PDF Compressor Free Version

ہوالشافی:۔ مغز جال گوٹہ ، نمک ، گندھک آملہ سار ، توشادر ،

۱ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ

اوّل مغز جال گوٹہ کو باریک کریں جب تیل کی مانند ہو جائے تو دوسری ادویہ پیس کر تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں اور رگڑتے جائیں جب سب مل جائیں تو شیشہ یا لوہے کے برتن میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ تقریباً ایک تولہ دوا لے کر ایک تولہ تیل میں ملائیں۔ پھر مقام بال چیر کر خوب ملیں ، چند دن لگانے سے بال دوبارہ پیدا ہونے لگیں گے ، بال چیر کی جگہ لیموں کاٹ کر رگڑنے سے بھی بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

ہوالشافی:۔ زنگار ۱ ماشہ ، فلفل سیاہ ۱ تولہ ، پانی لیموں یا تیزاب سرکہ میں گھس کر مقام بال چیر پر لگائیں ، انشاء اللہ دوبارہ بال پیدا ہو جائیں گے۔

سفید بال

اردو نام ، طبی نام ڈاکٹری نام

بال سفید ہونا شیب الشعر کینی ٹیز

تعارف:۔ سفید بالوں کے متعلق ہر بچہ جوان بوڑھا واقف ہے لیکن ان کی ماہیت حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہیں ،

اسباب:۔ بالوں کے سفید ہونے کے اسباب طبی کتب میں اکثر حکماء نے یوں لکھا ہے۔

"اکثر تو یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن عام کمزوری خصوصاً عصبی کمزوری ، کثرت تفکرات و تردودات ، خوف اور دیگر عصبی و روحانی صدمات بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں ،

قانون مفرد اعضاء میں اس قسم کے اسباب کوئی اہمیت نہیں رکھتے جب تک ان اعضاء کو بالاعضاء پیش نہ کیا جائے۔

قانون مفرد اعضاء میں موروثی اسباب کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ کسی شخص کو کوئی بھی موروثی بیماری ہو یا عام بیماری جب بھی ان کا علاج کرنا پڑے گا وہ بالاعضاء مرض کی تشخیص کر کے کرنا پڑے گا ، جب متاثرہ عضو کے افعال درست کرائے جائیں گے تو نہ عام مرض اور نہ موروثی مرض رہے گی

بالوں کی ماہیت

بالوں کا ابتدائی مادہ یا بالوں کی بناوٹ الحاقی مادہ یا نسیج الحاقی سے ہے۔ اور حقیقت میں ان کا رنگ سفید ہی ہے یعنی یہ ہڈی کی طرح سفید ہی ہوتے ہیں ، جہاں تک ان کی سیاہی کا تعلق ہے وہ صرف حیاتی مفرد اعضاء کا اثر ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ جوں جوں حیاتی مفرد اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہیں ویسے ہی بال سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ الحاقی مادہ اور اس سے بنے ہوئے نسیج الحاقی کو بیان کر دیا جائے ،

الحاقی مادہ نسیج الحاقی کیا ہے

نسیج مرکب ہے کیمیاوی جات (سیلز) سے کیمیا ایک حیوانی ذرہ ہے جس کو خلیہ بھی کہتے ہیں۔ استاد صاحبو ملتانی اپنی شہرۂ آفاق کتاب اعادہ شباب میں نسیج الحاقی اور بالوں کی سفیدی کے بارے میں فرماتے ہیں ،

PDF Compressor Free Version

جاننا چاہیئے کہ کائنات میں جو بھی جاندار مخلوق ہے یہاں تک کہ نباتات کی ترکیب جسمی اور بناوٹ بدنی انہی خلیات سے عمل میں آئی ہے۔

ہر حیاتی مخلوق کی بناوٹ دو قسم کی ہوتی ہے۔ اول بنیادی خلیات اور دوسرے فعلی خلیات،

بنیادی خلیات واحد خلیاتی ہوتے ہیں یعنی اس میں ایک ہی قسم کے خلیے پائے جاتے ہیں اور یہ ادنیٰ قسم کی مخلوق میں پائے جاتے ہیں اور فعلی خلیات اعلیٰ قسم کی مخلوق میں پائے جاتے ہیں،

بنیادی خلیات میں اعصاب عضلات غدد نہیں پائے جاتے، ان بنیادی خلیات کی بناوٹ لیسدار مادہ اور ریشہ دار ارضی مادہ سے ہوتی ہے جو خاکی مادہ کہلاتی ہے اس کی ترکیب کاربونیٹ، فاسفیٹ آف لائم اور دیگر قسم کے نمکوں کے قسم جن میں چونے کی خاصیت ہوتی ہے پایا جاتا ہے۔ یہی مادہ جب اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے تو ہڈی بن جاتا ہے چونکہ یہ مادہ مخلوقات میں بنیا کا کام دیتا ہے اس وجہ سے اسکو بنیادی خلیہ بھی کہتے ہیں،

نسیج الحاقی میں اسی قسم کے بنیادی خلیے پائے جاتے ہیں جن کی بناوٹ میں یہی خاکی مادہ ہوتا ہے حیوانات خصوصاً انسان میں یہ الحاقی نسیج دیگر انسجہ کے ساتھ بہت تھوڑی مقدار میں پایا جاتا ہے،

انسان میں بنیادی اعضا اسی سے بنتے ہیں جن میں ہڈی، کری ارباط، اوتار اسی سے بنتے ہیں۔

اس مادہ کی زیادتی کو اس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر جسم کو کسی ایسے تیزاب میں ڈال دیا جائے جس سے الحاقی مادہ کے سوا باقی تمام انسجہ تحلیل ہو جائیں تو باقی جسم ایک چھلنی کی مانند باقی رہ جائے گا،

بچپن میں الحاقی مادہ جسم میں بہت کم پایا جاتا ہے اور اسی وجہ سے نسیج الحاقی میں سختی نہیں پائی جاتی۔ اور بچے کی ہڈیاں اسی لئے نرم ہوتی ہے۔ جوں جوں بچہ جوان ہوتا جاتا ہے، الحاقی نسیج یا خاکی مادہ زیادہ سخت ہوتا جاتا ہے۔ بڑھاپے میں یہ مادہ اس قدر زیادہ اور سخت ہو جاتا ہے کہ اس سے ایک طرف اعضا انسانی لکڑی کی طرح سخت ہو جاتے ہیں جن سے اعضا کے افعال میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے دوسرے اس مادہ کے بڑھ جانے سے حرکت وغیرہ میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے پس طرح انسان پر بڑھاپا غالب آجاتا ہے!

ایک اہم راز کا افشا

جاننا چاہیئے کہ جسم انسان میں الحاقی مادہ ہی سے بنیادی خلیات بنتے ہیں اور یہ سلسلہ بچپن سے لے کر چالیس سال تک جاری رہتا ہے اس کے بعد الحاقی مادہ سے بنیادی خلیات کی پیدائش کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ چالیس سال تک انسانی دماغ مکمل ہوتا ہے اور مزید بڑھنا رک جاتا ہے اس کے بعد گھٹنا شروع ہو جاتا ہے گویا چالیس سال کی عمر سے انسانی جسم مرنا شروع ہو جاتا ہے۔

بڑھاپے کی ابتدا اور بالوں کی سفیدی

یہ حقیقت ہے کہ جوں جوں الحاقی مادہ بڑھنا شروع ہوتا ہے اور فعلی اعضا کمزور ہونا شروع ہوتے ہیں ویسے ہی انسان کے بال یکے بعد دیگرے سفید ہونا شروع ہو جاتے

PDF Compressor Free Version

ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جگر تغذیہ جسم کا ایک انتہائی ضروری جزو ہے اور یہ کئی افعال انجام دیتا ہے جب اس پر الحاقی مادہ اثر انداز ہو جائے یا لپٹ جائے تو اس کے افعال میں یقیناً خلل واقع ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ اسی طرح گردے بھی انتہائی ضروری اعضاء ہیں اور ان کے خلیات کا قدرتی فعل یہ ہے کہ وہ مضر و فاسد مادے کو پیشاب کے ذریعہ جسم سے خارج کرتے ہیں لیکن ان کے گرد جب الحاقی اور خاکی مادہ اثر انداز ہوتا ہے تو پھر گردے اپنے افعال صحیح طور پر انجام نہیں دے سکتے جس کی وجہ سے خون میں تیزابی مادوں کی کثرت ہو جاتی ہے اور بڑھاپا اور بالوں میں سفیدی کا ظہور ہو جاتا ہے

نتیجہ

مندرجہ بالا بحث سے یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل نہیں ہے کہ جب تک بنیادی خلیات طاقت ور ہوتے ہیں اور الحاقی مادہ سے بنیادی خلیات پوری مقدار و ضرورت کے مطابق بچتے رہتے ہیں۔ تو جگر و گردے اپنے صحیح افعال انجام دیتے رہتے ہیں جسم کو وافر مقدار میں نہ صرف غذائیت پہنچاتے رہتے ہیں بلکہ حرارت غریزی سے جسم کو گرم بھی رکھتے ہیں اور بالوں کو سیاہ اور جسم کی رنگت کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ جوں ہی جگر گردوں کا فعل کمزور پڑتا ہے فوراً بال سفید اور جسم کی رنگت بدلنا شروع ہو جاتی ہے

مشاہدات عالم

اگر جگر و گردوں کا فعل حرارت و روشنی سے تشبیہ دے لیں کیونکہ حرارت کا تعلق جگر و غدد سے ہے اور حرارت ہی ہر شے کو نہ صرف گرم کر دیتی ہے

بلکہ اسے روشن بھی کر دیتی ہے بجلی کے بلب میں جو تار ہوتی ہے وہ مناسب گرم ہو کر روشنی دینے لگتی ہے۔

جہاں حرارت و روشنی سے چیزیں گرم ہوتی ہیں وہاں حرارت و روشنی سے چیزوں کی رنگت بھی بدلتی ہے مثلاً نباتات میں گھاس اور جڑی بوٹیوں کا پیدائشی رنگ سفید ہوتا ہے جوں ہی ان پر حرارت و روشنی پڑتی ہے یا اثر انداز ہوتی ہے تو ان کا رنگ اکثر سبز ہو جاتا ہے۔

اگر گھاس وغیرہ پر حرارت و روشنی پڑنا بند ہو جائے جیسا کہ زمین پر پڑے ہوئے شہتیر وغیرہ کے نیچے گھاس اگ آئے تو وہ روشنی و حرارت نہ ملنے کی وجہ سے سفیدی مائل ہی رہتا ہے جو شاخیں بڑھ کر باہر آجاتی ہیں وہ روشنی و حرارت سے متاثر ہو کر سبز ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح ٹھنڈے اور پہاڑی علاقوں کے لوگ گورے ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس گرم علاقوں کے لوگ سیاہ یا سیاہی مائل رنگ کے ہوتے ہیں افریقی ممالک کے لوگوں کے رنگ سیاہ اسی وجہ سے ہوتے ہیں جبکہ روس برطانیہ اور امریکہ جیسے ٹھنڈے ممالک کے لوگ کے رنگ گورے ہوتے ہیں ان کے بال بھی سیاہ بہت کم ہوتے ہیں اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ ان ممالک میں خط استوار کے ممالک کی نسبت سورج دور رہتا ہے ان پر حرارت و روشنی خط استوار کے ممالک کی نسبت کم ڈالتا ہے جس سے وہ سفیدی مائل گورے ہوتے ہیں

ماں کے پیٹ میں بیرونی حرارت اور روشنی کا اثر کم ہوتا ہے لہذا جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کا رنگ سفید سرخی مائل گورا ہوتا ہے۔ پیدائش کے چند دن بعد ہی اس کا رنگ پہلے سے بدل جاتا ہے۔

مشاہدات عالم میں بھی حیوانات و نباتات کی رنگت پر حرارت و روشنی کا

PDF Compressor Free Version

واضح اثر ہوتا ہے ہم روزانہ دیکھتے ہیں۔ اوپر ہم نے حرارت و روشنی کو جگر و گردوں کے افعال سے تشبیہ دی ہے لہذا انسانی جسم میں بالوں کی سیاہی کا انحصار جگر و گردوں کے صحیح افعال انجام دیتے رہتے پر ہے۔

یہاں یہ امر بھی ذہن نشین کر لیں کہ چالیس کی مدت عام لوگوں کے لئے ہے۔ اس کے برعکس بعض ایسے لوگ بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن کے جگر و گردے اسی نوے سال تک معمولی کمی کے ساتھ صحیح افعال انجام دیتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ کے نہ صرف بال سیاہ ہوتے ہیں بلکہ ان کی جنسی قوت جوانوں جیسی اور عام صحت قابل رشک ہوتی ہے۔

ایک اہم مشورہ

عام طور پر ہر نوجوان کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ڈاڑھی مونچھیں اور سر کے بال ہمیشہ سیاہ رہیں اور وہ جوانوں کی طرح معلوم ہو۔

ایسے نوجوانوں کی خواہش ہوتی ہے کہ ایسی دوا بالوں پر لگا دی جائے جس سے بال سیاہ ہی اگیں،

اسی طرح بال سیاہ کرنے کے لئے بعض حکماء ایسے نسخہ کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کوئی نسخہ ایسا ایجاد ہو جائے جس کے لگاتے ہی بال سیاہ پیدا ہونے لگیں ایسے حکما اور کمپنیاں ہزاروں نسخوں کو آزماتے ہیں لیکن سوائے عارضی طور پر چند دن بال سیاہ رہنے کے پھر سفید ہی اگنے لگتے ہیں

ایسی کمپنیوں اور حکماء کو میرا مشورہ ہے کہ وہ بال سیاہ کرنے کے خواہش مند لوگوں کے جگر و گردوں کے افعال صحیح کرنے کی کوشش کریں اگر وہ اس

میں کامیاب ہو جائیں تو انشاء اللہ آئندہ بال سیاہ اگیں گے۔

ایک واقع

استاد صابر ملتانی نے سرگودھا کے ایک ایسے نوجوان کا علاج کیا تھا جس کے بال سفید ہو گئے تھے جب حکیم انقلاب نے سرگودھا کا دورہ کیا تھا تو طبی اجتماع کے وقت اس نوجوان نے بتایا تھا کہ میرے آدھے سے زیادہ بال سفید ہو گئے تھے اب تھوڑے سے بال سفید رہ گئے ہیں اور بڑی تیزی سے بال سیاہ ہو رہے ہیں یہ نوجوان اب جرمنی میں گیا ہوا ہے ایک دفعہ چھٹی پر جب پاکستان آیا تو میرے پاس دنیا پور ملاقات کے لئے آیا تھا اس کا کہنا تھا کہ جب میں نے حکیم انقلاب سے سفید بالوں کا علاج کرایا تو میں ان کا شاگرد ہو گیا تھا اور ان کا نظریہ سیکھنا شروع کر دیا تھا اب وہ ہم میں نہیں ہیں اس لئے اب میں آپ کو استاد مانتا ہوں، کیونکہ ان کے بعد آپ دونوں بھائی قانون مفرد اعضا کی نشر و اشاعت کر رہے ہیں جاتے وقت وہ میری تمام تصنیفات مطالعہ کے لئے لے گیا تھا۔ میں آپ کو استاد صاحب کا وہ معجزہ دکھانے آیا ہوں جس سے میرا حسن دوبارہ واپس آگیا ہے آپ غور سے دیکھیں اب میرے سر پر ایک بال بھی سفید نہیں ہے۔

علاج

میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کو حکیم انقلاب نے کونسا علاج تجویز کیا تھا اس نے کہا کہ مجھے استاد صاحب نے کہا تھا کہ آپ کے جگر گردے صحیح کام نہیں کر رہے ہیں آپ ان کا فعل درست کر لیں آپ کے بال سیاہ ہو جائیں گے۔

استاد صابر صاحب ملتانی نے غذائی عضلاتی غذا دوا کھانے کی ہدایت

PDF Compressor Free Version

گئی تھی۔ میں نے دوا کے ساتھ غذا پر زیادہ زور دیا تھا پانچ چھ ماہ بعد میرے بال سیاہ ہونے لگ گئے تھے،

غذا:۔ میری غذا صبح مغز بادام، مغز اخروٹ، اور کھجور تینوں کو ملا کر دو تین چھٹانک کھالیا کریں۔ کبھی انڈا فراقی، کبھی انڈا کا حلوہ جس میں چھلے چننے کا آٹا ہوا کرتا تھا، کھایا کرتا تھا۔

دوپہر:۔ بکرے کا گوشت، انڈے کا سالن، ساگ، شلغم وغیرہ کرنت سے کھایا کرتا تھا

شام:۔ کھجوریں کبھی چھ ہارے کھالیا کرتا تھا،

مندرجہ بالا غذا کے علاوہ یہ نسخہ بھی اندرونی طور پر کھلا سکتے ہیں،

ھوالشافی:۔ کشتہ سونا، زعفران، لونگ، جلوتری، خولنجاں، سنڈھ،

۱حصہ ۲حصہ ۴حصہ ۸حصہ ۱۶حصہ ۳۲حصہ

ترکیب تیاری:۔ کشتہ سونا اور زعفران کو الگ پیسیں اور باقی ادویہ کو الگ باریک کرکے ان میں ملا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ر تا ۲ر رتی دن میں تین بار ہمراہ اجوائن دیسی اور پودینہ کی چائے،

نوٹ کشتہ سونا اگر نہ ملے تو باقی اجزاء پیس کر نصف ماشہ سے ایک ماشہ دن میں تین بار کھلا سکتے ہیں،

نہایت بے ضرر اور بال سیاہ کرنے میں فوری اثر ہے۔

دیگر پارہ، گندھک، بابچی، خولنجاں، زعفران، لہسن،

۱تولہ ۱تولہ ۳تولہ ۳تولہ ۱تولہ ۱تولہ

ترکیب تیاری:۔ اوّل پارہ گندھک کی کجلی تیار کریں پھر زعفران ملا کر پیسیں، لہسن

کے علاوہ باقی ادویہ الگ باریک کرلیں،

اب لہسن چھیل کر پیس لیں جب لئی سی بن جائے تو کجلی اور باقی ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا کرکے ملاتے جائیں اور گڑتے جائیں۔ تمام ادویہ ملانے کے بعد سفوف کو دھوپ میں خشک کرلیں اور پھر پیسیں جب ذرات ختم ہو جائیں تو محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ر سے ۴ر رتی ہمراہ تازہ پانی اجوائن دیسی کی چائے،

نوٹ:۔ مندرجہ بالا نسخوں کو تیل میں ملا کر سر کے بال مونڈ کر سر پر بھی مل سکتے ہیں تاکہ سر کے مقامی غدد تحریک پاکر جلد بالوں کو سیاہ کردیں،

نوٹ:۔ بالوں کو سیاہ پیدا کرنے کے لئے ان میں سے کوئی نسخہ کم از کم چھ ماہ استعمال ہونا چاہیئے ان کے استعمال سے اول صحت عامہ بحال ہوگی۔ پھر جنسی قوت جوش میں آئے گی اور آخر میں بال سیاہ ہونا شروع ہو جائیں گے،

گنجے

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
گنجے	سعفہ	فے وس

تعارف:۔ جوانوں اور بوڑھوں کے سر اکثر گنجے ہو جاتے ہیں یہ علامات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

اسباب:۔ جگر و گردوں کا کمزور ہو جانا، حرارت غریزی کا کم پیدا ہونا جسم و خون الحاقی مادہ کا بڑھ جانا، خارش چنبل، داد وغیرہ پیدا ہونا،

علامات:۔ گنجے کی علامات میں سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مندرجہ بالا کسی سبب سے بال باریک اور پتلے ہو کر ایک کرکے گرنا شروع ہو جاتے

PDF Compressor Free Version

ہیں، خصوصاً پیشانی سے اوپر کی طرف گرتے جاتے ہیں جہاں سے بال گر جاتے ہیں وہاں کی جلد ملائم اور چمکدار ہو جاتی ہے۔

علاج

بال گرنے کے مضمون میں تفصیل سے علاج لکھ چکا ہوں، مکمل علاج وہاں ملاحظہ فرمادیں،

یہ نسخہ بھی مفید رہے

نیلا تھوتھیا، شنگرف ایک ایک ماشہ لے کر باریک کریں اور پاؤ تولہ دیسی گھی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا بالوں پر لگائیں

جوئیں پڑنا

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جوئیں پڑنا	قمل	پیڈی کیولوسس

تعارف:۔ چیونٹی سے ذرا چھوٹے سے سیاہی مائل اور کبھی سفیدی مائل کیڑے سر، بغل اور موئے زہار میں پیدا ہو جاتے ہیں،

کبھی مریض کے کپڑوں میں بھی جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ البتہ ان کا رنگ جسم کے حصہ کی جوئیں کی نسبت سفیدی مائل ہوتا ہے سر اور موئے زہار کی جوؤں کا رنگ اکثر سیاہی ہی ہوتا ہے۔

جوئیں اپنی نسل قائم رکھنے کے لئے سر وغیرہ ہی میں انڈے دیتی ہیں جو بالوں میں چمٹی ہوتی ہیں۔ انہیں عرف عام میں لیکھیں کہتے ہیں۔

چونکہ جوؤں نے سر وغیرہ ہی سے اپنی غذا حاصل کرنی ہوتی ہے لہٰذا یہ سر پر جب کاٹتی ہیں تو وہاں بہت خارش ہوتی ہے۔ مریض بار بار کھجلاتا ہے بعض دفعہ جوں اس کے

ناخن میں پھنس کر باہر آجاتی ہے،

اگر ذرا غور سے ایسے مریض کے سر کو دیکھیں تو جوئیں بالوں کے اوپر اور بالوں کی جڑوں میں دوڑتی ہوتی نظر آتی ہیں بعض کے کپڑوں میں بھی پڑ جاتی ہیں،

اسباب:۔ جو لوگ غریب ہوتے ہیں اور جسم کی صفائی نہیں رکھتے خصوصاً سر وغیرہ کو صابن وغیرہ سے صاف نہیں رکھتے تو ان کے سر پر جوئیں پڑ جاتیں ایسا شخص اگر کسی کے ساتھ لیٹ جائے یا سوئے تو اسے بھی تحفہ کے طور پر جوئیں دے جاتا ہے۔

علاج

جوؤں کا اصل سبب مریض کا میلا کچیلا رہنا ہے۔ لہٰذا ایسے شخص کو نیم یا کاربالک سوپ سے نہانے کی ہدایت کریں۔ اگر مریض مرد ہو تو اسے بال کٹوانے کی ہدایت کریں اگر مریض عورت ہو تو اس کے بال نہ کٹوائیں بلکہ اس کے بالوں کو مٹی کے تیل یا پٹرول سے خوب تر کر کے اوپر سے ایک پٹی بندھوا دیں بارہ چودہ گھنٹے بعد تیز گرم پانی اور صابن سے دھوڈالیں، دو چار بار دھونے سے تمام جوئیں مر جائیں گی۔ اگر کپڑوں میں بھی جوئیں ہوں تو ساتھ ہی کپڑوں کو بھی کھاریا سوڈا یا صابن کے محلول میں خوب جوش دیں، تاکہ تمام جوئیں وہیں مر جائیں اگر موئے زہار میں جوئیں ہوں تو انہیں استرے سے صاف کر کے مٹی کے تیل سے یا سرکہ سے کئی بار دھوئیں انشاء اللہ سب مر جائیں گی

آئندہ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ روزانہ سہاگہ اور پھٹکڑی پانی میں ملا کر نہایا کرے

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اعصابی تحریک کے مریض کو اکثر جوئیں پڑا کرتی ہیں۔ جذباتی اور حسدی مریضوں کو بہت کم پڑتی ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو ٹی بی کے مریضوں کو جوئیں کم پڑتی ہیں حالانکہ ایسا مریض بھی بہت کم نہایا کرتا ہے،

PDF Compressor Free Version

اس کی وجہ یہ ہوا کرتی ہے کہ اعصابی تحریک کے مریض کو اکثر پسینہ آیا کرتا ہے، جو متعفن بہتا رہتا ہے اسی کے تعفن ایسے مریض کے کپڑوں اور اس کے سر وغیرہ میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔

اس کے برعکس ٹی بی کے مریض کو اکثر پسینہ نہیں آیا کرتا لہذا اس کے جسم اور کپڑوں میں جوئیں بہت کم پڑتی ہیں بلکہ اگر کسی جوئیں پڑ جائیں تو خود بخود مر جاتی ہیں،

ایک مجرب نسخہ پارہ مصفیٰ ایک تولہ، تیل سرسوں ۹ تولہ، دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب گھوٹیں جب پارہ تیل میں مل جائے تو ایک تولہ نکال کر بالوں پر لگائیں اور سر پر کپڑا باندھ دیں دوسرے دن سر دھوئیں ایک دو دفعہ لگانے سے تمام جوئیں ختم ہو جائیں گی۔

دستور علاج بالمفرد اعضاء

ترمیم و اضافہ شدہ چوتھا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔

یہ کتاب ہندوستان کے مایہ ناز طبیب جناب حکیم و ڈاکٹر ہنس راج شرما صاحب کی تحریر کردہ ہے۔ میں نے اسے قانون مفرد اعضاء کے تحت ترتیب دے کر شائع کیا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت تشخیص امراض اور علم العلاج کے لئے قابل ترین اُستاد کا درجہ رکھتی ہے۔

قیمت: ۴۰/۰۰ روپے حکیم محمد یٰسین دینا پوری

آتشک یا بادفرنگ

اردو نام	طبی نام	عربی نام	ڈاکٹری نام
آتشک	زہری	آبلہ فرنگ	سفلس
بادفرنگ	کوفت	شفلس	ہارڈ شنکر

تعارف جنسی اعضاء جن میں مرد و عورت کے جنسی اعضاء شامل ہیں آتشک پھنسی یا آبلہ کی شکل میں نمودار ہوا کرتا ہے مریض آتشک کو ایسا معلوم ہوتا ہے اس کے مقام ماؤف میں آگ رکھ دی گئی ہے۔ جلن اور درد کے مارے مریض دھاڑیں مار مار کر روتا ہے۔

آتشک کے مختلف ناموں کی وجوہات

اسے آتشک اس لئے کہتے ہیں کہ مقام ماؤف پر مریض کو آگ رکھی ہوئی معلوم ہوتی تھی

آبلہ فرنگ چونکہ آتشک کے مریض کے عضو ماؤف (عضو تناسل) کی سپاری

PDF Compressor Free Version

پر آبلہ یا چھالا پیدا ہو جاتا ہے اور چونکہ یہ بیماری فرنگیوں کی وجہ سے آئی تھی اس لئے اس کا نام ان کے ملک فرنگستان کی نسبت سے آبلہ فرنگ رکھا گیا۔

زہرہ کہا جاتا ہے کہ اہل سیتائے قدیم یونانیوں کے ملک پر حملہ کیا۔ جس کے جواب میں ان کی محبت کی دیوی زہرہ نے ان حملہ آوروں کو بطور سزا آتشک کی بیماری میں مبتلا کر دیا اسی نسبت سے اسے زہرہ کا نام مشہور ہو گیا۔

کوفت چونکہ آتشک کے دوران مریض کو سخت تکلیف اور کوفت ہوتی ہے اسی نسبت سے اسے کوفت کا نام دیا جاتا ہے۔

ہارڈ شنکر یہ آتشک کا ڈاکٹری نام ہے چونکہ آتشک جب مزمن صورت اختیار کرتی ہے تو زخم گہرا اور اس کے بیرونی کنارے سخت ہو جاتے ہیں اسی نسبت سے اسے ہارڈ شنکر کہتے ہیں۔ بعض اطبا اس کو ارمنی دانہ یا نار فارسی کہتے ہیں۔ کیونکہ ابتدا میں اس کا ظہور ارمن یا فارس میں ہوا۔

اسباب عام طور پر آتشک زدہ عورت یا مرد کے تندرست شخص سے جنسی ملاپ کرنے سے ظاہر ہوا کرتا ہے۔ بعض دفعہ آتشک میں مبتلا شخص کا جھوٹا پانی پینے۔ بوسہ لینے یا ساتھ لیٹنے یا ایسے مریض کے کپڑے پہننے سے ہو جایا کرتا ہے۔ بعض دفعہ آتشک میں مبتلا حاملہ کا وضع حمل کرانے والی دائی کو آتشک ہو جاتی ہے۔ چونکہ آتشک کا زہریلا مادہ دایہ کے ہاتھوں پر لگا ہوتا ہے لہذا اس کے ہاتھوں یا انگلیوں میں سوزشناک پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں بعض دفعہ آتشک میں مبتلا ماں بچے کو خود دودھ نہیں پلاتی بلکہ دایہ پلایا کرتی ہے۔ ایسی دایہ کی چھاتیوں میں آتشک کے زخم اور پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں

مندرجہ بالا ایسے اسباب ہیں جو آتشک کی زہریلا مادہ تندرست شخص کو کسی بھی طرح سے لگنے سے آتشک نمودار ہوا کرتی ہے۔

چونکہ اس زہریلے مادے میں جراثیم پیدا ہو چکے ہوتے ہیں جو مریض کے زخمی مواد میں خصوصیت سے پائے جاتے ہیں لہذا ڈاکٹر حضرات اسے جراثیمی بیماری تسلیم کرتے ہیں۔

یہ جراثیم خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے اسی وجہ سے ان جراثیموں کو اردو میں باریک خوردبینی لہردار کیڑے کہتے ہیں اور انگریزی میں سپائرو کیٹا پیلڈ پالیڈ کہتے ہیں۔

بعض اوقات مریض یا فرنگ کی مستعملہ جونکیں یا انجیکشن تندرست آدمی کو لگانے سے بھی ابتدائی زخم جونکوں یا انجیکشن کے مقام پر ہو جاتا ہے۔ مگر ۹۵ فیصد یہ مرض قحبہ خانوں (چکلہ) کے چکر لگانے والے اوباشوں کو ہوتا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ قدرت نے بداعمال لوگوں کو قبیح افعال سے باز رکھنے کے لئے بطور سزا اور عذاب و قہر کا نشانہ بنایا ہے یہ سزا نہ صرف اس کی ذات تک محدود رہتی ہے۔ بلکہ آئندہ نسل تک اس کا متعدی اثر ظاہر ہوتا ہے جو عبرتناک سزا ہے

اصل سبب سے بے خبری

آبلہ فرنگ یعنی آتشک کے متعلق مندرجہ بالا جو اسباب لکھے گئے ہیں ان میں اس کو چھوت دار یعنی متعدی اور سہری مرض تسلیم کیا گیا ہے جو چھوت چھات سے ہو جاتا ہے تقریباً تمام طبی کتب میں ایسا ہی لکھا ہے۔ البتہ اطبائے متاخرین نے

PDF Compressor Free Version

یہ تسلیم کیا ہے کہ یہ مرض پیدا ہونے کے بعد اخلاط اور خون کو جلا کر سودا محترق بنا دیتا ہے لیکن سوائے چھوت چھات کے اور کوئی سبب تحریر نہیں کیا یعنی چھوت چھات کے علاوہ کوئی مادہ اثر ایسا بھی ہے جو اس کا باعث ہو۔

مثلاً کیا موسم یا ماحول کے اثرات بھی اسے پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ترش اور نمکین یعنی چرپری اغذیہ ادویہ زہر شامل ہیں میں سے کوئی آتشک پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہیں؟

کولمبس کا سمندری سفر اور آتشک

ان سوالات کو کولمبس کے سمندری سفر کے نتیجے میں پیدا ہونے والی آتشک سے بھی تقویت اور مدد ملتی ہے کہ جنسی ملاپ اور چھوت کے بغیر بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کولمبس ۱۴۹۳ء میں بحری جہاز کے ذریعے سمندری سفر پر روانہ ہوا تھا۔ سفر کے آخر میں امریکہ دریافت ہو گیا تھا وہاں سے جب واپس آیا تو اس کے بہت سے ساتھیوں کو آتشک کی تکلیف ہو چکی تھی انہوں نے چند ماہ سے ایک سال کے اندر صوبہ ہسپانیہ کے علاقہ باری لونیا میں یہ مرض پھیلا دیا۔ یاد رہے کہ کولمبس اور اس کے ساتھی جب سمندری سفر پر گئے تو ان کے ساتھ عورتیں نہیں تھیں سمندر کی نمکین رطوبت نے ان میں یہ مرض پیدا کر دیا تھا۔

لہٰذا اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ آتشک جنسی ملاپ یا چھوت چھات کے بغیر بھی ہو سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی تحقیقات اور آتشک

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ ہومیوپیتھی میں ہر مرض کے لئے وہی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو تندرست انسان میں وہ علامات پیدا کر دیں جو کسی مرض میں پائی جاتی ہیں۔ علامات کی صحیح دوا سے ہی اس مرض کا علاج ہو سکتا ہے اگرچہ ہومیوپیتھی میں مرض تسلیم نہیں کئے جاتے لیکن اگر تحقیقات کی نظر سے دیکھا جائے تو یقین پڑتا ہے کہ جن ادویات کو ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں شفا کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہی ادویہ آتشک کے اسباب بھی بن سکتی ہے۔

مندرجہ بالا حقائق سے ہم قارئین کو یہ حقیقت بھی ذہن نشین کرانا چاہتے ہیں۔ انسانی جسم میں زہر خود بخود کسی مادہ میں عفونت سے ہوتا ہے پھر چھوت دیگر انسانوں کے لئے باعث تکلیف بن جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں جن ادویہ میں آتشک کی علامت پائی جاتی ہے ان میں آتشکی زہر کو بھی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے آتشکی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس آتشکی زہر کا نام سفلائنم رکھا گیا ہے۔

وہ ادویہ جن میں آتشکی علامات پائی جاتی ہیں درج ذیل ہیں۔

نائٹرک ایسڈ۔ پارہ۔ گوائیکم۔ مرکیورس ویو۔ مرکیورس۔ آیوڈیٹس فلیوس۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ بربریس۔ اکوی فائیلم۔ گریفائیٹس۔ آرم میٹیلیکم۔ کلورک ایسڈ۔ سی لی نم۔

مندرجہ بالا چند ہومیوپیتھک ادویہ درج کر دی ہیں جن کے استعمال سے آتشک

PDF Compressor Free Version

پیدا ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا حقائق سے یہ حقیقت پورے طور پر واضح ہو جاتی ہے کہ آتشک صرف چھوت سے ہی پیدا نہیں ہوتا بعض قسم کی اغذیہ ادویہ اور زہروں کے کھانے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے

خصوصاً ایسی اشیاء جو محرک دماغ اور اعصاب ہونے کی وجہ سے جسم میں کثرت سے رطوبات و بلغم اور سردی پیدا کر کے آتشک کا باعث بن جاتی ہیں۔

آتشک کا اصل سبب

یاد رکھیں آتشک کا سبب چاہے چھوت چھات ہو چاہے کوئی زہریلا مادہ ہو آتشک کا اصل سبب نہیں ہوتا۔ یعنی وہ سبب فاعلہ نہیں ہو سکتا۔

یاد رکھیں آتشک کا سبب فاعلہ وہی عضو ہو سکتا ہے جس کے بگاڑ یا تغیر کے بغیر قطعی علامات مرض پیدا ہوں۔ جسم انسان میں اعصاب و دماغ ہی ایسے اعضاء مفرد ہیں جن میں جب تک سوزش و اورام پیدا نہ ہو علامات آتشک پیدا نہیں ہوا کرتیں۔

آتشک کی چھوت سے بھی سوزش و ورم اعصاب و دماغ ہو جایا کرتا ہے اسی طرح جو اغذیہ ادویہ اعصاب میں سوزش و ورم کا سبب بن سکتی ہیں ان کے استعمال سے بھی آتشک پیدا ہو جاتا ہے جس کے ثبوت میں میں نے چند ہومیو پیتھک ادویہ کی نشان دہی کی ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ ان میں چھوت چھات کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔ آتشک کے متعلق ہماری یہی تحقیق ہے کہ آتشک انہی اسباب سے پیدا

ہوتا ہے جو اعصاب و دماغ میں سوزش پیدا کر دیتے ہیں اس سے قبل آج تک یہ تحقیق دنیا کی کسی طب نے پیش نہیں کی۔

یادداشت یاد رکھیں کہ اعصاب کی غذا بلغم اور رطوبت ہے اور جب ان میں جب تحریک پیدا ہوتی ہے تو یہ بھی جسم میں رطوبت اور بلغم پیدا کرتے ہیں ان حقائق سے پیدا ہوتا ہے کہ آتشک کے مریض کے جسم میں اعصاب میں تحریک کے ساتھ ساتھ رطوبات اور بلغم کی شدت ہوتی ہے جس میں خمیر اور تعفن پیدا ہو کر مرض کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

آتشک کی علامات

آتشک جس مریض کو بھی ہو اسے آتشک کی ابتدا سے لیکر انتہا تک تین قسم کی علامات پیدا ہوتی ہیں انہی علامات کی وجہ سے حکماء نے آتشک کے تین درجے مقرر کئے ہیں جنہیں پہلے درجہ کی علامات۔ دوسرے درجے کی علامات اور تیسرے درجے کی علامات کہتے ہیں۔

درجہ اول کی علامات

جونہی جسم میں آتشک کا زہر داخل ہوتا ہے یا سمی مادہ تیار ہو جاتا ہے فوراً آتشک کی علامات درجہ اوّل کی شروع ہو جاتی ہیں جو تین ہفتہ سے لیکر پانچ ہفتے تک اکثر قائم رہتی ہیں۔

عام طور پر آٹھ دس دن کے اندر زہر کے داخل ہونے کے مقام پر سخت اُبھار

یا پھنسی پیدا ہو جاتی ہے جو نیچے سے سخت ہوتی ہے اور یہ رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے جس سے رقیق پتلا مادہ نکلتا ہے اکثر ایک ہی پھنسی نکلا کرتی ہے اس کے آس پاس کی جگہ اونچی ہوتی ہے اگر زخم کو دبائیں تو زخم کے نیچے گلٹی سی محسوس ہوتی ہے۔ اس زخم میں اکثر درد نہیں ہوتا۔ زخم بننے کے چھ سات دن بعد کنج رانوں کی گلٹیاں متورم ہونے لگتی ہیں۔ جو دبانے سے سخت تکلیف دہ محسوس ہوتی ہیں لیکن ان میں سے درد محسوس نہیں ہوتا۔ چھونے سے سخت محسوس ہوتی ہیں ان میں پیپ نہیں پڑتی اگر ان متورم گلٹیوں میں سوئی سے ذرا سی رطوبت لیکر خوردبین سے دیکھی جائے تو اس میں آتشک کے جراثیم نظر آتے ہیں۔

اگر صحیح تشخیص کر کے مناسب علاج کیا جائے تو یہ علامات غائب ہو جاتی ہیں اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس درجہ میں تکلیف بہت کم ہوتی ہے اس لئے مریض چنداں پرواہ نہیں کرتا اور نہ ہی علاج کراتا ہے۔ لہٰذا مریض کی لاپرواہی یا غلط علاج کے نتیجے میں دوسرے درجہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

دوسرے درجہ کی علامات

پہلے درجہ میں عضو تناسل پر جو ورم پھنسی یا آبلہ پیدا ہوا تھا اگر باقاعدہ قائم یا موجود ہو تو اس میں دوسرے درجہ کی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ اسی ورم یا آبلہ یا زخم میں یک دم سوزش بڑھ جاتی ہے۔ ورم یا زخم بد

PDF Compressor Free Version

درد والا ہو جاتا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ زہر خون میں سرایت کر گیا ہے۔ سارے جسم میں یک دم ہل چل مچ جاتی ہے شدید بخار چڑھ جاتا ہے کبھی خفیف یعنی ہلکا بھی ہوتا ہے اکثر لازمی یعنی چڑھے پر چڑھتا رہتا ہے۔ کبھی باری یعنی تو تی سے آنے لگتا ہے مریض پست ہمت اور نڈھال ہو جاتا ہے گوشت اور ہڈیاں درد کرنے لگتی ہیں۔

چونکہ سوزش اعصاب ہوتی ہے اس لئے دماغ میں سوزش اور ورم سے شدید درد سر ہونے لگتا ہے نیند نہیں آتی۔ جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے جس سے کمی خون کا اظہار ہونے لگتا ہے۔

حلق۔ تالو اور لوزتین میں التہاب اور ورم ہونے لگتا ہے۔ بازوؤں اور رانوں کے پچھلے حصوں پر گلابی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔

متاثرہ مقامات میں جو دانے نکلتے ہیں وہ ۲ سے چار ہفتے تک نکلتے ہیں تقریباً دو ماہ کے اندر اندر مرجھا جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے لئے وہاں سیاہ داغ رہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ ان دانوں میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے مگر جلن یا خارش بالکل نہیں ہوتی۔ ان دانوں کے نکلتے ہی۔ لبوں۔ زبان اور رخساروں کے اندر سفید چٹاخ یا داغ بن جاتے ہیں۔ چڑوں اور گردن کی گلٹیاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔

عورت کے جسم کے زیریں حصے میں اور مرد کے فوطوں وغیرہ پر اور انگلیوں کے درمیانی حصوں میں رطوبت بہنے لگتی ہے جو اردگرد کے اعضا پر لگ کر سوزش اعصاب کا باعث بنتی ہے

بعض آتشکی مریضوں کے بال گر جاتے ہیں ناخنوں کی جڑوں میں سوزش ہو کر ناخن

PDF Compressor Free Version

چھڑنے لگتے ہیں جسم پر گول گول چٹاخ بن جاتے ہیں جن میں رطوبت کی بجائے خشکی ہوتی ہے جس وجہ سے چٹاخوں سے چھلکے اترنے لگتے ہیں جو مچھلی کے چھلکوں کی طرح ہوتے ہیں۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ابتدا ہی سے جلد پر سخت قسم کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو اکثر ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں۔ ان پر جگہ جگہ موٹے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ مریض کی شکل نہایت بدشکل ہو جاتی ہے۔

یادداشت

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ جو پھنسیاں، گمڑیاں وغیرہ آتشک کی وجہ سے ہوتی ہیں ان سے جلد کا رنگ تانبے جیسا ہو جاتا ہے۔ ان میں خارش نہیں ہوتی اور نہ ہاتھ لگانے سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔

مکمل تشخیص کے لئے حلق اور منہ وغیرہ کا مشاہدہ بھی کرنا چاہیے چھڑوں اور کنج رانوں کی گلٹیوں کا مشاہدہ بھی کرنا ضروری ہے۔

درجہ سوم کی علامات

قارئین یہ بات واضح ہے کہ جب درجہ اول و دوم کا علاج مناسب نہ کیا جائے یا مریض کوتاہی کرے تو اس کا نتیجہ تیسرے درجہ کی علامات میں ہی نکلتا ہے یعنی مرض بڑھ کر تیسرے درجہ میں داخل ہو جاتی ہیں اس درجہ میں درج ذیل علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔

علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔

چونکہ آتشک کی علامات ظاہر ہوتے ہی مریض اپنی استطاعت کے مطابق کم و بیش علاج کرا لیتا ہے جس سے مرض گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ شافی علاج نہ ہونے کی صورت میں تیسرے درجہ کی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ جو اکثر چھ سے آٹھ ماہ بعد پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض میں مرض رہنے کی وجہ سے کئی کئی سال تک تیسرے درجہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

۱۔ تیسرے درجہ کی سب سے بڑی اور منفرد علامت دماغ میں شریانی سدہ واقع ہوتا ہے جس سے جسم کے بعض حصوں کے افعال رک جاتے ہیں مثلاً مقامی فالج ہو جاتا ہے۔

ہاتھوں اور پاؤں کے تلوؤں پر چپنیل کی طرح جلد موٹی ہو جاتی ہے اور بعض جگہ خشکی کی شدت سے پھٹ جاتی ہے اس پر سے پھلی کے چھلکوں کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں جہاں سے جلد متاثر ہوتی ہے وہاں متاثرہ جگہ کے کنارے موٹے ہو جاتے ہیں۔

۲۔ کرہ چشم کے پردوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

۳۔ ٹانگوں اور بازوؤں پر دائرہ کی طرح کے زخم بن جاتے ہیں جنہیں عرف عام میں روپیا کہتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات میں [illegible] جلد کے نیچے دل، زبان، پھیپھڑے، حلق، امعا کے عضلات میں، دماغ، نخاع اور اعصاب میں، جگر، تلی، گردوں اور جلد وغیرہ میں حتیٰ کہ ہڈیوں میں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

بدقسمتی یہ ہوتی ہے کہ زندگی کی مسرتیں شباب کی لذتیں مصیبتوں میں

PDF Compressor Free Version

بدل جاتی ہیں۔ مرض کے آخری درجہ میں ہڈیاں نرم ہو کر گلنے لگتی ہیں۔ تالو گل گل جاتا ہے ناک کا بانسہ گل کر ناک بیٹھ جاتی ہے ایسی لاعلاج علامت بن کر موت کا باعث بن جاتی ہیں۔

آتشک کی قسمیں

عوام میں آتشک چونکہ معروف ہو چکا ہے اس لئے آتشک کی علامات اور اس کی شدت کی خفت کے اثرات کے تحت اس کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ جو نر اور مادہ تسلیم کی جاتی ہیں۔

طب اسلامی نر مادہ آتشک کا فرق

مادہ آتشک	نر آتشک
۱۔ مادہ آتشک کا مریض مسموم ہونے کے بعد ۱۰ سے ۴۰ دن کے اندر اندر آتشک میں مبتلا ہو جاتا ہے ان کے خدر جلد نہیں پکتے۔	۱۔ نر آتشک کے مریض کے مسموم ہونے کے بعد ۲۴ گھنٹے بعد خدر متورم ہو جاتے اور جلد پک جاتے ہیں اور زہریلا مادہ خارج ہونے لگتا ہے۔
۲۔ مادہ آتشک آبلہ یا زخم پیدا ہونے ہفتہ عشرہ بعد چیڑوں میں گلٹیاں متورم	۲۔ مسموم ہونے کے ۲۴ گھنٹے بعد چیڑوں کی گلٹیاں متورم ہو جاتی ہیں۔

ہو جاتی ہیں۔

۳۔ مادہ آتشک کی تحریک اعصابی خدری ہوتی ہے اور صرف عورتوں کو ہی ہوا کرتی ہے۔

۴۔ مادہ آتشک میں جو آبلہ یا گلٹی ہوتی ہے وہ بہت سخت ہوتی ہے۔ دبانے نہیں دبتی۔

۵۔ چھونے سے اوڑھا دینے سے ادھر ادھر ہوتی ہے۔

۶۔ مادہ آتشک کا زہر خون میں سرایت کر جاتا ہے اور اندر ہی اندر نشوونما پاتا رہتا ہے۔

اس لئے اس کا علاج ہو چکنے کے بعد بھی کم از کم تین سال تک دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے ورنہ آئندہ نسلوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔

۷۔ مادہ آتشک میں سنکھیا اور پارہ کے مرکبات مفید ہوتے ہیں۔

۳۔ نر آتشک کی تحریک اعصابی عضلاتی ہوتی ہے اور صرف مردوں کو ہوا کرتی ہے

۴۔ نر آتشک میں آبلہ یا گلٹی نرم ہوتی ہے۔

۵۔ چھونے سے پیلی ہوتی ہے ادھر اُدھر حرکت نہیں کرتی۔

۶۔ نر آتشک کا زہر خون میں شامل نہیں ہوتا۔ بیرونی اعضا میں ہوتا ہے اور وہیں ختم ہو جاتا ہے۔

۷۔ نر آتشک میں مرکبات سیماب وغیرہ کی ضرورت پیش نہیں آتی

PDF Compressor Free Version

لہٰذا مادہ آتشک عورتوں کو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی تک ہو سکتا ہے لیکن نر آتشک اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی مردوں کو ہوا کرتی ہے۔

آتشک کا علاج

قارئین آتشک کا سبب چھوت چھات ہو یا غذا۔ دوا اور ماحول ہو۔ ہر ایک سے سوزش اعصاب و دماغ ہو جاتی ہے جو جسم میں سوزش ورم پھوڑے اور آبلوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

آبلہ آتشک کی اول اور پہلی مخصوص علامات ہے جس کی ابتدا اکثر اعضائے مخصوصہ میں ہوا کرتی ہے اس کے بعد سمیت کی شدت خفت کے جسم میں پھیلتی ہے جو بڑھ کر حلق۔ ناک آنکھ کان ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ لیکن آتشک کی ابتدا کو ہر مریض کے اعضائے مخصوصہ میں ہونا قرار نہیں دے سکتے کیونکہ بعض مریضوں میں مادہ کی شدت خفت اور مادہ یعنی سمیت کا اعضائے مخصوصہ میں لگنے کی بجائے منہ۔ ہاتھوں کی انگلیوں دایہ وغیرہ کی چھاتیوں وغیرہ میں لگ کر اکثر یہ علامت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔

لہٰذا تشخیص کرتے وقت مریض کا مزاج۔ فارورہ۔ اخلاط میں بگاڑ اور مفرد اعضا پر اثرات یعنی لٹشوز دالسجہ وغیرہ پر سوزش کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

لہٰذا آتشک میں قانون مفرد اعضا کا اصول علاج یہ ہے کہ چونکہ آتشک اعصاب و دماغ کی سوزش سے ہوا کرتی ہے اس لئے اعصابی امراض کی سوزش میں اعصاب میں تیزی غدد اور جگر میں تحلیل دل اور عضلات میں سکون

مادہ آتشک اور نر آتشک اور قانون مفرد اعضا

آتشک کی جو دو اقسام ہیں جنہیں عوام نر اور مادہ کہتے ہیں انگریزی میں سافٹ شنکر اور ہارڈ شنکر کہتے ہیں۔

قانون مفرد اعضا ان دونوں اقسام کو اعصاب و دماغ کی کیمیائی و مشینی تحریکات کی پیدا قرار دیتے ہیں یعنی مادہ آتشک اعصابی غدی تحریک میں پیدا ہوا کرتی ہے اور نر آتشک اعصابی عضلاتی کے نتیجے میں پیدا ہوا کرتی ہے قانون مفرد اعضا میں آتشک کو اعصابی غدی قرار دیتا ہے جس میں بلغم کے ساتھ صفرا مختفی ہو کر آتشکی علامات پیدا کر دیتا ہے اسی آتشک میں آگ سی جلن محسوس ہوتی ہے۔

اس کے برعکس قانون مفرد اعضا نر آتشک اس کو کہتا ہے جس میں رقیق بلغم کے ساتھ سودا مل جاتا ہے جونہی ان میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے تو اعصابی عضلاتی تحریک پیدا ہو جاتی ہے اور جلد زخم پھٹ کر زہریلا مادہ خارج ہونے لگتا ہے جو سیاہ لہو کی صورت میں جلد نکلتا ہے۔

یادداشت

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ قانون مفرد اعضا عورتوں میں عضلاتی تسلیم ہی نہیں کرتا اگر ان کا عضلاتی تحریک سے تعلق ہو سکتا ہے تو اعصابی عضلاتی سے غدی عضلاتی تک ہی محدود رہتا ہے۔

مردوں میں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی مکمل تحریک پا جاتی ہیں جو

PDF Compressor Free Version

ہوتا ہے۔

اس لئے قانون مفرد اعضا کے تحت جس مقام پر سکون ہوتا ہے اس میں تیزی پیدا کر دیں جس سے وہاں کی رطوبت خصوصاً متعفن اور زہریلی رطوبات ختم ہونا شروع ہو جاتی ہیں جب مسکن عضو میں پوری طرح تحریک پیدا ہو جاتی ہے تو اس وقت دل میں تحریک اعصاب و دماغ میں تحلیل اور جگر و غدد میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے

یعنی جہاں پر تسکین تھی وہاں تحریک پیدا ہو جاتی ہے جہاں سوزش اور تحریک تھی وہاں تحلیل اور ضعف واقع ہو جاتا ہے جہاں پر تحلیل یا ضعف تھا وہاں تسکین پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ یہی اعصابی و دماغی امراض کا اصولِ علاج ہے۔ چاہے وہ سر سے پیر تک کسی مقام پر پیدا ہوں۔

یادداشت

قارئین اعصاب و دماغ کی سوزش ورم کا علاج قلب و عضلات کو تحریک دیجر کرنا نہایت سادہ اور آسان ہے لیکن اگر باریک بینی سے کام لیا جائے تو چونکہ اعصاب کی دو تحریک ہیں جو اعصابی غدری و اعصابی عضلاتی کہلاتی ہیں۔

اگر کوئی مریض اعصابی غدری تحریک میں مبتلا ہے تو بہتر ہے کہ اعصابی غدری تحریک کو پہلے اعصابی عضلاتی کر دیا جائے تاکہ دورانِ خون باآسانی اعصاب سے عضلات کی طرف منتقل ہو جائے اگر اعصابی عضلاتی ہو تو براہ راست عضلاتی تحریک پیدا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اعصابی تحریک

مکمل ہو چکی ہے لہٰذا دورانِ خون عضلات کی طرف ہی ہوتا ہے۔

پھر ذہن نشین کر لیں کہ اصولِ علاج کلی طور پر صرف اتنا ہے کہ دورانِ خون کے ذریعے تحرکات کو تبدیل کرنا چاہیے دورانِ خون قلب و عضلات سے شروع ہوتا ہے۔ جگر اور غدد سے گذرتا ہوا۔ دماغ اور اعصاب پر اپنی رطوبات پھینکتا ہے۔ پھر عضلات اور قلب کے انقباض سے وہ رطوبات جذب ہو کر اور خلیط ہو کر واپس قلب میں پہنچتا ہے۔ اس وقت اس میں کاربن اور ترشی پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ بس اسی دورانِ خون کے تحت امراض بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

یادداشت

نوآموز معالجین کو مغالطے سے بچانے کے لئے اعصابی غدری اور اعصابی عضلاتی کا فرق پھر بیان کرتا ہوں۔ یاد رکھیں اعصابی غدری میں اعصاب میں سوزش کے ساتھ ساتھ جسم میں کچھ حدت و گرمی پائی جاتی ہے زخم بھی زیادہ سوزش ناک ہوتے ہیں رطوبات کا اجتماع بھی زیادہ ہوتا ہے۔ زخم بڑھتے رہتے ہیں۔ ان میں جلن مسلسل ہوتی ہے اس کے برعکس اعصابی عضلاتی میں سوزش کم رطوبات کے اخراج کی وجہ سے زخم بیٹھ جاتے ہیں۔ تعفن کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اس لئے اعصابی غدری صورت کو اعصابی عضلاتی کر لیا جائے تو تحریک تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ مرض کی شدت بھی کم ہو جاتی ہے

یادداشت

اگر کوئی معالج وقتی طور پر اعصابی سوزش تو تشخیص کرے لیکن یہ نہ معلوم کر سکے

PDF Compressor Free Version

کہ اعصابی غدی تحریک ہے یا اعصابی عضلاتی ہے تو اسے اصول علاج کے مطابق اعصابی امراض کا علاج عضلاتی تحریک کی ادویہ اغذیہ سے شروع کرنا چاہیے طبیعت خود بخود رفتہ رفتہ درمیانی منزلوں سے گزر کر عضلات میں پہنچ جائے گی گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

یاد رکھیں ہر عضو کے ساتھ جو دو تحریکیں وابستہ کی گئی ہیں، وہ صرف سہولت کے لئے ہیں۔ ورنہ ان کے اصول علاج پر کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی کے فرق سے پریشان نہ ہو۔

اسی طرح دیگر امراض کے علاج میں عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی اور غدی اعصابی وغیرہ تحریکات میں فرق اگر وقتی طور پر معلوم نہ ہو سکے تو کسی قسم کا فکر کئے بغیر اصول علاج کے تحت صرف مفرد اعضا عضلات غدد اور اعصاب میں ضرورت کے مطابق تحریک پیدا کر دینا کافی وشافی اور یقینی علاج ہے درج ذیل سطور میں ہم دونوں تحریکات کے مطابق اغذیہ ادویہ لکھیں گے۔ لیکن اگر تشخیص میں کوئی کمی رہ جائے تو صرف عضلاتی ادویہ استعمال کریں۔ یہی آتشک کا صحیح وشافی اور یقینی ومکمل علاج ہے

طب یونانی کا اصول علاج

جو معالجین طب یونانی میں مہارت رکھتے ہیں اور قانون مفرد اعضا سے واقف ہیں وہ یونانی طریقہ علاج کے مطابق کیفیات مزاج اور اخلاط کو مدنظر رکھ کر علاج کریں۔ یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کر لیں کہ جب بلغم میں فساد اور تعفن

پیدا ہو کر سودا بن جاتا ہے تو جسم میں آتشک کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور جب اس کے بالمقابل مزاج غلط پیدا کیا جاتا ہے تو بلغم کی پیدائش اور اس کا فساد اور تعفن ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ مزمن آتشک بھی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے

یادداشت

چونکہ بلغم کی زیادتی اعصابی تحریک سے پیدا ہوتی ہے اور اس کے بالمقابل عضلاتی تحریک سے بلغم ختم ہو جاتی ہے اس لئے عضلات کو تحریک دیں جو بالکل طب یونانی کے بنیادی اصولوں کے مطابق عمل کر کے نیا مزاج پیدا کر دیا جائے تحقیقات فارما کوپیا کے نسخے جو عضلاتی اثرات کے حامل ہیں۔ آتشک کے علاج میں استعمال کریں۔

مرض کی شدت خفت کے تحت نسخہ جات استعمال کریں۔ مثلاً عضلاتی اعصابی ملین۔ اگر قبض ہو تو عضلاتی اعصابی مسہل دیں اگر مرض خوفناک ہو گیا ہو تو عضلاتی اعصابی اکسیر یا عضلاتی اکسیر۔ اگر اور تیز ادویہ استعمال کرنی پڑیں تو عضلاتی اعصابی تریاق یا عضلاتی غدی تریاق استعمال کریں۔

نوٹ آتشک کے مریض کو اکثر قبض رہتی ہے لیکن اگر قبض بھی نہ ہو۔ تو پھر بھی ضرورت کے مطابق ہلکا تیز مسہل ضرور دیں جس سے دو تین پاخانے آجایا کریں۔

چونکہ آتشک آتشکی زہر وسمیت سے ہوا کرتا ہے اس لئے اس کے علاج میں زہریلی ادویہ زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہیں انہیں نہایت احتیاط سے کم مقدار میں استعمال کرنا چاہیے۔

PDF Compressor Free Version

اسی مقصد کے لئے اکسیر اور تریاقات میں اکثر زہریں استعمال کی جاتی ہیں۔ زہریلی ادویہ میں پارہ اور سنکھیا کے مرکبات آتشک میں تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ افادہ قارئین کے لئے چند سادہ اور تیز نسخے درج کرتا ہوں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

ہوالشافی

بھلاوہ ۔ کتھ سفید ۔ لونگ ۔ رائی ۔ جلوتری ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری سب ادویہ باریک کرلیں۔ پانی کی مدد سے حسب بقدر چنا گولیاں بنالیں ۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی

دیگر

ہوالشافی پارہ مصفیٰ ایک حصہ ۔ تیزاب گندھک پانچ حصہ

ترکیب تیاری دونوں کو آتشی شیشی میں ڈال لیں۔ پھر ایک کڑاہی میں اتنا ریت ڈالیں کہ آتشی شیشی منہ تک ڈوب جائے ۔

اب کڑاہی آگ پر چڑھا کر تیز آگ جلاتے رہیں ریت گرم ہوتے ہی شیشی کے منہ سے زرد رنگ کا دھواں نکلنا شروع ہوگا جب دھواں نکلنا بند ہوجائے تو آگ بند کردیں سرد ہونے پر آتشی شیشی میں صرف پارہ کا سفید رنگ کا کشتہ

برآمد ہوگا۔ اور اس کا وزن پارے کے برابر ہوگا۔

مقدار خوراک ۱/۴ چاول سے نصف چاول ۔ دن میں ایک بار روزانہ ہمراہ ترش لسی

نوٹ یہ نسخہ صرف آتشک کے لئے ہے بلکہ بے شمار اعصابی امراض علامات کے لئے فوری اثر ہے خصوصاً بلغمی دمہ چند خوراکوں سے ہی غائب ہوجاتا ہے۔

نوٹ اس کی خوراک اگر ذرا سی زیادہ دے دی جائے تو فوراً ۲ منٹ کے اندر قے آجاتی ہے اگر بلغمی دمہ مریض کے سینہ میں بلغم کا اجتماع ہو تو قے کی مقدار میں دینا ہی بہتر ہے تاکہ کھانسی کی بجائے قے کے ذریعے بلغم نکل جائے۔ جونہی قے آتی ہے فوراً دمہ کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ چند دن ایسی خوراکیں کھانے سے ہمیشہ کے لئے دمہ غائب ہوجاتا ہے ۔

ہوالشافی دار چکنا ۔ بسکپور ۔ سنکھیا سفید برابر وزن

ترکیب تیاری تینوں کو ادرک کے پانی میں صلایا کریں ۳ یوم کھرل کرکے خشک کرلیں ۔ معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں۔

مقدار خوراک ایک تا ۲ چاول مکھن کے ہمراہ دیں ایک خوراک روزانہ کافی ہے ۔

ہوالشافی پارہ ایک حصہ ، گندھک آملہ سار سات حصے نیلا تو تیا نصف حصہ۔

ترکیب تیاری سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں کہ سیاہ سفوف بن جائے ۔

مقدار خوراک نصف چاول سے ۲ چاول ہمراہ لونگ دار چینی کے قہوہ سے۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

فوائد آتشک کے ہر درجہ میں تریاق صفت ہے چند روز کے اندر گلاسڑا بدن کندن کی طرح صاف ہو جاتا ہے۔

دیگر

ہوالشافی پوست ریٹھا پانچ حصے۔ نیلا توتیا ایک حصہ

ترکیب تیاری پہلے پوست ریٹھا باریک کرلیں پھر نصف ریٹھا کا سفوف توے پر دو انچ گولائی میں پھیلا دیں اس پھیلائے ہوئے ریٹھا پر نیلے توتیا کی ڈلی رکھ دیں پھر باقی سفوف ریٹھہ رکھ کر آگ پر رکھ دیں اور نیچے آگ جلائیں جب چھلکا ریٹھہ جل جائے تو آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نیلا توتیا کی ڈلی نکال لیں بہترین کشتہ ہوگا۔

مقدار خوراک ۲ چاول تا چار چاول مرض کی شدت خفت کے تحت کھلائیں صرف ۴ دن سے ہفتہ کے اندر آتشک ختم ہو جائے گی۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

یادداشت

بعض آتشک کے مریضوں کو تیز سمی ادویہ شدید نقصان دیتی ہیں خصوصاً پارہ کے مرکبات سے فوراً منہ آجاتا ہے اگرچہ یہ نقصان معالج کی غلطی سے آیا کرتا ہے یعنی معالج مریض کی قوت برداشت سے دوا زیادہ مقدار میں کھلا دیتا ہے جس سے فوراً منہ آجاتا ہے ایسی صورت میں مریض دوا کھانے سے انکار کر دیتا ہے اور معالج کو دوا تبدیل کر دینے پر مجبور کر دیتا ہے۔

لہذا دو تین سادہ اور موثر نسخے پیش ہیں۔

ہوالشافی شاہترہ۔ چرائیتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی بوٹی۔ ہلیلہ سیاہ۔ خشخش ہر ایک ۵، ۵ گرام

ترکیب تیاری نصف کلو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیکر چھان لیں۔ بچے ہوئے پانی کو تین حصے کر کے ایک حصہ صبح ایک دوپہر ایک شام پلائیں یہ جوشاندہ ہر روز پلائیں۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔

فوائد آتشک کے ہر درجے میں مفید ہے۔

عرق مصفی خون

ہوالشافی عناب۔ گلو سبز۔ بسفائج۔ منڈی بوٹی۔ چرائیتہ۔ پوست نیم پوست بکائن۔ سرپھوکا۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰۰ گرام

پوٹاشیم آیوڈائڈ ۱۰ گرام

سب کو ۱۵ لکو پانی بھگو دیں صبح معروف طریقہ عرق کشید کر لیں۔

مقدار خوراک ۵۰ گرام صبح، ۵۰ گرام شام حسب ضرورت میٹھا ملا کر پلائیں۔

ایک ماہ تک بدستور پلائیں چند دن کے اندر آتشکی علامات ماند پڑ جاتی ہیں آہستہ آہستہ جسم صاف ہو جاتا ہے۔

آتشک کا بیرونی علاج

آتشک کے مریض کے جسم پر چونکہ خوفناک قسم کے زخم ہوتے ہیں اس لئے جہاں اندرونی علاج کیا جاتا ہے وہاں زخموں پر بھی ادویہ مرہم ملاء اور دھونی کی صورت میں لگانی چاہیں۔

مرہم دافع آتشک

رال سفید۔ مرداسنگ۔ نیلا توتیا۔ سفید سندھور۔ چوب چینی ہر ایک ۱۰ گرام۔ موم ۲۰ گرام۔ روغن تل ۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری سب سے پہلے نیلا توتیا کو مٹی کی کنالی یا رکابی میں رکھ کر بھون لیں۔ پھر روغن اور موم کو گرم کر کے کڑاہی میں ملا لیں۔ اب ادویہ بمعہ نیلا توتیا میں کر شامل کر لیں۔

افعال واثرات مصلاتی خدری ہے بوقت ضرورت ملا کی طرح زخموں پر لگائیں۔

فوائد آتشک کے بگڑتے بگڑے زخموں کو چند دنوں کے اندر تحلیل کر کے بھرنا شروع کر دیتی ہے۔

ذرور دافع آتشک

ہوالشافی پرانا چمڑہ ۱ حصہ، کاغذ ۱ حصہ، آدمی کے سر کے بال ۱ حصہ، بلی کو ڈیاں ۱ حصہ، کاٹھی سپاری ۲ حصہ، کشتہ بارہ سنگا ۲ حصہ، پھٹکڑی بریاں ۴ حصہ، مرداسنگ ۴ حصہ، کندر سفیدہ کاشغری ۴ حصہ، رال ۴ حصہ، گل ارمنی ۴ حصہ

سب ادویہ کو باریک پیس کر سیدہ والی چھانی میں چھان لیں بوقت ضرورت بہنے والے زخموں پر بُرکیں۔

دیگر

ہوالشافی کافور ۱ حصہ، سنگ جراحت ۱ حصہ، مرداسنگ ۵ حصہ، نیلا توتیا ۵ حصہ، کتھ سفید ۳ حصہ، موم سفید ۳ حصہ، روغن گاؤ ۸ حصہ

PDF Compressor Free Version

ترکیب تیاری تمام خشک ادویہ کو باریک پیس لیں پھر موم اور روغن گاؤ میں گرم کر کے ملالیں۔ جب مرہم بن جائے تو ۷ مرتبہ پانی میں دھو کر محفوظ کرلیں۔ بوقت ضرورت کام لائیں یعنی استعمال کریں۔

ترکیب استعمال ململ کی ٹاکی پر لگا کر زخموں پر لگائیں۔

روغن برائے آتشک

مریض آتشک کا جسم بہت خشک ہوا کرتا ہے ننگے اعضا بے حد خشک ہوتے ہیں خشکی رفع کرنے کے لئے یہ روغن بنا کر استعمال کریں۔

ہوالشافی

سفیدہ کاشغری	روغن گل	روغن چنبیلی	روغن گاؤ
۵ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

موم زرد ۲۰ گرام

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلالیں اور کڑچھی سے خوب ملالیں اور محفوظ کرلیں۔

موقع استعمال آتشک کے ننگے اور خشک اعضا پر ملیں خشکی رفع ہو جائے گی۔

آتشک کے علاج میں احتیاطیں

قارئین آتشک کی حقیقت اور ماہیت پر مدلل لکھا جا چکا ہے جس میں

ثابت کیا گیا ہے۔ آتشک متعدی ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی ابتدا اغذیہ ادویہ اور رطوبتی ماحول سے بھی ہو سکتی ہے۔

لہٰذا ایسی اغذیہ ادویہ نہیں کھانی چاہییں جو اعصاب میں شدید تحریک پیدا کردیں۔ یا بلغم و رطوبت کی پیدائش بڑھا دیں۔

۱۔ اس لئے انسان کو خصوصاً ایسے لوگوں کے ساتھ میل جول کھانا پینا یا ان کے کپڑے پہننا۔ ان کے بستروں میں سونا نہیں چاہیے جس کے اعصاب میں سوزش ہو۔ یا اعصابی تحریک کے مریض ہوں۔

۲۔ جب آتشک کا مریض آئے تو اس کے زخموں کو نیم کے جوشاندہ یا پھٹکڑی کے محلول سے خوب دھونا چاہیے۔ کیونکہ متاثرہ مقامات کی جتنی صفائی رکھی جائے گی۔ اتنی جلد آرام آئے گا۔

۳۔ اگر مرض صرف اعضائے مخصوصہ پر ہی محدود ہو تو اس میں مقامی ادویات یعنی مرہم یا روغنیات ضرور استعمال کریں۔

۴۔ مرض کتنی بھی خطرناک صورت اختیار کرلے حتیٰ کہ ہڈیاں۔ گوشت گلنے سڑنے لگے تو بھی اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی گھبرانا چاہیے۔

البتہ ملینات، مسہلات کے ساتھ اکسیرات اور تریاقیات کا استعمال بھی کریں۔ تاکہ جلد حرارت غریزی پیدا ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو۔

۵۔ بعض مریضوں میں آتشک سے ملتے جلتے زخم پائے جاتے ہیں جو آتشک کی سمیت کے نہیں ہوتے لہٰذا علاج سے قبل نہایت باریک بینی تشخیص کرلیں کہ واقع آتشک کے زخم ہیں یا کسی اور مرض کے۔

تشخیص میں سب سے بڑا ذریعہ نبض اور قارورہ اور ظاہری علامات ہیں۔

PDF Compressor Free Version

یاد رکھیں آتشک کے زخم ہمیشہ اعضائے مخصوصہ یا جسم کے کسی حصہ پر بیرونی سطح پر ظاہر ہوتے ہیں اس کے برعکس دیگر امراض کے زخم گہرے اور اندر کی طرف ظاہر ہوتے ہیں اور باہر کی طرف آتے ہیں۔

۶۔ ذہن نشین کر لیں کہ جب جسم میں گلٹیاں بنتی ہیں ان کی وجہ حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ لہذا جتنی جلدی حرارت غریزی پیدا کی جائے گی۔ اتنی جلدی گلٹیاں تحلیل ہوں گی۔

۷۔ جب مریض کے جسم میں درد۔ جلن ہو۔ زخموں میں بدبودار پیپ اور تعفن پیدا ہو جائے تو کوشش کرنی چاہیے کہ پیپ یا بدبودار پانی یا کچ لہو اس کے بدن کے کسی حصہ پر نہ لگنے پائے۔ اور نہ ہی کسی تندرست کے بدن کو لگے ورنہ یہی گندہ مواد دوسروں کو بیمار کرنے کا سبب بن سکتا ہے

۸۔ بعض لوگوں میں جب آتشک کے سبب غدد پر اثر پڑتا ہے تو تحلیل کے بعد ان میں کھچاؤ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ایسی صورت میں جسم میں فوراً حرارت پوری کریں علاج کے دوران یہی کوشش ہونی چاہیے کہ مریض زخموں میں جلن اور درد جلد رفع ہوں اور ان سے نکلنے والی رطوبت ختم ہو جائے۔

۹۔ مریضان آتشک کو سرد تر اغذیہ۔ سرد پانی کا کثرت استعمال۔ دریائی اور سمندری زندگی۔ ہر وقت رطوبت اور نمی میں گھرے رہنا مچھلی جیسے سمندری جانوروں کا گوشت مدت تک نہیں کھانا چاہیے۔

آتشک کے مریض کی غذا

چونکہ آتشک ہمیشہ اعصاب و دماغ کی سوزش سے ہوا کرتی ہے لہذا اعصابی

اغذیہ ادویہ روک دیں۔ ان کے برعکس محرک قلب و عضلات اغذیہ ادویہ کھلائیں۔

مثلاً صبح: دو عدد انڈے فرائی یا بھنے چنے یا مربہ ہڑیڑ۔ مربہ آملہ۔ دہی دہی بھلے آلو چھولے وغیرہ میں کسی شے سے ناشتہ کریں۔

دوپہر: کوئی گوشت۔ کوئی اچار۔ پکوڑے۔ ٹماٹر۔ بینگن۔ کریلے۔ کچنار۔ انڈے دیسی مرغی۔ پالک۔ سرسوں کا ساگ دالوں میں مسولہ کی دال اور چنے کی دال۔ پھلوں میں ترش پھل جن میں مالٹا۔ کنوں۔ جامن۔ فالسہ آلو بخارا۔ انار ترش۔ لوکاٹ آڑو۔ وغیرہ کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ جو صبح شام دوپہر پینا چاہیے۔

کلیات قانون مفرد اعضاء

مصنفہ حکیم محمد یٰسین شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے بنیادی قوانین کلیات انتہائی آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں جو صرف ایک بار کے مطالعہ سے ہی ذہن نشین ہو جاتے ہیں

فاضل قانون مفرد اعضاء کے نصاب میں اس کتاب کو بنیادی حیثیت حاصل ہے

قیمت صرف 50 روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ یٰسین دواخانہ ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور

PDF Compressor Free Version

ہلک جانا

کُتے کا پاگل ہو جانا

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ہلکاؤ - ہلک جانا	دار الکلب یا الکلب	رے بیز RABIES
کتے کا پاگل پن	کلبُ الکلب	رے بیز کہنا
پانی سے ڈرنا	فزع الماء - خوف آب	ہائیڈروفوبیا HYDROPHOBIA

تعارف اکثر کتا عقل و شعور کھو بیٹھتا ہے وقتے وقتے سے خوفناک شکل بنا کر چھلانگ لگاتا ہے۔ جوش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ اپنے سامنے جسے دیکھتا ہے اسے کاٹنے لگتا ہے۔ بلکہ اسے فساد برباد کرنا چاہتا ہے

حیوانات میں کون کونسے جانور پاگل ہوتے ہیں۔

مرض ہلکاؤ میں کتے۔ گیدڑ۔ بھیڑیئے۔ بلی۔ لومڑ۔ ہرن۔ مرغ اور انسان وغیرہ مبتلا ہو جاتے ہیں۔

پاگل کتے یا پاگل یا ہلکے ہوئے انسان کی اہم صفت

جہاں پاگل کتا یا انسان اپنی عقل و شعور کھو بیٹھتا ہے وہاں وہ پانی سے شدید خوف کھاتا ہے اگر زبردستی پانی پلایا جائے یا صرف اس کے جسم پر پانی چھڑکا جائے تو اسے اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ اکثر فوراً مر جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب مرض شدید ہو جائے اور کسی قسم کا علاج کامیاب ہوتا نظر نہ آئے تو مریض کے وارث مریض کو مرض کی شدت سے نجات دلانے کے لئے اس کے جسم پر پانی چھڑک دیتے ہیں جس سے وہ فوراً مر جاتا ہے۔

ہلکاؤ کے مختلف ناموں کی وجوہات

ایک ہی اصطلاح کے مختلف زبانوں میں کئی صفاتی نام پائے جاتے ہیں۔ مثلاً جب انسان یا حیوان (کتا وغیرہ) ہلک جاتا ہے تو چونکہ وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد دورہ کی حالت میں شیر کی طرح جھنکارتا اور چھلانگ لگاتا ہے۔ اسی نسبت سے اردو میں کتے کا ہلکاؤ پن عربی میں کلب الکلب اور ڈاکٹری میں رے بیز کہتے ہیں۔

چونکہ ہلکاؤ والا جانور پانی سے ڈرتا ہے اس لئے اردو میں اسے پانی سے ڈرنے والا اور عربی میں فزع الماء یا خوف آب اور ڈاکٹری میں ہائیڈروفوبیا کہتے ہیں

ہلکاؤ کی تاریخ کتے یا انسان کے ہلکاؤ پن کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ یہ مرض جتنی مہلک ہے اتنی ہی اس کی تاریخ پرانی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ۳۸۴ سال قبل مسیح مشہور یونانی حکیم ارسطو نے اپنی کتب میں اس کا ذکر کیا ہے۔

اسی طرح ایک مشہور رومی حکیم کلسوس جس کا دوسرا نام آری لیوس کارنی لیوس ہے جو ولادت مسیح سے ۲۵ سال قبل گذرا ہے نے اپنی طب کی کتاب میں اس کا ذکر کیا ہے یاد رہے یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

دو سو سال قبل حکیم انطاکی صاحب اور حکیم گیلانی صاحب وغیرہ نے اکسیر اعظم کی جلد چہارم میں اس مرض کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

اسباب

پاگل کتے۔ بھیڑیئے۔ گیدڑ۔ بلی وغیرہ کے کاٹنے سے یہ مرض بھینس گائے بیل۔ بکری و انسان کو ہو جاتا ہے۔

اگرچہ عام طور پر پاگل کتے وغیرہ کے کاٹنے سے ہوتا ہے لیکن اگر باؤلا کتا جسم انسان کی کسی زخمی یا خراش دار جگہ کو چاٹ لینے یا لعاب دہن لگ جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے اسی طرح پاگل انسان کسی تندرست انسان کو کاٹ لینے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

یادداشت

مرض کا زہر پاگل کتے یا انسان کے لعاب دہن میں ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ تندرست جانور یا انسان کے زخم میں کسی طریقہ سے لعاب دہن لگ

PDF Compressor Free Version

جائے تو بھی تندرست حیوان یا انسان کے خون میں زہر داخل ہو کر اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے

یادداشت

یاد رکھیں پاگل پن کا مرض تندرست شخص یا جانور کو پاگل جانور یا انسان کے کاٹنے سے ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ کاٹنے والے کتے میں ظاہری کوئی علامت نہیں ہوتی البتہ ایسے کتے کو کاٹنے سے پہلے کسی پاگل کتے نے کاٹا ہوا اور وہ ابھی پاگل نہ ہوا ہو سے بھی انسان یا حیوان پاگل ہو جاتا ہے۔

یادداشت

مندرجہ بالا پاگل جانوروں میں اس مرض کا زہر تو ایک ہی قسم کا ہوتا ہے ان میں سے ہر جانور کے کاٹنے سے یہ مرض ہو سکتا ہے لیکن پاگل بھیڑیئے اور پاگل گیدڑ کے کاٹنے سے یہ مرض شدید ہوتا ہے۔

کاٹنے کا مقام اور پاگل ہونے کی مدت

اگرچہ دیوانہ کتا یا بھیڑیا انسان یا حیوان کے کسی بھی حصہ جسم پر کاٹ لے وہ دس روز سے لیکر تین ماہ کے اندر اور کبھی سات آٹھ ماہ کے اندر پاگل ہو جاتا ہے لیکن عام اور سادہ مدت بہم روز ہے کیونکہ اکثر چالیس روز بعد ہلاک ہو جاتا ہے۔

PDF Compressor Free Version

یاد رکھیں اگرچہ علامات پاگل پن ہونے کا تعلق کاٹنے والے حیوان اور اس کی نسبت پر ہوتا ہے اس کے ساتھ اگر سر کے نزدیک گردن۔ کان۔ ناک اور چہرے وغیرہ پر کاٹا ہو تو وہ جلد پاگل ہو جاتا ہے اس کے برعکس جتنا دماغ سے دور کاٹا ہوگا اتنا ہی دیر سے پاگل ہوگا۔

ایک اہم حقیقت کا افشا

قارئین ذہن نشین کر لیں۔ کہ پاگل بھیڑیا ہو پاگل گیدڑ یا کتا یا انسان ہو کے دماغ و اعصاب کے فعل میں ناقابل برداشت تحریک پیدا ہو جاتی ہے اب اس کے جسم میں پانی اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ اب اس کی ذرا سی مقدار بھی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے قانون مفرد اعضا کی رو سے مریض کے جسم و خون میں مائعی رطوبات حد سے زیادہ بڑھ چکی ہوتی ہیں۔ اب ان کی ذرا سی مقدار بھی باعث نقصان بن سکتی ہے بلکہ پہلے والی رطوبات بھی نقصان پہنچا رہی ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اب مریض پانی پینا تو درکنار دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا بلکہ دیکھتے ہی ڈرتا ہے اگر پانی جسم پر چھڑک دیا جائے تو اسے اتنی تکلیف ہو جاتی ہے کہ وہ فوراً مر جاتا ہے۔ لہٰذا یاد رکھیں ہلکے کتے کی تحریک اعصابی عضلاتی ہوتی ہے۔

علامات پاگل پن یا ہلکاؤ

جب کوئی حیوان یا انسان ہلکا ہوتا ہے تو اس میں ابتدائی علامات انتشائی علامات

اور انحطاط کی علامات پیدا ہوتی ہیں تفصیل درج ہے

ابتدائی یا درجہ اول کی علامات

(INVASION STAGE)

چونکہ یہاں انسان کے ہلکاؤ پن کے متعلق معلومات درج کرتی ہیں۔ کسی جانور کے متعلق لکھنا مقصود نہیں ہے اس لئے جس انسان کو باؤلا کتا کاٹ لیتا ہے اور اس انسان کو یا دوسرے کتے کے کاٹنے کے نتائج کا علم ہو ایسا انسان اس خوفناک مرض کے خیالات سے پریشان رہنے لگتا ہے نیند میں پریشان خواب آتے آتے ہیں۔ پست ہمت ہو جاتا ہے اس کے سر میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ تنہائی پسند ہو جاتا ہے احساسات بڑھ جاتے ہیں تیز روشنی چمک اور بلند آواز برداشت نہیں ہوتی گلے میں سوزش ہو کر گلا بند ہونے لگتا ہے آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ پانی کسی سے نگلا نہیں جا سکتا اس قسم کی علامات چند گھنٹوں سے لیکر تین دن تک رہتی ہیں پھر ان میں شدت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

درجہ دوم یا انتہائی شدید علامات

(EXCITMENT STAGE)

درجہ دوم مریض کے لئے انتہائی کرب ناک ہوتا ہے احساسات اس قدر

PDF Compressor Free Version

تیز ہو جاتے ہیں کہ اس کو روشنی اور آواز برداشت نہیں ہوتی ذرا سی ہوا لگنے، کسی چیز کے ہلنے اور آواز سننے سے اسے تشنج ہونے لگتا ہے گلے اور نرخرے کے عضلات کھنچ جاتے ہیں جس وجہ سے گردن سخت ہو جاتی ہے۔ سانس لینے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض ایسا محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کا گلہ بند یا گھٹتا معلوم ہوتا ہے مریض پر موت کا خوف طاری ہو جاتا ہے پانی کا نام سننے اور دیکھنے سے گلے اور تمام جسم پر تشنج ہونے لگتا ہے۔

سوکھی آبکائیاں آتی ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے لیکن پانی کا نام سننا گوارا نہیں کر سکتا پانی پینا تو دور کی بات ہے مریض کا منہ رطوبات ملغمیہ سے بھرا رہتا ہے منہ سے رال بہتی ہے گلے میں بلغم اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے جسے نکالنے کے لئے مریض کھنکھوں کھوں کرتا ہے اس کھوں کھوں کرنے کو جاہل لوگ سمجھتے ہیں کہ مریض کتے کی طرح بھونکتا ہے اکثر ۱۰۱ سے ۱۰۲ درجہ بخار رہتا ہے۔

جوں جوں دماغ پر مرض کے اثرات بڑھتے جاتے ہیں اسی طرح ذہنی صلاحیتیں ختم ہونا شروع ہو جاتی ہیں، مریض غیر شعوری باتیں کرنے لگتا ہے ہر ایک کو کاٹنے کو دوڑتا ہے، شدید ہذیان شروع ہو جاتا ہے۔ وارثین اور لواحقین سمجھتے ہیں کہ اب مریض مکمل پاگل ہو گیا ہے اور دعائیں کرنے لگتے ہیں کہ یا خدا اسے سنبھال لے اس کا دکھ موت کے بدلے ختم کر دے بعض لواحقین تو اسے خود ہلاک کر دینے میں بہتری سمجھتے ہیں۔

درجہ سوم یا انحطاط مرض کی علامات

یہ درجہ مریض کے لئے آخری درجہ ہے یعنی اس میں مریض یا تو مر جاتا ہے یا

پھر شفایاب ہو جاتا ہے۔ تمام شدید اور تیزی کی علامات کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ مرض کا زور ٹوٹ گیا ہے اور مریض بھی تھک گیا ہے ہر قسم کی تشنجی علامات رک جاتی ہیں۔ تمام عضلات و اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں حرکات جسم رک جاتی ہیں مریض بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے آہستہ آہستہ بے ہوشی ہو جاتا ہے چھ سے اٹھارہ گھنٹے بے ہوش رہ کر بے ہوشی کے عالم میں راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

تشخیص مرض

اکثر دورہ سے ہونے والی کئی تکالیف ہوتی ہیں جن سے ہلکاؤ پن کا تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً ہسٹریا کی مریضہ دورہ کے وقت پاگل پن کی باتیں کرنے لگتی ہے بعض مریضوں کو ہلک جانے کا ڈر ذہن میں بیٹھ جاتا ہے وہ بھی بہکی بہکی باتیں کرنے لگتے ہیں۔

اسی طرح ٹیٹنس کے مریض کو تشنجی دورے پڑنے لگتے ہیں۔ کچھ زیادہ وزن ہیں کھانے سے تشنجی دورے ہونے لگتے ہیں۔

یاد رکھیں ہلکا پن کی دوسری تکالیف و علامات سے ایک ہی سب سے بڑی تشخیص کی علامت پانی سے ڈرنا ہے۔ دوروں اور عضلات کے تشنج کے وقت مریض کو پانی دکھائیں یا پلانے کی کوشش کریں۔ اگر مریض پانی سے خوف کھائے یا ڈرے یا دیکھتے ہی گلے میں تکلیف محسوس کرے تو سمجھ لیں کہ مریض کو ہلک کا مرض ہو گیا ہے اسے دوسری کوئی تکلیف نہیں ہے۔

PDF Compressor Free Version

انجام

آج کل ہلکاؤ پن کا مستقل علاج حفظ ماتقدم ہے یعنی کتنا ہی خوفناک ہلکا کتا، یا بھیڑیا کسی انسان یا حیوان کو کاٹ لے اس کا مستقل اور کامیاب علاج ہلکنے سے پہلے کیا جاتا ہے عموماً ۹۰ فیصد مریض (ہلکے کتے کے کاٹے ہوئے) ہائیڈروفوبیا میں مبتلا نہیں ہوتے۔ یعنی پاگل نہیں ہوتے۔

اگر

بدقسمتی سے کسی مریض کا حفاظتی علاج بروقت نہ کیا جا سکے یا مریض لاپرواہی کرے اور ہلک جائے تو اس کا علاج ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

ہلکاؤ پن کا قدیم علاج

چونکہ حضرت مسیح سے قبل یہ مرض ارسطو کے زمانہ میں بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کے حکما کاٹے ہوئے زخم کو داغ دے دیتے تھے یا کوئلہ سے جلا دیتے تھے چونکہ مریض پانی سے ڈرتا تھا اس لئے مریض کو پانی میں غوطے دیتے تھے۔ تاکہ پانی سے نہ ڈرے یہ علاج مدتوں جاری رہا۔ زخم کو داغنے یا جلانے کا علاج تو آج کل بھی رائج ہے اور درست سمجھا جاتا ہے

بعض معالج مریض کا خون کسی رگ کو کاٹ کر نکال دیتے تھے کہ قریب المرگ ہو جاتا تھا۔ آج سے تقریباً دو ڈھائی سو سال قبل عجیب قسم کا علاج ہوا

کرتا تھا۔ یعنی مریض کو پاگل کتے کا خون پلایا کرتے تھے اور پاگل کتے کے جگر کے کباب بنا کر کھلایا کرتے تھے۔ دیوانے کتے کی کھال میں پانی ڈال کر پلاتے تھے۔

انیسویں صدی کے اوائل میں ہلکے ہوئے مریض کا گلا دبا کر اسے ہلاک کر دیتے تھے کہ اب اس کا بچنا محال ہے اگر کچھ ممکن ہے تو یہی ہے کہ یہ کسی اور کو کاٹ لے گا۔ اور اسے بھی ہلاک کرنے کے قابل بنا دے گا۔

اس زمانے میں ہلکے کتے کے کاٹے ہوئے مریض خود خواہش کیا کرتے تھے کہ انہیں تکلیف سے بچانے کے لئے ہلاک کر دیا جائے بعض تو خود کشی بھی کر لیتے تھے کہا جاتا ہے کہ ۱۸۱۰ء میں فرانس کی حکومت نے قانون پاس کیا مکلوب کو گلا گھونٹ کر ہلاک کرنے والے کو سزائے موت دی جائے گی۔

پاگل پن کا جدید حفاظتی علاج

جب بھی دیوانہ کتا کسی تندرست آدمی کو کاٹ لے تو فوراً زخم کے اوپر کس کر ایک مضبوط پٹی باندھ دیں تاکہ زہر زخموں کے ساتھ جسم میں نہ پھیلے۔

زخم باندھنے کے فوراً بعد پانی کی دھار سے خوب دھونا چاہیے پھر زخم کو درج ذیل مختلف طریقوں سے داغنا یا جلا دینا چاہیے۔

۱۔ پاگل کتے کے کاٹے کے تین چار منٹ کے اندر زخم جلتی ہوئی لکڑی کے سرے یا دہکتے ہوئے کوئلے سے جلا دینا چاہیے یا تیز گرم لوہے سے زخم کو داغ دے دیں

PDF Compressor Free Version

اس سے بھی کتے کا زہر جل جائے گا۔

یادداشت

اگر کاٹی ہوئی زخمی جگہ سے خون بہہ رہا ہو تو اسے روکنے کی کوشش نہ کریں اگر آدھا گھنٹہ سے بھی زیادہ دیر ہو جائے تب بھی زخم کو جلا دیں۔

یادداشت

آگ یا گرم لوہے سے جلانا ضروری نہیں بلکہ جالی اور اکال قسم کی ادویہ سے بھی زخم کو جلایا جا سکتا ہے۔

مثلاً زخم کو اچھی طرح دھو کر اور خشک کر کے زخم پر کاربالک ایسڈ زخم میں بھر دیں۔ کاربالک ایسڈ فوراً زخم میں گہرائی تک پہنچ کر جلا دے گا۔

اگر کاربالک ایسڈ نہ ملے تو خالص نائیٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) یا نائیٹریٹ آف سلور سے جلا دیں جب اچھی طرح زخم جل جائے تو اسے اچھی طرح صاف کر کے پوٹاشیم پرمینگنیٹ سے بھر دیں۔

یادداشت

زخم کو کاربالک ایسڈ سے جلانا بہتر ہے کیونکہ یہ سکن اور محذر بھی ہے اس

سے زخم میں درد وغیرہ نہیں ہوتا نیز یہ بہت جلد گہرائی میں نفوذ کر جاتا ہے۔

جو بھی کتے نے کاٹا ہو۔ دو تین منٹ کے اندر زخم کو چوس کر تھوکتے رہنا چاہیے لیکن یاد رکھیں چوسنے والے کے منہ میں زخم یا خراش وغیرہ نہیں ہونی چاہیے ورنہ چوسنے والے شخص میں زہر سرائیت کر جائے گا۔ اگر زخم چوسا گیا ہو تو بھی زخم کو کاربالک ایسڈ سے صاف کرنا ضروری ہے۔

حفاظتی علاج میں ڈاکٹر پاسچر کا علاج

ڈاکٹر لوئیس پاسچر نے ۱۸۸۰ میں ہلکاؤ پن کے علاج میں وسیع اور موثر تجربات کئے جن میں وہ ۱۸۸۸ میں مکمل طور پر کامیاب ہوا۔ یعنی باؤلے کتے کے کاٹے کے علاج میں کامیاب ہو گیا۔

ڈاکٹر پاسچر نے تحقیق کیا کہ پاگل کتے یا دیوانے کتے کے دماغ میں بیماری کے جراثیم یا زہر ہوتا ہے اس نے اپنی تحقیق کو ثابت کرنے کے لئے پاگل جانوروں کے دماغ۔ حرام مغز اور اعصاب کا محلول (ایملشن) بنا کر دیگر تندرست حیوانات کے جسموں میں تجربتہ جلدی پچکاری کیں جس کے نتیجہ میں تقریباً تمام حیوانات کے دماغ اور حرام مغز متاثر ہو گئے اور وہ ہلک گئے یا پاگل ہو گئے

ڈاکٹر پاسچر کے ان تجربات سے یہ حقیقت بھی آشکارا ہوئی کہ ان سب کے حرام مغز اور دماغوں میں سوزش ہو گئی جس وجہ سے ان کے شعور قائم نہ رہ سکے۔

ان تجربات سے اسے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کوئی دیوانہ جانور کسی کو سر کے قریب گردن۔ چہرے۔ کان وغیرہ کو کاٹ لے یا پاگل جانور کے حرام مغز کے

PDF Compressor Free Version

معمول کا عضلاتی ٹیکہ گردن چہرہ یا کان کے قریب لگا دیا جائے تو وہ بہت جلد دیوانہ ہو جاتا ہے اس کے علاوہ ہاتھ پاؤں ٹانگ یا پیٹ پر کاٹ لے تو دیر سے ہلکتا ہے۔ ٹیکہ لگانے سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے موجودہ تحقیق سے بھی یہی حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ مریض کو پاگل کتے نے کاٹا ہے یا عام کتے نے تو ڈاکٹر حضرات ایسے مریضوں کے خون۔ دماغ یا حرام مغز سے کچھ مواد لیکر خرد بین سے چیک کرتے ہیں اگر پاگل کتے نے کاٹا ہو تو اس مریض کے خون اور دماغ میں جراثیم پائے جاتے ہیں اور ثابت ہو جاتا ہے کہ اسے پاگل کتے نے کاٹا ہے اس کا جدید علاج ہونا چاہیے۔

ڈاکٹر پاسچر کے علاج کی فلاسفی

ڈاکٹر پاسچر نے ۱۸۸۵ء میں اپنے تجربات میں ثابت کیا کہ باولے کتے کا معمولی زہر (سٹریٹ وائرس) جب بذریعہ جلد پچکاری کسی تندرست حیوان میں داخل کیا جاتا ہے تو وہ پندرہ بیس دن کے اندر دیوانہ ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے یہ تجربہ بھی کیا کہ پاگل کتے کا زہر اگر خرگوش کے دماغ میں بذریعہ سرنج داخل کیا تو وہ گیارہ دن میں بیمار ہو کر مر گیا۔ جس سے یہ نتیجہ نکلا کہ خرگوش کے دماغ میں یہ زہر تیز ہو جاتا ہے اس زہر کا نام ڈاکٹر پاسچر نے وائرس فکسی رکھا اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کتے کے زہر کی پچکاری بندر کے دماغ میں کی تو نتیجہ نکلا کہ زہر خرگوش کی زہر سے کمزور ہو جاتا ہے۔

ان تجربات سے ڈاکٹر پاسچر کو ہائیڈرو فوبیا کے زہر کی زہریلی خاصیت یعنی اس

کی شدت خفت پر قابو ہو گیا۔

اب اسے اپنے تجربات سے یہ معلوم ہو گیا کہ اس کے زہر کو کم مقدار میں شروع کر کے بتدریج زیادہ مقدار میں بڑھا کر تندرست کتے کے جسم میں داخل کیا جایا کرے تو اس کتے میں اس مرض کے خلاف ایسی قوت مدافعت ہو جاتی ہے کہ اگر اس میں اس مرض کا تیز زہر بھی داخل کر دیا جائے تو وہ اس کو برداشت کر لیتا ہے یعنی تیز زہر سے وہ بیمار نہیں ہوتا۔

چونکہ خرگوش کے دماغ میں زہر تیز ہو جاتا ہے لہذا ڈاکٹر پاسچر نے پاگل کتے کے خرگوشوں کے دماغوں کو کاسٹک پوٹاش میں خشک کر کے مختلف قسم کے (ایملیشنز) بنا کر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے انسانوں میں ٹیکے لگائے چنانچہ پہلے دن چودہ روز میں سکھائے ہوئے حرام مغز کے ایملیشن کا ٹیکہ لگایا پھر رفتہ رفتہ نو دن تک اس نے ایک دن کے سکھائے ہوئے حرام مغز کا (جو نہایت تیز ہوتا ہے) ٹیکہ لگایا۔ پھر مسلسل چودہ ٹیکے لگائے گئے خوش قسمتی سے مریض دیوانہ ہونے سے محفوظ رہا اب ڈاکٹر صاحب کا معمول بن گیا اسی طرح پاگل کتے کے کاٹے ہوئے مریضوں کو پاگل ہونے سے پہلے ٹیکے لگاتا رہا کبھی ناکامی نہ ہوئی اسی طرح ہائیڈرو فوبیا کا شافی علاج دریافت ہو گیا جو آج تک معمولی کمی بیشی کے جاری ہے۔

پاسچر انسٹیٹیوٹ کا قیام

جب ہائیڈرو فوبیا کا کامیاب علاج دریافت ہو گیا تو سرکاری طور پر ہندوستان

PDF Compressor Free Version

میں مختلف شہروں میں پاگل کتے کے کاٹے ہوئے انسانوں کے علاج کے لئے ہسپتال قائم کئے گئے اب تمام بڑے بڑے شہروں میں قائم ہیں۔ ان ہسپتالوں کو پاسچر انسٹیٹیوٹ کہا جاتا ہے۔

ان ہسپتالوں میں آج کل مریض داخل نہیں کئے جاتے بلکہ پاگل ہونے سے پہلے چودہ ویکسین کے ٹیکے مفت لگائے جاتے ہیں ایک ٹیکہ روزانہ لگتا ہے کسی نے پرائیویٹ علاج کرنا ہو تو سیدھا اسٹور سے ویکسین مل جاتی ہے جو تقریباً ۱۷۰۰ روپے میں ملتی۔

ہلکاؤ کا طبی علاج

چونکہ ڈاکٹر پاسچر کا علاج کامیاب ہے لہذا طبیب حضرات بھی اسی علاج کو فوقیت دیتے ہیں اگر بدقسمتی سے مریض شہر سے دور ہونے کی وجہ سے آ سکتا ہو تو قانون مفرد اعضا کا طریقہ اپنانا چاہیے۔

قانون مفرد اعضا اور ہلکاؤ پن

قانون مفرد اعضا ہدایت کرتا ہے کہ جونہی کسی حیوان یا انسان کو باؤلا کتا کاٹے۔ فوراً زخم کو داغ دیں یا جلا دیں یا سنگی سے خون نکال دیں۔ پھر چونکہ قانون مفرد اعضا کی رو سے ہلکاپن یا باؤلے کتے کا زہر اعصابی تحریک و سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے اس لئے زخم جلانے یا صاف کرنے سے فوراً سرخ زخم

پر باندھ دینی چاہیے جب زخم کو آرام آنے لگے تو ایسی اشیا یا مرہم لگائیں جو زخم کو کچا رکھیں اور آرام نہ آنے دیں اور سلسلہ تقریباً ۴۰ روز تک رہنا چاہیے یعنی زخم کو ۴۰ روز تک بند نہیں ہونا چاہیے۔

باؤلے کتے کے کاٹنے سے چالیس روز کے دوران مریض کو عضلاتی غذا دوا کھانے کو دیں۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ترش اغذیہ ادویہ کھلائیں تاکہ سلفجی و رطوبتی متعفن زہریلی رطوبات کیمیائی طور پر ختم ہو جائیں تاکہ مریض میں قوت مدافعت مرض کے مقابلہ میں پیدا ہو جائے اور مریض پاگل ہونے سے بچ جائے۔

پاگل پن کا علاج

اگر بدقسمتی سے کوئی مریض پاگل ہو گیا ہو تو اسے علاج سے اس لئے محروم نہ رہنے دینا چاہیے کہ وہ پاگل ہو گیا ہے لہذا وہ لازمی مر جائے گا۔

یاد رکھیں

غلط علاج سے یا علاج نہ کرنے سے تو ضرور مرے گا لیکن اگر موثر علاج کیا جائے تو مریض ضرور بچ جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضا ایسے مریض کو پاگل ہوتے ہی بند کمرے میں لے جانا ضروری قرار دیتا ہے تاکہ اسے کسی قسم کی چمک یا آواز یا تیز ہوا نہ لگے عام آدمیوں کو ملنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس کا کوئی معزز آدمی ہو یا صرف معالج اس کے پاس جائے۔

PDF Compressor Free Version

۲۔ مریض کو عام سادہ پانی نہ دکھائیں اگر مانگے تو بھی اس کے پاس نہ لے جائیں۔

۳۔ البتہ پیاس شدید ہونے اور بار بار پانی مانگنے پر ترش پھلوں کے پانی یا ترش لسی پینے کو دیں۔ انشاء اللہ ان کو مریض پی بھی لے گا اور یہ اسے تکلیف بھی نہ دیں گی۔

۴۔ اگر مریض نہانے کو کہے تو ترش لسی یا ترش پھلوں کے پانی سے نہلانا چاہیے۔

۵۔ بھوک شدید ہو تو کھانے کے لئے ترش پھل یا عضلاتی غذا کھلائیں۔ مثلاً صبح ابھنے چنے۔ فرائی انڈے یا ہریڑ کا مربہ وغیرہ۔

۶۔ دوپہر: کوئی گوشت اچار پکوڑے۔ ٹماٹر۔ دہی۔ دہی بھلے۔ آلو چھولے۔ چنے کی دال۔ مسری کی دال وغیرہ میں سے جسے مانگے کھلائیں۔

شام: کو بھی یہی غذا دیں۔

چونکہ مریض کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد دورے پڑتے ہیں۔ لہٰذا کوشش کریں کہ مریض سویا رہے اس مقصد کے لئے پوست خشخاش تولہ لیکر مریض کے سر کے بال اتار کر لسی یا کسی ترش پھل کے پانی میں گوندھ کر سر پر لیپ کریں فوراً نیند آجائے گی۔ جب دوبارہ ضرورت پڑے تو پھر لیپ کریں۔

اندرونی علاج

جب مریض کو شدید دورے ہو رہے ہوں تو اسے یٰسین دواخانہ کی

حب مقوی خاص ہر ۱۵ منٹ بعد ضرورت کے مطابق دو۔ دو۔ چار۔ چار گولیاں ترش لسی کے ساتھ کھلائیں۔

دوروں پر فوراً کنٹرول ہو جائے گا۔ پھر ایک ایک گولی دن میں چار بار کھلاتے رہیں۔ اللہ شفا دے گا۔

مجربات قانون مفرد اعضاء

مصنف و مؤلف: حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

اس کتاب میں استاد محترم صابر ملتانی صاحب کے وہ تمام مجربات جو آپ نے قانون مفرد اعضاء کے تحت تحقیق کر کے شائع کئے ہیں اور جو آپ کے مطلب کی زینت ہیں اور جو شائع ہونے سے رہ گئے ہیں وہ تمام تحریکدار ترتیب دے کر شائع کئے گئے ہیں۔ تاکہ معالج حضرات انہیں معمول مطب بنا کر استفادہ حاصل کریں۔

قیمت: 30/.. روپے

ملنے کا پتہ: یٰسین دواخانہ، دنیاپور، فون ۲۷۷۳

PDF Compressor Free Version

سمیات اور ان کے تریاقات

چونکہ ہند پاکستان میں زہر خوردنی کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں لہٰذا عوام و معالجین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر قسم کی زہر کی علامات جو اس کے کھانے سے موت تک پیدا ہوتی ہیں نہ صرف واقف ہو بلکہ اُس کے زہریلے اثرات کو توڑنے والے تریاقات سے بھی واقف ہو تاکہ ایسی ناگہانی آفت کو ختم کر کے قیمتی جان کو بچایا جا سکے۔

زہر خوردنی کے واقعات دو طرح سے ظاہر ہوتے ہیں اول اکثر افراد گھریلو ناچاکی یا مسلسل معاشی بدحالی یا امتحان میں ناکامی سے مغلوب شرمندگی ہو کر زہر کھا لیتے ہیں جس سے کھائی ہوئی زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں چنانچہ ہر معالج کو تمام زہروں کی زہریلی علامات جو موت تک پیدا ہوتی ہیں ہر وقت ذہن نشین ہونی چاہئیں۔

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اول زہر کی تعریف بیان کر دی جائے اور ساتھ اس کے تریاق زہر کی تعریف بھی بیان کر دی جائے تاکہ فوراً ضرورت کے وقت زہریلی دوا کا زہریا تریاق دے کر مریضوں کو موت کے منہ سے بچایا جا سکے۔

زہر کی تعریف

ہر وہ شے جس کے کھانے سے جسم انسانی کے مفرد اعضاء اس قدر تحریک و تیزی میں آجائیں کہ جن کی تیزی انسان برداشت نہ کر سکے اور مغلوب ہو کر مر جائے یا مرنے کے قریب ہو جائے۔

دوسرے لفظوں میں زہر وہ شے ہے جس کے کھانے سے انسان کے مخصوص مفرد اعضاء تیزی و تحریک میں آجائیں اور محرک مفرد اعضاء کے مقابلے میں دوسرے مفرد اعضاء انتہائی ست اور سکون میں آجائیں اور اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے رک جائیں جس سے موت واقع ہو جائے۔

فاد زہر یا تریاق زہر

فاد زہر یا تریاق زہر وہ ہے جس کے کھاتے ہی زہریلی دوا کے اثرات فوراً رک جائیں یا معطل ہو جائیں دوسرے لفظوں میں زہریلی دوا کھانے سے جو مفرد اعضاء انتہائی ست یا کمزور ہو گئے ہیں تریاق زہر یا فاد زہر کھانے سے دوبارہ کام کرنا شروع کر دیں یا ان میں دوبارہ تحریک پیدا ہونا شروع ہو جائے اور ان مفرد اعضاء میں ضعف و تحلیل اور کمزوری پیدا ہو جائے جو زہریلی دوا سے شدید تحریک میں آگئے ہیں۔

زہروں کی اقسام

چونکہ قانون مفرد اعضاء میں مادہ کی تین اقسام تسلیم کی جاتی ہیں اس لئے زہروں کی بھی تین اقسام ہی تسلیم کرنی پڑیں گی مثلاً اعصابی مادہ کی

PDF Compressor Free Version

زہر غدی مادہ کی زہر اور عضلاتی مادہ کی زہر انہیں قانون مفرد اعضاء میں اعصابی زہر غدی زہر اور عضلاتی زہر بھی کہتے ہیں

یاداشت

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ مادہ بصورت نوع تین قسم کا ہوتا ہے مثلاً (۱) جمادات (۲) نباتات اور (۳) حیوانات لہٰذا ہر زہر بھی ہر نوع میں پایا جاتا ہے مثلاً عضلاتی زہروں کی جماداتی زہر سنکھیا نیلا توتیا اور نباتاتی زہروں میں افیون بھنگ وغیرہ اور حیوانی زہروں میں بچھو کا زہر مچھلی کا زہر وغیرہ اسی طرح غدی زہروں کی جماداتی زہر فاسفورس کا زہر پارے کا زہر وغیرہ غدی زہروں کے نباتاتی زہروں میں جمالگوٹہ تارپین کا زہر اور غدی حیوانی زہروں میں قیطنی مکھی کا زہر بھڑ یعنی ڈنبو کا زہر اور سانپ کا زہر مشہور ہے

اثرات کے لحاظ سے زہروں کی اقسام

اثرات کے لحاظ سے بھی زہروں کی تین اقسام ہیں

(۱) زہر جسم کے جس حصہ پر لگے اسے جلا ڈالے یا جسم کو زخمی کر دے ایسی زہروں کو قانون مفرد اعضاء میں جالی یا اکال یا کاٹنے والی زہر کہتے ہیں مثلاً تیزاب گندک تیزاب شورہ یا کاسٹک سوڈا وغیرہ

(۲) زہروں کی دوسری قسم جو جسم کے جس حصہ پر لگے اس جگہ سوزش پیدا کر دے اور دوران خون کو کھینچ کر جمع کر دے اور جلن و ساز پیدا کر دے مثلاً جمالگوٹہ سنکھیا قیطنی مکھی شہد کی مکھی وغیرہ

اس قسم کی زہروں کو ڈاکٹری میں اری ٹینٹ اور قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں سوزشی زہریں کہتے ہیں

(۳) زہروں کی تیسری قسم وہ ہے جسے کھلانے یا جسم پر لگانے سے وہ مقام سست یا سن ہو جائے

نظام عصبی کا فعل معطل ہو جائے اگر جسم میں سرایت کر جائے یا خون میں پہنچ جائے تو سارے جسم کو بے حس و حرکت کر دے مثلاً افیون یا مٹھا تیلیا کا زہر قانون مفرد اعضاء میں ایسی زہروں کو مسکن زہریں کہتے ہیں انگریزی میں ایسی زہروں کو زد پائزن اور عربی میں سم عصبی کہتے ہیں

اثرات کے لحاظ سے زہروں کی علامات

سوزشی زہر

ایسی زہروں کے کھانے سے منہ اور معدہ میں شدید جلن اور خراش ہوتی ہے معدہ میں جہاں جاکر زہر رکی ہو وہاں پہلے ہلکا درد ہونا شروع ہو جاتا ہے بعد میں درد شدید ہو جاتا ہے بعض زہروں سے قے اور

PDF Compressor Free Version

دست آنے شروع ہو جاتے ہیں جسم پر ٹھنڈے پسینے آنے شروع ہو جاتے ہیں اور جسم چپچپا ہو جاتا ہے نبض نہائت سست یا ساکت ہو جاتی ہے

جالی یا اکال زہر

ایسی زہروں کے کھانے سے منہ معدہ حلق اور مری میں زخم ہو جاتے ہیں رال ٹپکتی ہے منہ اندر سے سفید ہو جاتا ہے زخم ہو جائیں تو خون آنے لگتا ہے جب قے آتی ہے تو اکثر لازمی خون آیا کرتا ہے

یاداشت

اکثر عضلاتی زہروں کے کھانے سے خون آیا کرتا ہے غدی زہروں کے کھانے سے خون ضرور آتا ہے مگر کم آتا ہے لیکن اعصابی زہروں سے خون نہیں آتا کیونکہ ان کے کھانے سے جہاں زہر اثر انداز ہوتی ہے وہاں رطوبات کا اخراج شروع ہو جاتا ہے جس وجہ سے خون نہیں آتا

مسکن زہر

ایسی زہر کے کھانے سے گہری نیند آجاتی ہے اور مریض اس نیند کے اندر ہی راہی ملک عدم ہو جاتا ہے مثلاً افیون اور کلورل وغیرہ بعض مسکن زہروں کے کھانے سے مریض بہکنے لگتا ہے یا بے حودہ بکواس کرنے لگتا ہے مثلاً دھتورہ یا بیلاڈونا وغیرہ

اب یہاں یہ مناسب ہے کہ مندرجہ بالا تینوں اقسام زہروں کو ترتیب سے لکھوں اور ان کے مفصل افعال اور خواص اور مخصوص علامات جو موت تک مسموم میں پیدا ہوتی ہیں تحریر کروں اور بعد میں مسموم کی تشخیص اور علاج تحریر کروں گا تاکہ ہر قسم کی زہروں کی زہریلی علامات سے واقفیت ہو جائے اور جب کوئی زہر کھائے تو اس کی تشخیص کر کے مناسب علاج تجویز کیا جا سکے

جماداتی اور معدنی زہریں

جماداتی اور معدنی زہروں میں کچھ زہریں ایسی ہیں جو قدرتی طور پر ملتی ہیں مثلاً زنگار تانبہ پارہ وغیرہ اور بعض کیمیائی چیز کے ملانے سے جماداتی زہریں بنتی ہیں مثلاً گندھک تیزاب شورہ وغیرہ لہٰذا اول جماداتی قدرتی زہروں کے خواص افعال اور ان کے کھانے سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں تحریر کرتا ہوں تاکہ طالب علموں کو ان کی انفرادی حیثیت اور ماہیت کا علم ہو جائے

PDF Compressor Free Version

سنکھیا کا زہر

اردو نام سنکھیا طبی نام سم الفار ڈاکٹری نام آرسینک

سنکھیا کی اقسام بلحاظ رنگ

سنکھیا قدرتی طور پر تین رنگ کا پایا جاتا ہے لیکن زہر خوردنی میں عموماً سفید یا بلوری قسم کا ہی استعمال ہوتا ہے

سنکھیا کے قدرتی مرکبات

ہڑتال ورقیہ جسے زرنیخ اصفر بھی کہتے ہیں اور میسل سنکھیا کے قدرتی مرکبات ہیں

مصنوعی مرکبات

ڈاکٹری میں سنکھیا کا عرق نکالا جاتا ہے جسے لائیکور آسینی کیلس کہتے ہیں بعض دفعہ کسی پینے والے مرکب میں معالج غلطی سے زیادہ ڈال دیتا ہے جس سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اسی طرح اس سے فلائی پیپر جسے مکھی مار کاغذ کہتے ہیں بنایا جاتا ہے جو نہایت زہریلا ہوتا ہے

سنکھیا کا ایک مشہور نام سم الفار ہے جو اس کے افعال و خواص و اثرات کی وجہ سے رکھا گیا ہے سم کے معنی زہر ہیں فار کے معنی چوہا یعنی سنکھیا چوہوں کے لئے زہر قاتل اور زہر خوردنی کے لئے زیادہ تر چوہوں کو دیا جاتا ہے لہٰذا اس کے مخصوص فعل کی وجہ سے اس کا نام سم الفار یعنی چوہوں کا زہر رکھا گیا ہے

زہریلی مقدار خوراک

سنکھیا ایک رتی سے دو رتی تک کھلانے سے انسان کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے

علامات

زیادہ مقدار میں سنکھیا کھانے سے درج ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں

(۱) سنکھیا کے کھانے سے تھوڑی دیر کے بعد شدید گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے بعض زہر خوردہ مریضوں میں بے ہوشی معلوم ہونے لگتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے جسم کی تمام طاقت نکال لی ہے جی متلاتا ہے ابکائیاں آنے لگتی ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد ہی قے شروع ہو جاتی ہے شروع میں قے سے خارج ہونے والے مادہ کا رنگ بھورا ہوتا ہے لیکن جلد ہی معدہ میں زخم ہو کر قے کے مادہ میں خون آنے لگتا ہے پیٹ میں شدید درد ہونے لگتا ہے مروڑ کے ساتھ وقفے وقفے سے دست آنے لگتے ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے پنڈلیوں میں تشنج جیسے اینٹھن جسے عرف عام میں کھنچاؤ

PDF Compressor Free Version

کہتے ہیں سینہ معدہ اور انتڑیوں میں جلن ہوتی ہے پیشاب قے کی کثرت سے آنے کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے یعنی پیشاب بنتا ہی نہیں

قے اور دست زیادہ آنے کی وجہ سے نکاہت بڑھ جاتی ہے نبض سست ہو جاتی ہے جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے آخر سخت ضعف ہو کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور اسی بے ہوشی کی حالت میں انتقال کر جاتا ہے

مدت ہلاکت

اگر زہر بہت زیادہ کھایا یا کھلایا گیا ہو تو صرف چالیس منٹ سے پہلے ہی مریض ہلاک ہو جاتا ہے لیکن اگر مریض جسمانی طور پر قوی ہو اور زہر بھی زیادہ مقدار میں نہ دیا گیا ہو بلکہ کم ہو تو ایک دن سے لیکر دس دن تک مریض ہلاک ہو جاتا ہے البتہ اگر زہر کھانے سے فوراً بعد پتہ چل جائے اور قابل معالج علاج کرے تو کافی مقدار میں سنکھیا کھانے والا مریض بھی بچ جاتا ہے

سنکھیا کا مزاج

چونکہ قانون مفرد اعضاء میں کیفیات مزاج اور اخلاط اور اعضاء کو علاج معالجہ میں پہلے تشخیص کر کے علاج کیا جاتا لہٰذا سنکھیا کھانے سے جس قسم کی کیفیات خارج ہوتی ہیں بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا مزاج اور اخلاط اور اعضاء سے اس کا تعلق لکھنا ضروری سمجھتا ہوں سو جاننا چاہیے کہ سنکھیا خشکی گرمی کا مرکب ہے یعنی اس کے کھانے سے خشکی گرمی کی کیفیات خارج ہوتی ہیں انہی کیفیات کی وجہ سے اس کا مزاج خشک گرم ہے

خلط سودا سے اس کا خصوصی تعلق ہے سودا کے گاڑھے پن میں حرارت شامل کر کے اسے قدرے پتلا کر دیتا ہے تاکہ آسانی سے فاضل سودا خارج از بدن ہو سکے

یہی وجہ ہے کہ اگر اسے ضرورت کے مطابق قلیل مقدار میں دیا جائے تو چند دنوں میں ہی سیاہی کو خارج کر کے سرخی لاتا ہے مفرد اعضاء میں عضلات کے ساتھ اس کا خصوصی تعلق ہے قلب و عضلات کو تیزی و تحریک میں لاتا ہے

علاج زہر سنکھیا

چونکہ قانون مفرد اعضاء سنکھیا کا مزاج عضلاتی قرار دیتا ہے لہٰذا اس کا علاج غدی تحریک کی غذا اور دوا سے کرنا ہو گا ڈاکٹری میں اس کا کیمیائی نام آرسینک ایسڈ ہے یعنی اس میں تیزاب بھی پایا جاتا ہے جو ترش ہوتا ہے تیزاب کا تریاق سالٹ یعنی نمک ہے لہٰذا چونکہ سنکھیا بھی تیزاب کا حامل ہے اس لئے اس کا بہترین علاج نمک ہے

جونہی پتہ چلے کہ مریض نے سنکھیا کھایا ہے یا اسے دیا گیا ہے تو فوراً گرم پانی میں نمک حل کر کے کھلائیں تاکہ سنکھیا جو ابھی جذب نہیں ہوا وہ وہیں بے اثر ہو جائے جو اثرات پیدا ہو چکے ہیں غدد کے تقویت میں آتے ہی ختم ہونا شروع ہو جائیں گے معدہ دھونے والی ٹیوب (جسے سٹامک ٹیوب بھی کہتے ہیں) سے نمکین پانی معدہ میں ڈال کر معدہ دھو دینا چاہیے اگر ابکائیاں آ رہی ہوں تو قے کرانے والی کوئی دوا سے قے کرا دیں اگر درد

PDF Compressor Free Version

شدید ہو تو افیون کا کوئی مرکب دے کر درد روک دیں اور ساتھ ہی میٹھا سوڈا تولہ بھر پانی میں حل کر کے دو تین بار پلا دیں اگر فوری طور پر کچھ بھی نہ ملے تو دودھ گھی ہی تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلاتے رہیں اگر دودھ گھی میں میٹھا ملانا چاہیں تو شہد سے میٹھا کریں کیونکہ شہد بھی ایسی زہروں کا تریاق ہے جب زہریلے اثرات کم ہو جائیں اور مریض کچھ سکون محسوس کرے اور کھانے کے لئے کچھ مانگے تو انڈے کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلائیں

جسم سرد ہونے لگے تو رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھ کر سینہ و دل کو گرم کریں تاکہ دوران خون جاری رہے اگر منہ زیادہ خشک ہو رہا ہو تو برف کی ڈلیاں چوسنے کو دیں اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں

یاداشت

مسموم کو اگر پیاس لگے اور کمزوری بڑھتی جائے تو لوہے کے ٹکڑے کو گرم کر کے سادہ پانی میں دو تین بار بجھائیں اور وہ پانی پلائیں اگر ممکن ہو سکے تو لوہے کا عرق جسے ٹنکچر سٹیل کہتے ہیں یا جس کا دوسرا نام ٹنکچر فیری پر کلور ہے پندرہ قطرے ٹنکچر سٹیل اور ایک تولہ سوڈیم کاربونیٹ جسے عام طور پر کپڑے دھونے کا سوڈا بھی کہتے ہیں پاؤ بھر پانی میں ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلائیں فوراً سنکھیے کی زہریلی علامات کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں آہستہ آہستہ مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے ندی اعصابی نسخہ جات مسموم سنکھیا کو بے خوف و خطر کھلا سکتے ہیں

پارے کا زہر

اردو نام پارہ۔ فرار عربی نام زیبق فارسی نام سیماب انگریزی نام مرکری سنکسوت پارو

تعارف پارہ ایک دھات ہے دنیا میں پائی جانے والی تمام دھاتیں جامد ہیں لیکن پارہ ایک دھات ہوتے ہوئے ایک ایسی صفت کا حامل ہے جو کسی دوسری کسی دھات میں نہیں پائی جاتی وہ صفت سیال ہے یعنی پارہ پانی کی طرح سیال و پتلا ہے اور پانی کی طرح جس شکل میں ڈھالنا چاہیں یا جس قسم کے ظرف میں ڈالیں فوراً اس کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسی صفت کی وجہ سیال سے سیماب کہتے ہیں اسی طرح پارہ کو اگر گرم کریں تو فوراً پھیل جاتا ہے اگر زیادہ گرمی پہنچ جائے تو پانی کی طرح تبخیر ہو کر غائب ہو جاتا ہے اگر یہ گر پڑے تو ذرہ ذرہ ہو کر ادھر ادھر دوڑتا جاتا ہے اسی وجہ سے اسے فرار کا نام دیا گیا ہے

پارے کے مرکبات

رسکیور کیلومل وار چکنا (کروسوسبلی میٹ) اور ٹنکچر وغیرہ پارے کے مرکبات ہیں بعض دفعہ ان مرکبات کے زیادہ وزن میں کھانے

PDF Compressor Free Version

سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور بعض دفعہ خالص پارہ ہی پلا دیا جاتا ہے لہٰذا یہاں پارہ یا پارے کے مرکبات کو زیادہ کھلانے سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں انہیں بیان کیا جاتا ہے

علامات

پارہ کے کسی مرکب کے کھانے سے دل یکدم تیز ہو جاتا ہے گلا گھٹتا معلوم ہوتا ہے منہ میں معدنی ذائقہ یعنی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے منہ میں مٹی پڑ گئی ہو

کچھ دیر کے بعد معدہ میں سوزش اور زخم ہو کر درد ہونے لگتا ہے تے دست شروع ہو جاتے ہیں جن میں خون اور بلغم کی آمیزش ہو جاتی ہے زبان سفید ہو جاتی ہے اور خشک ہو کر اس میں شکن پڑ جاتے ہیں

گھبراہٹ اور بے چینی سے پسینے آکر جسم بھیگا ہو جاتا ہے پیشاب بند ہو جاتا ہے یعنی پیدا ہی نہیں ہوتا جس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ قے و دستوں سے پانی نکل جانے کی وجہ سے پیشاب بنتا ہی نہیں آخر میں تشنج شروع ہو جاتے ہیں آہستہ آہستہ مریض کمزور ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے

علاج پہلے معلوم کریں کہ خالص پارہ پلایا گیا ہے یا اس کا کوئی مرکب اگر پارہ خالص حالت میں پلایا گیا ہے تو زیادہ گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ خالص پارہ جزب نہیں ہوتا مریض کو قے کرا دیں فوراً قے کے ساتھ خارج ہو جائے گا فاد زہر کے طور پر گندھک کا کوئی مرکب کھلائیں

تاکہ پارہ اس کے ساتھ ملتے ہی اپنی پہلی حالت چھوڑ دیا اس مقصد کے لئے قلمی شورہ اور گندھک ملا کر کھلانی چاہیے

یادداشت

محققین کا قول ہے کہ پارہ گندھک پر عاشق ہے جدھر گندھک جاتی ہے اس کے ساتھ ہی یہ بھی جاتا ہے یا جاملتا ہے یہی وجہ ہے کہ پارہ کو گندھک کے ساتھ ذرا سا رگڑنے سے ہی اپنی ہستی کو نیست و نابود کر کے گندھک کے ساتھ یک جان ہو جاتا ہے اگر پارہ کا کوئی مرکب کھلایا گیا ہو تو بھی یہ نسخہ کھلایا جا سکتا ہے لیکن ریسکیور دار چکنا وغیرہ انتہائی جاذب ہوتے ہیں جسم میں داخل ہوتے ہی دو منٹ کے اندر مریض کو ہلاک کر کے رکھ دیتے ہیں ان کے زیادہ مقدار میں کھانے سے فوراً قے آنے لگتی ہے بعض کو دست بھی شروع ہو جاتے ہیں اگر خود بخود قے دست آرہے ہوں تو مزید قے آور دوا دینے کی ضرورت نہیں اگر قے دست نہ آرہے ہوں تو ضرور نمکین پانی سے قے کرائیں اگر قے وغیرہ آرہی ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفے سے دودھ میں گھی اور انڈے کی سفیدی پھینٹ کر گرم گرم کھلائیں تاکہ اس کے ساتھ مل کر زیادہ سے زیادہ زہریلا مادہ خارج از بدن ہو جائے اس کے برعکس جو خون میں جذب ہو چکا ہو اس سے جس عضو میں تحریک پیدا ہو چکی سی اسے اعتدال پر لانے کی کوشش کریں مسکن عضو کو تحریک دینے کی غذا دوا دیں

غذا میں گندم کا آٹا گھی میں بریاں کر کے پلائیں دوا کے طور پر کالی مرچ ریٹھا اور گندھک ہموزن پیس کر ایک ایک ماشہ مقدار میں ہر پانچ

PDF Compressor Free Version

دس منٹ کے بعد کھلائیں فوراً زہریلی علامت کم ہونی شروع ہو جائیں گی درد روکنے کے لئے اجوائن خراسانی تخم دھتورہ شہد ملا کر چھ چھ ماشہ مقدار میں ہر پانچ منٹ کے بعد کھلائیں درد مروڑ فوراً رک جائیں گے جب درد مروڑ اور قے کم ہو جائیں تو لعاب دار چیز کا لعاب نکال کر پلائیں تاکہ مزید دست نہ آئیں اور مروڑ بھی رک جائیں کمزور اور ضعف قلب کو دور کرنے کے لئے جوارش شاہی کھلائیں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے ندی اعصابی نسخہ جات پارہ کے تریاق ہیں

فاسفورس کا زہر

تعارف فاسفورس کا لفظ مرکب ہے دو یونانی الفاظ سے ایک فاس یعنی نور دوسرے فورس یعنی حامل لہٰذا فاسفورس کے لفظی معنی ہوئے حامل نور یا نور و روشنی والا

چونکہ فاسفورس اندھیرے میں چمکتا ہے اور اس سے نور یا روشنی خارج ہوتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے پکارا جاتا ہے

ماہیت و حقیقت

محققین جدید نے اسے عناصر میں شمار کیا ہے یہ قدرتی طور پر تنہا نہیں پایا جاتا بلکہ کیلشیم فاسفیٹ آکسیجن اور کیلشیم کے ساتھ ملا ہوا حیوانات کی ہڈیوں اور نباتات کے بیجوں میں کثرت سے پایا جاتا ہے

تاریخ

سب سے پہلے جرمنی کے ایک کیمیا دان برانیڈ نے ۱۶۶۹ء میں فاسفورس کو بول انسانی یعنی پیشاب سے علیحدہ کیا ایک صدی کے بعد ۱۷۶۹ء میں ایک کیمیا دان گاہن نے اس بات کو ثابت کیا کہ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم یہی فاسفورس ہے ۱۷۷۰ء میں ایک کیمیاگر شیل نے اس کو ہڈیوں کی راکھ سے جس میں کیلشیم فاسفیٹ بکثرت موجود ہوتا ہے اسے علیحدہ کیا۔

صفات فاسفورس

یہ ایک نیک شفاف موم کی مانند جامد مادہ ہے جس کو ہوا میں رکھنے سے سفید رنگ کے انجرات نکلتے ہیں اور تاریکی یعنی اندھیرے میں چمکتا ہے ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے۔

یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۲۵ حصہ کلوروفارم میں اور ایک حصہ ۲۵ حصہ الکوحل میں ایک حصہ ۸۰ روغن زیتون میں اور ایتھر میں ایک حصہ ۶۰ حصہ روغن تارپین میں حل ہوتا ہے۔

تاثیرات

اٹھارھویں صدی مسیحی کے شروع میں فاسفورس علم العلاج میں نہایت اہم دوا خیال کی جاتی تھی بلکہ اکثیر اعظم خیال کیا جاتا تھا لیکن آج کل بالکل دوا مستعمل نہیں ہے۔

PDF Compressor Free Version

تاثیرات بیرونی

خالص فاسفورس شدید تخریش ارریٹینٹ اور کاسٹک (کاوی) ہے

تاثیرات اندرونی

خالص الکوحل معدہ امعاء میں بھی شدید خراش پیدا کر کے سوزش پیدا کرتا ہے فاسفورس کو اکثر خودکشی یا ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ چوہوں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کی لئی بنا کر استعمال کرتے ہیں جسے Rat Poison کہتے ہیں

یعنی زہر موش یا چوہے مار لئی کہتے ہیں اسکا تیسرا مشہور استعمال دیا سلائی کے مسالحوں میں ہے زہر خورانی کے لئے چوہے مار لئی یا دیا سلایوں کا مسالحہ اتار کر کھلاتے ہیں۔

فاسفورس کے زہر کے تین درجے

فاسفورس جس آدمی نے کھایا ہو اس میں اس قسم کی علامات درجہ بدرجہ پیدا ہوتی ہیں۔

درجہ اول

فاسفورس خالص یا اس کا کوئی مرکب کھانے سے فوراً علامات ظاہر نہیں ہوتیں بلکہ چند گھنٹوں کے بعد جزب ہو کر سب سے پہلے منہ کا ذائقہ

بدل جاتا ہے منہ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے لہسن کھایا ہو پھر معدے میں درد ہوا کرتا ہے پیاس لگتی ہے پیٹ سوج جاتا ہے سبز سیاہی مائل خون آمیز قے آتی ہے مادہ قے میں سے لہسن کی بو آتی ہے اگر اندھیرے میں قے کی ہو تو فاسفورس قے کا مادہ چمکتا ہے پہلے درجے میں یا تو مریض مرجاتا ہے یا درجہ دوم کی علامات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

درجہ دوم

تین چار روز تک تکلیف دہ علامات رک جاتی ہیں البتہ طبیعت ست اور کمزور رہتی ہے۔

درجہ سوم

درجہ سوم میں مریض کو سخت قسم کا یرقان ہو جاتا ہے جگر بڑھ جاتا ہے اور درد کرتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے سخت کمزوری ہو جاتی ہے مریض اٹھ بیٹھ نہیں سکتا سرد پسینے آتے ہیں بعدہٗ ضعف شدید ہو کر مریض میں فوما یعنی غشی کی علامت پیدا ہو جاتی ہے اور مریض اکثر موت تک اسی حالت میں پڑا رہتا ہے۔

علاج

سٹامک ٹیوب سے معدے کو دھو ڈالیں اگر قے نہ آرہی ہو تو قے آور ادویہ سے قے کرائیں ساتھ پاخانہ لانے کے لئے کوئی ہلکا سا جلاب بھی

PDF Compressor Free Version

دیں قے کے لئے نیلا توتیا دیں کیونکہ نیلا توتیا فاسفورس کا تریاق ہے اور فاسفورس سے ملتے ہی اسے کیمیائی طور پر فاسفائڈ آف کاپر بنا دیتا ہے پاخانہ کے لئے میگنیشیا ۲۵ گرام ایک گلاس پانی میں پلا دیں فوراً پاخانے آجائیں گے جب قے دست آچکے ہوں تو لعاب دار چیز جیسے ایسبغول وغیرہ یا انڈے کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلائیں درد زیادہ ہو تو افیون نصف یا ایک رتی دو تین بار کھلائیں۔

مزاج و تحریک

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ فاسفورس گرم خشک ہے اور قانون مفرد اعضاء اسے جگر کا محرک قرار دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے کھانے سے یرقان ہو جاتا ہے اس فعل کی وجہ سے اس کی تحریک غدی عضلاتی قرار دی گئی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا کھلائیں بہترین تریاق صفت ہے۔

فارماکوپیا میں غدی اعصابی تریاق اس کا بہترین فاد زہر ہے۔

نیلا توتیا کا زہر

تعارف تانبہ کا نمک ہے جو نیلا تھوتھا کے نام سے مشہور ہے اسے زہر کے طور پر اکثر کھلاتے ہیں۔

رنگ اس کا رنگ گہرا نیلا ہوتا ہے۔

ذائقہ کسیلا۔

انحلال ایک حصہ اڑھائی حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے محلول کی کیفیت یعنی ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

افعال

محرک قلب کاسٹک کاوی قابض قے آور اور مقوی قلب بھی ہے۔

مقدار خوراک

۱/۴ گرین سے ۲ گرین تک بطور قابض ۵ سے ۱۰ گرین بطور قے آور نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر نیلا توتیا لگانے سے کوئی خاص اثر نہیں ہوتا لیکن اگر زخمی جلد ہو تو زخمی ہو کر کاسٹک کاوی یعنی جلا دینے کا اثر پیدا کرتا ہے اس کو اگر قلیل مقدار میں استعمال کریں تو اس سے زخموں کی رطوبت اور نسوز کا البیومن منجمد ہو جاتا ہے اور ان کی شرائین سکڑ جاتی ہیں اسی وجہ سے اسے اسٹرجنٹ یعنی قابض تسلیم کرتے ہیں۔

تاثیرات اندرونی

PDF Compressor Free Version

مصفی خون ہاضم اور سوزش اعصاب کو فوراً رفع کرتا ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے (ایکوٹ پائزن) شدید سمیت پیدا ہوتی ہے عصبی مراکز جو قلب و پھیپھڑوں سے اطلاعات لیتے ہیں انہیں تحلیل کر کے مفلوج کر دیتا ہے معدے اور انتڑیوں میں جلن اور مخرش اثر کی وجہ سے سخت خراش یا سوزش پیدا کر دیتا ہے۔

منہ میں تانبے کا ذائقہ پیدا ہوتا ہے کثرت سے تھوک آتا ہے پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے نیلے یا سبز رنگ کی قئیں آتی ہیں سر گھومتا اور درد کرتا ہے پیشاب پیدا نہیں ہوتا ضعف کمزوری سے بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علاج

اگر نیلا توتیا یا اس کے مرکبات کو زیادہ مقدار میں کھلایا گیا ہو تو مریض سے پوچھیں کہ قے پاخانے آئے ہیں کہ نہیں اگر نہ آئے ہوں تو فوراً غدی مسہل جن میں جمالگوٹہ یا ریوند عصارہ ہے میں کوئی دے کر پاخانے لائیں تاکہ جو نیلا توتیا جزب ہونے سے بچا ہے وہ بذریعہ قے خارج ہو جائے اگر کوئی دوا نہ مل سکے تو نمک ہی زیادہ مقدار میں کھلا کر قے کرائیں ساتھ ہی معدے کو شلغم ٹیوب سے دھونے کی کوشش کریں دودھ گھی پلائیں تاکہ ایک تو غذائیت ملتی رہے دوسری طرف اس کی تریاقی قوت سے نیلا توتیا کا مادہ نیوٹرل ہوتا رہے۔

گلے اور معدے کی خراش رفع کرنے کے لئے السی کا جوشاندہ پلائیں ایسبغول کا چھلکا بھی دے سکتے ہیں لیکن یہ چیزیں اس وقت دیں جب دست و قے رک جائیں۔

مٹی کے تیل کا زہر

کیروسین آئل پٹرول۔ پیرافین

مندرجہ بالا تینوں چیزیں ایک ہی ہیں البتہ ان میں صفائی کا فرق ہے ان میں سب سے کمتر مٹی کا تیل ہے مٹی کے تیل کو جب صاف کر لیا جائے تو وہ پٹرول کہلاتا ہے پٹرول سے پیرافین حاصل کی جاتی ہے سوائے پیرافین کے مٹی کا تیل اور پٹرول اندرونی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا بعض دفعہ غلطی سے انہیں کسی دوا کی جگہ پی لیا جاتا ہے زیادہ مقدار میں پیرافین بھی زہریلی علامات پیدا کرتی ہے۔

نوٹ یورپی ملکوں میں شراب چونکہ عام استعمال کی جاتی ہے لہٰذا بعض غریب لوگ شراب نہ ملنے کی صورت میں پٹرول پی لیتے ہیں۔

زہریلی علامات

منہ معدہ حلق میں سوزش اور خراش پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں درد اور قے آتی ہے جن میں مٹی کے تیل یا پٹرول کی بدبو آتی ہے شدید بے چینی ہوتی ہے نبض بے قاعدہ چلتی ہے شدید حالتوں میں بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علاج

PDF Compressor Free Version

معدہ کو دھوئیں سٹامک ٹیوب سے زہر خارج کریں پھر بار بار نمکین پانی داخل کر کے معدہ کو دھوئیں پھر دودھ میں دیسی گھی ڈال کر پلائیں اگر قے آجائے تو پھر پلا دیں غذا میں ایسبغول کا چھلکا دودھ میں ملا کر کھلائیں تاکہ کمزوری نہ بڑھے۔

کلوروفارم کا زہر. کلورل

کلوروفارم نہائت قلیل مقدار میں پانی میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے بعض دفعہ غلطی سے خالص کلوروفارم کسی مکچر میں ملا کر پلا دیا جاتا ہے یا مریض بغرض خودکشی زیادہ مقدار میں خالص پی لیتا ہے جس سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں کلوروفارم اپریشن سے قبل مریض کو سونگھایا بھی جاتا ہے بعض دفعہ زیادہ دیر سونگھانے سے بھی زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات

قدرتی نیند کی طرح مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے اتنی گہری نیند آتی ہے کہ مریض اٹھایا نہیں اٹھتا بعض دفعہ شدید بے ہوشی ہو جاتی ہے جسم قدرے ٹھنڈا ہو جاتا ہے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے آنکھوں کی پتلیاں پہلے سکڑ جاتی ہیں پھر پھیل جاتی ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور کلوروفارم

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ کلوروفارم کی بناوٹ بجھا ہوا چونا الکوحل اور آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) کو ملا کر حرارت دینے سے کلوروفارم حاصل ہو جاتا ہے چونا چونکہ خالص الکلی ہے اس لئے کلوروفارم کا مزاج بھی الکلی یعنی کھاری ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے پینے یا سونگھنے سے دماغ اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ دل میں خون برائے نام رہ جاتا ہے جس سے قلب و عضلات کی حرکت یکدم سست پڑ جاتی ہے اور مریض میں کسی قسم کی حرکت بند ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اگر کلوروفارم زیادہ سونگھا جائے یا پی لیا جائے تو اس حالت میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج

عضلاتی ندی ادویہ یعنی کچلہ وغیرہ پانی میں ابال کر مریض کے منہ کے قریب بھاپ کریں تاکہ دل و پھیپھڑے کچھ تحریک میں آکر حرکت کرنے لگیں محلول کچلہ یا برانڈی برائے متعدد پچکاری کریں زبان تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد کھینچتے رہیں مصنوعی تنفس بھی جاری کریں۔

انٹی پائرین یا پسینہ آور زہریں

انٹی پائرین انٹی فیبرین۔فینسے ٹین ایسپرین وغیرہ ایسی مخدر اور مسکن ادویہ ہیں جنہیں کھاتے ہی پسینہ کثرت سے آنے لگتا ہے اگر زیادہ

PDF Compressor Free Version

مقدار میں کھالی جائیں تو جسم مسلسل پسینہ سے شرابور رہتا ہے صرف نصف گھنٹہ کے اندر مریض پر ضعف طاری ہو جاتا ہے دل گھبراتا ہے بعض دفعہ قے آتی ہے بعض مریضوں کی جسم پر خسرہ کی طرح باریک دانے نکل آتے ہیں۔

علاج

مندرجہ بالا ادویہ محرک اعصاب اور مسکن قلب ہیں لہٰذا ان کے بد اثرات رفع کرنے کے لئے عضلاتی محرک ادویہ اغذیہ کی ضرورت ہے اگر مریض کھا پی سکتا ہے تو اسے عضلاتی ندی ملین معجون کچلہ یا محلول کچلہ دیں اگر کچھ کھا پی نہ سکتا ہو محلول کچلہ کی مقعد میں پچکاری کرا دیں سینے اور بغل اور کمر پر ٹکور کریں ریت گرم کر کے بغل اور سینہ پر رکھیں تاکہ قلب اور پھیپھڑے گرم رہیں اور حرکت کرتے رہیں دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں تاکہ پھیپھڑوں میں ہوا کی آمد و رفت جاری رہے۔

معدنی اور کیمیائی زہریں

سنکھیا پارہ فاسفورس مٹی کا تیل وغیرہ قدرتی چیزیں ہیں جن کے زیادہ مقدار میں کھانے سے موت واقع ہو جاتی ہے لیکن کچھ معدنی زہری ایسی ہیں جنہیں کیمیاوی اعمال سے تیار کیا جاتا ہے اگر اصل چیز جس سے وہ بنائی جاتی ہے کھائی جائے تو کسی قسم کی زہریلی علامات پیدا نہیں ہوتیں لیکن ان کے

ہونے کا خطرہ ہو جاتا ہے مثلاً گندھک آملہ سار اور نمک دو تین ماشہ کھلانے سے کسی قسم کی غیر طبعی علامات پیدا نہیں ہوتیں لیکن تیزاب گندھک اور نمک کا تیزاب صرف دو ماشہ کھلانے سے ہی موت واقع ہونے کا خطرہ ہے

چونکہ ان کے تیزاب تیار ہوتے ہیں لہٰذا یہ تیزابی زہریں کہلاتی ہیں لیکن اس کے برعکس بعض چیزوں میں تیزابی اثر تو نہیں ہوتا لیکن وہ شدید کھاری اور کاسٹک ہوتی ہیں مثلاً کاسٹک سوڈا سٹرانگ ایمونیا کاسٹک پوٹاش انہیں کھاری یا الکلائین زہریں کہتے ہیں۔

اب یہاں اول تیزابی معدنی زہروں کا بیان شروع کرتا ہوں اس کے بعد کھاری زہرین اور ان کا علاج پیش کروں گا۔

تیزابی زہریں
گندھک کا تیزاب

اسے انگریزی میں سلفیورک ایسڈ بھی کہتے ہیں فارسی میں تیزاب کوگرد اور عربی میں حامض الکبریتی کہتے ہیں۔

نوٹ کئی طبی ایجادات کی طرح اس کو بھی اسلامی اطباء نے ایجاد کیا۔

چنانچہ کہا جاتا ہے کہ گندھک کے تیزاب کو سب سے پہلے حکیم ابو بکر محمد بن زکریا رازی نے بنایا تھا یہ حکیم ایران کے صوبہ خراسان میں شہر (رے) میں رہتا تھا وہاں اس کا نہایت عظیم الشان شاہی شفاء خانہ تھا۔

PDF Compressor Free Version

گندھک کے تیزاب کی اہم خصوصیات

گندھک کے تیزاب کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ پانی سے ملنے کی بے حد کوشش کرتا ہے یعنی پانی کو اپنے اندر سمانے کی لئے مستعد رہتا ہے چونکہ ہمارے جسم میں گوشت میں تین حصے پانی ہوتا لہذا جب بھی اور جہاں بھی تیزاب گندھک کو خالص حالت میں لگایا جائے تو وہ فوراً جسم کے اس حصہ کے پانی کو جزب کر لیتا ہے جس سے وہ حصہ جسم سیاہ ہو جاتا ہے جسے عرف عام میں جل جانا بھی کہتے ہیں اس صفت کی وجہ سے گندھک کو جالی یعنی جلا دینے والا بھی کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جب خالص گندھک کا تیزاب پلا دیا جائے تو معدہ میں بھی زخم ہو جاتے ہیں جس سے خونی قے آنے لگ جاتی ہے چونکہ گندھک کا تیزاب پانی (الکلی) کو ختم کرتا ہے لہذا جن مریضوں کے امعاء (انتڑیوں) میں رطوبت کی سکریشن زیادہ ہو جاتی ہے انہیں گندھک کے تیزاب میں پانی ملا کر ہلکا کر کے پلانے سے رطوبات خشک ہو جاتی ہیں جن سے پاخانے وغیرہ بند ہو جاتے ہیں بعض ذہین حکماء ایک پاو دہی میں تین قطرے گندھک کی تیزاب کے ملا کر پلاتے ہیں انہی صفات کی وجہ سے اسے قے دوست اور ہیضہ میں پلاتے ہیں

کیمیاوئی صفت

گندھک کے تیزاب کی ایک اہم کیمیاوی صفت یہ ہے کہ اس کے محلول سے الکلی (کھاری رطوبات) و محلول نیوٹرل یعنی بے اثر ہو جاتے ہیں اور نمک بن کر جسم میں افعال انجام دیتے ہیں اگر گندھک کے تیزاب کو خالص حالت میں پی لیا جائے تو منہ سے لے کر معدہ تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے لب اور منہ اندر سے رطوبات کے خشک ہو جانے سے بھورے یا زردی مائل ہو جاتے ہیں سوزش کی وجہ سے نشان ہی نشان نظر آتے ہیں معدہ میں زخم ہو کر خونی قے جو رطوبات کی کمی کی وجہ سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے آتی ہے

قے کے زریعے جو مادہ زمین پر گرتا ہے جوش کھانے لگتا ہے جو تیزاب پینے کی سب سے اہم علامت ہے چونکہ منہ گلا سوزش ناک ہو جاتا ہے لہذا کھانا پینا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے سانس بھی مشکل سے آتا ہے معدہ میں پانی کی کمی سے شدید پیاس محسوس ہوتی ہے معدہ کے زخموں میں شدید درد ہونے لگتا ہے پاخانہ اول تو آتا نہیں لیکن اگر آئے تو خون آمیز ہوتا ہے پیشاب اول تو بنتا نہیں اگر آئے تو چند قطرے سے زیادہ نہیں آتا معدہ میں سوزش اور شدید تحریک سے ہچکیاں آنے لگتی ہیں

نوٹ خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام پینے سے موت واقع ہو جاتی ہے

PDF Compressor Free Version

ایک اہم راز کا افشاء

قارئین بڑی سے بڑی طبی کتب میں ہر قسم کے تیزابات کے افعال و اثرات ایک ہی قسم کے لکھے ہوئے ہیں یعنی ہر ایک قسم کے تیزاب جلا دینے والے منہ گلا اور معدہ متورم کرنے والے ہوتے ہے گلے اور ہنجرہ میں سوزش سانس میں دقت ہو جاتی ہے پیٹ میں سکت درد ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ

لیکن حقیقت یہ نہیں ہے کیونکہ گندھک کے افعال نہ نمک کے ساتھ ملتے ہیں اور نہ شورہ کی افعال سے اسی طرح نمک کے افعال و اثرات گندھک اور شورہ سے بالکل متضاد ہیں لہذا ان کے کھانے سے ایک ہی قسم کے اثرات کیسے ہو سکتے ہیں؟

گندھک کا تیزاب اگر محرک عضلات ہے تو نمک کا تیزاب محرک غدد و جگر ہے اسی طرح قلمی شورہ کا تیزاب محرک اعصاب و دماغ ہے اگر گندھک کے تیزاب کو ایسڈ خالص کہیں تو نمک کے تیزاب کو سالٹ یا اساس کہیں گے اور شورے کے تیزاب کو الکلی کا مجموعہ قرار دینا پڑے گا

جب یہ حقیقت ہے کہ ان کے افعال و اثرات ایک دوسرے کی ضد ہیں تو ان کے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ایک ہی جیسے افعال کیسے صادر ہو سکتے ہیں لہذا یہاں صرف گندھک کے تیزاب کے ہی اثرات درج کئے ہیں

علاج

تیزاب گندھک ہو یا نمک یا شورہ کا تیزاب زیادہ مقدار میں پی لیا گیا ہو چونکہ یہ شدید اور تیز اثرات کے حامل ہیں اور مخرش ہیں لہذا دوسری زہروں کی طرح انہیں قے آور ادویہ سے خارج کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ چونکہ یہ اپنی متضاد مزاج ادویہ اغذیہ کے ملنے سے ہی بے اثر ہو جاتی ہیں لہذا جب بھی کسی مریض کو تیزاب پلایا گیا ہو تو فوراً اس کا تریاق کھلا دیا جائے

مثلاً اگر شورے کا تیزاب پلایا گیا ہو تو ترش اغذیہ ادویہ ترش لسی ترش پھلوں کے پانی گندھک کے تیزاب کا ہلکا محلول پلائیں فوراً شورے کے تیزاب کا اثر زائل ہو جائے گا

اسی طرح گندھک کا تیزاب پی لیا ہو تو نمک کا محلول پلائیں نمکین سبزیوں یا پھلوں کا پانی پلائیں مثلاً مولی ساگ شلغم اور گاجر کا جوس پلائیں اگر نمک کا تیزاب پی لیا ہو تو ایسی غذا دوا کھلائیں جس میں کھاری الکلی اثرات ہوں مثلاً اب چونا پلائیں خربوزہ تربوز ککڑی کا پانی پلائیں صابن چونکہ کاسٹک الکلی سے بنا ہوتا ہے لہذا صابن کا محلول بھی پلا سکتے ہیں اراروٹ مل سکے تو پانی میں حل کر کے پلائیں دودھ گھی پلانا بے حد مفید ہے

PDF Compressor Free Version

کھاری زہریں

کھاری زہروں کو الکلائن زہریں بھی کہتے ہیں یہ تیزابیت کی طرح تیز تو ہوتی ہیں لیکن ان میں نیلا تھوتھ سرخ نہیں ہوتا لیکن یہ سرخ لٹمس کو نیلا کر دیتی ہے ان میں کاسٹک پوٹاش کاسٹک سوڈا سٹرانگ ایمونیم عام مستعمل ہونے کی وجہ سے مشہور ہیں

یادداشت

ان تینوں میں سے ہر دوا ایک تولہ یا سوا تولہ مہلک ہوتی ہیں

علامات زہر

اس قسم کی زہریں یعنی کھاری زہریں محرک اعصاب ہوتی ہیں چونکہ خالص حالت میں تیز ہیں اس لئے ذرا سی مقدار زیادہ کھا لینے سے اعصابی نظام کو فوراً سوزش ناک کر دیتی ہے منہ اور گلا پیٹ میں شدید ہو جاتی ہے رطوبت اتنی شدت سے خون سے ترشح ہوتی ہے کہ قے دست شروع ہو جاتے ہیں اور ہیضہ کی طرح سخت مروڑ ہوتا ہے تسکین قلب سے دل گھبراتا ہے

علاج

جس طرح تیزاب پینے والے کو قے کرانا نقصان دہ ہے اس طرح اس قسم کی کھاری زہروں کو بھی قے سے نکالنے کی کوشش نہ کریں بلکہ ان کے الکلائن و کھاری اثر کو ختم کرنے والی غذا دوا کھلائیں تاکہ معدے میں پڑی ہوئی زہر بے اثر ہو جائے اس مقصد کے لئے ترش تیزابی چیزیں کھلائیں مثلاً سرکہ ۵ تولہ دو گلاس پانی میں ملا کر ہر پانچ منٹ کے بعد پلائیں اس طرح لیموں کا رس سیر بھر پانی میں تقریباً چٹانک بھر ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں اگر لیموں نہ مل سکے تو لیموں کا ست ایک تولہ سیر بھر پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا املی کا پانی بنا کر بھی پلا سکتے ہیں

اگر کوئی دوا فوری طور پر نہ مل سکے تو ترش لسی ہی ایک ایک پاؤ پانچ منٹ کی بعد پلائیں جب زہر کی علامات ختم ہو جائیں تو مریض کو کچھ دیر آرام کرنے دیں پھر دو تین انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلائیں

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا میں درج عضلاتی اعصابی مقوی کھلانا بے حد مفید و موثر ہے اگر کچلہ کا کوئی مرکب آسانی سے مل جائے تو ضرور کھلائیں مثلاً حب مقوی خاص حب فولادی یا معجون کچلہ بہترین مقویات ہیں

نوٹ اگر گلا سوج جائے یا دم بند ہونے لگے تو ہوا کی نالی میں سوراخ کر دینا چاہیے جب سوزش ختم ہو جائے تو سوراخ بند کر دیں۔

PDF Compressor Free Version

نباتاتی زہریں

زہروں کی دوسری قسم نباتاتی زہر ہے ان میں بھی معدنی زہروں کی طرح محرک اعصاب محرک عضلات محرک غدد زہریں پائی جاتی ہیں یعنی الکلائین ترش تیزابی اور چرپری زہر ہے نباتاتی میں چھوٹی سی بوٹی سے لے کر بڑے درخت شامل ہیں زہروں میں بعض نباتات کی جڑیں پتے اور پھل و تخم شامل ہیں

مٹھا تیلیا کا زہر

اردو نام مٹھا تیلیا طبی نام بیش ڈاکٹری نام ایکو نائٹ

یہ باہر سے سیاہ اور اندر سے خاکستری رنگ کی چھوٹی چھوٹی جڑیں ہیں جو دوا مستعمل ہیں حکماء اسے مدبر کر کے مسکن مخدر اور دردوں کو روکنے کے لئے بعض ادویات کی ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں ڈاکٹری میں اس کا ٹنکچر بنایا جاتا ہے جسے ٹنکچر ایکو نائٹ کہتے ہیں

بعض دفعہ معالج غلطی سے کسی اور دوا کی جگہ زیادہ مقدار میں کھلا دیتا ہے بعض دفعہ اس کا تیل وغیرہ زخمی جگہ پر لگانے سے جزب ہو کر سمی علامات پیدا کر دیتا ہے لیکن اکثر زندگی سے تنگ لوگ اپنی مرضی سے زیادہ مقدار میں کھا لیتے ہیں

علامات

جونہی مریض مٹھا تیلیا زیادہ وزن میں استعمال کرتا ہے تو صرف چار پانچ منٹ میں ہی جزب ہو کر زہریلی علامات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں چنانچہ منہ لب اور زبان میں سنسناہٹ و جنجناہٹ محسوس ہوتی ہے سارے جسم پر چیونٹیاں و سوئیاں سی چبھتی ہیں جی متلاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے معدے میں درد ہونے لگتا ہے قے شروع ہو جاتی ہے سانس رک رک کر آنے لگتا ہے نبض بے قائدہ اور کمزور چلتی ہے جلد پسینے سے سرد ہو کر چپچپی ہو جاتی ہے

تحریک

قانون مفرد اعضاء کی رو سے مٹھا تیلیا کا مزاج تر سرد اور اعصاب دماغ کے لئے محرک ہے یعنی یہ اعصابی عضلاتی ہے

علاج

قارئین یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کر لیں کہ کوئی بھی زہر ہو جب تک اس کا مزاج معلوم نہ ہو اس کا تریاق استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اگر غلطی سے اس مزاج کا تریاق کھلا بیٹھیں تو تکلیف بڑھنے کا خطرہ ہے چونکہ مٹھا تیلیا اعصابی عضلاتی مزاج کا حامل ہے لہٰذا اس کے مسموم کے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی محرکات کھلانے پڑیں گے۔

چونکہ اعصابی عضلاتی زہر کا کھاری الکلی اثرات کی حامل ہوتی ہیں اس لئے بیش کے زہر خوردہ مریض کو ہر قسم کی ترش و تیزابی چیزیں

PDF Compressor Free Version

کھلا سکتے ہیں مثلاً ترش لسی ترش دہی سرکہ ٹماٹر کا پانی ۔کنجبین پلائیں اگر کوئی قے آور دوا موجود ہو تو مریض کو قے نہ آرہی ہو تو وہ دوا کھلا کر قے کروائیں اگر سٹامک ٹیوب میسر آجائے تو مسموم کا معدہ بار بار ترش پانی یا لسی سے دھو دیں

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی . غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں

جب مریض میں زہریلی علامات کم ہونے لگیں تو انڈہ دودھ میں پھینٹ کر پلائیں گوشت کا شوربہ بھی بے حد مفید ہے ادویہ میں معجون کچلہ فوری تقویت دیتا ہے

افیون کا زہر

انگریزی میں اسے اوپیم کہتے ہیں افیون پوست کے پودے سے حاصل کی جاتی ہے پوست کا بیج تخم خشخاش کہلاتا ہے افعال کے لحاظ سے خشخاش سے پوست کا ڈوڈا جس میں تخم خشخاش ہوتے ہیں تیز ہوتا ہے اور پوست کے ڈوڈے سے افیون تیز ترین ہوتی ہے

یہی وجہ ہے کہ خشخاش تولہ سے بھی زیادہ کھلائی جا سکتی ہے جبکہ ڈوڈہ پوست ایک ماشہ سے تین ماشہ بلکہ چھ ماشہ تک استعمال کیا جا سکتا ہے اس کے برعکس افیون نصف رتی تک سے زیادہ نہیں کھلا سکتے اگر تین چار رتی تک غلطی سے کھلائی جائے تو مہلک ہوتی ہے جو ہر افیون جس مارفین کہتے ہیں صرف ایک رتی ہی مہلک ہوتی ہے ننھے بچے افیون سے زیادہ متاثر ہوتے

ہیں اکثر گھروں میں بچوں کی مائیں سن سنا کر خود ہی بچے کو سلانے کے لئے اپنے خیال سے معمولی افیون کھلا دیتی ہے جو اس کی برداشت سے کئی گنا تیز ہوتی ہے بچے افیون کھاتے ہی مدہوش ہو جاتے ہیں اگر اسے جگایا جائے تو جاگتا ہی نہیں مثل مردہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے ماؤں گھبرا جاتی ہے اگر واقع ہی افیون زیادہ مقدار میں ہو تو بچہ اسی بے ہوشی کی حالت میں مر جاتا ہے

افیون کے مرکبات

افیون ایک ایسی جادو اثر دوا ہے کہ اس سے ایلو پیتھی ہومیو پیتھی ایورویدک طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء نے بے شمار مجرب نسخے تیار کئے ہیں

ڈاکٹری میں اس کے مشہور مرکبات کلوروڈین کوڈین . ڈورس پوڈر .طب یونانی نے اس سے ایک بہترین معجون فلک سیر بنایا ہے جو ہر بڑے دواخانے کی زینت بنا ہوا ہے

قانون مفرد اعضاء نے اس سے اعصابی عضلاتی تریاق بنایا ہے جو قانون مفرد اعضاء کے اعصابی عضلاتی تریاق میں شامل ہے جب مریض بے چین اور دکھ سے تڑپ رہا ہو تو اکثر افیون کا ہی کوئی مرکب دیا جاتا ہے مثلاً دردوں میں مارفیا اور قانون مفرد اعضاء میں اعصابی عضلاتی تریاق دیتے ہیں

PDF Compressor Free Version

کڑوے بادام کا زہر

ہائڈروسیانک ایسڈ

یہ تیزاب کڑوے باداموں میں پایا جاتا ہے کیونکہ کڑوے بادام زہریلے ہوتے ہیں اور ان کے کھانے سے موت کا اندیشہ بھی ہوتا ہے

ہائڈروسیانک ایسڈ نہائت تیز زہر ہے جسے پیتے ہی زہریلی علامات شروع ہو جاتی ہیں اور چند لمحوں کے اندر ہی مریض مرجاتا ہے اس لئے اس کے علاج میں ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے

کڑوے باداموں کا تیزاب بطور دوا کبھی استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ اس کا دو فیصد پانی میں محلول بنا کر استعمال کرتے ہیں مثلاً دو تولہ تیزاب میں ۱۹۶ تولہ پانی ملا کر بطور دوا استعمال کرتے ہیں

علامات

کڑوے باداموں کے تیزاب کو پیتے ہی سر چکرانے لگتا ہے ٹانگیں لڑکھڑانے لگتی ہیں تسکین قلب سے قوت حرکت زائل ہو جاتی ہے جس سے مسموم فوراً بے ہوش ہو جاتا ہے آنکھیں قائم یعنی ٹکٹکی لگی ہوئی پتلیاں پھیلی ہوئی اور بے حس ہوتی ہیں سانس سے کڑوے باداموں کی بو آتی ہے

علاج

جونہی معلوم ہو جائے کہ مریض نے کڑوے باداموں کا تیزاب پیا ہے تو فوراً سٹامک ٹیوب سے معدہ سے خارج کریں پھر معدہ میں پانی ڈال کر خوب دھوئیں ترش پھلوں کا پانی سٹامک ٹیوب سے بار بار ڈالیں اور نکالتے رہیں اور بزریعہ انیما مقعد میں بھی ڈالیں

دھتورہ کا زہر

اردو نام دھتورہ عربی نام جوز مائل انگریزی نام سٹرامونیم

تعارف چوڑے چوڑے پتوں والا خودرو پودہ ہے جو ۲ فٹ سی ۵ فٹ تک بلند ہوتا ہے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں پتوں اور پھولوں سے ناگوار بو آتی ہے

بیج چنپٹے زردی مائل ہوتے ہیں بعض دھتورہ جو زیادہ زہریلا ہوتا ہے کے بیج سیاہ ہوتے ہے اسی وجہ سے دھتورہ کی دو اقسام مشہور ہیں جنہیں سیاہ اور سفید کہتے ہیں ہندوستان اور پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے اس لئے زہر خوردنی کی وارداتوں میں اکثر استعمال ہوتا ہے

مقدار خوراک

بیج نصف رتی سے ایک رتی تک اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک مہلک ہوتا ہے

علامات

PDF Compressor Free Version

زہریلی مقدار میں کھانے یا کھلانے سے نصف گھنٹہ کے اندر زہریلی علامات شروع ہو جاتی ہیں زبان اور حلق سوکھتا اور خشک ہوتا ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے سر چکراتا ہے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں نظر میں فتور آجاتا ہے

گلا خشک ہونے کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے کھانا پینا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے مسموم شروع شروع میں بہکی بہکی باتیں کرنے لگتا ہے کبھی ہنستا ہے کبھی اپنے کپڑوں کو نوچتا ہے کبھی فضاء میں پرندوں کو پکڑنے کی ناکام کوشش کرتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد چکرا کر گر پڑتا ہے حواس باطل ہو جاتے ہیں شدید حالتوں میں تشنج ہونے لگتا ہے اگر مناسب علاج میسر نہ آئے تو مسموم دم بند ہو کر مر جاتا ہے

علاج

معدہ کو دھونے والی شافک ٹیوب سے معدے کو نمکین گرم پانی سے دھو دیں یا رائی وغیرہ سے قے کرائیں اگر مسموم بے ہوش ہو گیا ہو تو جمالگوٹہ کے روغن کے دو تین قطرے زبان پر لگا دیں تاکہ جلاب آجائے دم بند ہوتا معلوم ہو تو مصنوعی تنفس جاری کریں جسم سرد ہونے لگے تو بغلوں میں گرم بوتلیں رکھیں ہاتھوں اور پاؤں کو کھدر کے کپڑے سے خشک ہی ملیں جب ہوش آجائے تو دودھ گھی پلائیں

یادداشت

قارئین دھتورہ کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے اس کا براہ راست بد اثر دماغ اعصاب پر ضعف و تحلیل کی صورت میں پڑتا ہے رطوبات

خشک ہوتے ہی آنکھ ناک گلا زبان خشک ہو جاتے ہیں دماغ میں خشکی ہو جاتی ہے بخارات پتنگوں کی صورت میں اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جنہیں مسموم پکڑنے کی ناکام کوشش کرتا ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی غذا کھلائیں غدود کو تحریک میں لانے کی کوشش کریں فوراً دماغی تحلیل سکون میں تبدیل ہو کر شفاء میں تبدیل ہو جائے گی

جمالگوٹہ کا زہر

اردو نام جمالگوٹہ انگریزی نام کروٹن سیڈز

تعارف تخم جمالگوٹہ بالکل تخم ارنڈ کی طرح ہوتے ہیں البتہ حجم میں ارنڈ کے بیجوں سے چھوٹے ہوتے ہیں چونکہ جمالگوٹہ شدید مسہل ہے اس لئے ہر عام و خاص اس سے واقف ہیں اسے بطور مسہل اور قبض کشا کھاتے ہیں لیکن شدید مسہل ہونے کی وجہ سے اس کی ذرا سی مقدار مریض کو پریشان کر دیتی ہے عام لوگ سمجھتے ہیں کہ ذرا سے جمالگوٹہ نے کیا کرنا ہے دوسری ادویہ مسہل کی طرح زیادہ مقدار میں کھلانے سے یا اسے دوگنی مقدار میں ہی کھلایا جائے تو قیامت برپا کر دیتا ہے

علامات

زہریلی مقدار میں کھاتے ہی معدے میں سخت درد اور مروڑ ہونے لگتا ہے پانی جیسے پتلے دست اور قئیں آنے لگتی ہیں جن میں اکثر خون کی دھاریاں ہوتی ہیں پاخانہ میں لہو اور پیپ آنے لگتی ہے پیچش کی طرح مروڑ

PDF Compressor Free Version

شدید ہوتا ہے چہرہ زرد ہوتا ہے دل میں ضعف اور تحلیل کی وجہ سے گھبراہٹ ہوتی ہے پسینہ سے جسم شرابور ہو جاتا ہے

نبض خالص غدی ہوتی ہے ضعف کی وجہ سے کمزور چلتی ہے پیشاب پاخانے زیادہ آنے کی وجہ سے بنتا ہی نہیں

یادداشت

جمالگوٹہ کا مزاج غدی عضلاتی ہے شدید مخرش ہونے کی وجہ سے معدہ انتڑیوں کے غدود کو سوزش ناک کر دیتا ہے خون معدہ اور انتڑیوں کے غدود میں آنے کی وجہ سے ورم کر دیتا ہے

علاج

چونکہ جمالگوٹہ کا مزاج غدی عضلاتی ہے لہٰذا اس کا اس کا علاج اس کے مزاج کے تحت کریں تو فوراً زہر بے اثر کیا جاسکتا ہے اگر معلوم ہو جائے کہ ابھی ابھی جمالگوٹہ مریض نے کھایا ہے تو فوراً نمکین پانی سے قے کروائیں تاکہ فاصل جمالگوٹہ جزب ہونے کی بجائے اخراج پا جائے اگر کچھ دیر ہو گئی ہو تو دودھ گھی ہر دس منٹ کے بعد پلائیں انڈے کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلا سکتے ہیں تسکین درد کے لئے افیون پانی میں حل کر کے نصف رتی کے وزن میں کھلائیں اگر مزید ضرورت پڑے تو اور بھی آدھے گھنٹہ بعد کھلا سکتے ہے جب نیند آنے لگے تو مزید افیون نہ کھلائیں گوند کیکر اور گوند کتیرہ چاولوں کی پیچھ میں ملا کر پلانا جمالگوٹہ کا تریاق ہے اس سے ایک

طرف غذائیت حاصل ہوتی ہے دوسرے جمالگوٹہ کی مخرش سے جو سوزش ہوتی ہے وہ رفع ہو جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات ضرورت کے وقت استعمال کرائے جاسکتے ہیں یہ جمالگوٹہ کے زہر کے تریاق ہیں

یادداشت

جمالگوٹہ کی طرح ارنڈی کے بیج سرنجاں سنا کی وغیرہ زیادہ وزن میں کھلانے سے مروڑ درد کرنے لگتے ہیں اور جمالگوٹے کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہے لہٰذا جن زہروں کے کھلانے سے مروڑ اور پیچش کی طرح درد اور پاخانے آنے لگیں انہیں جمالگوٹے میں دیے گئے علاج سے درست کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی

سانپ کا زہر

تعارف یہ ایک مشہور موذی جانور ہے اسے عربی میں حیہ کہتے ہیں کیونکہ یہ ایک بہت لمبی عمر پانے والا جانور ہے مرنے کے بعد بھی اس کا جسم مدتوں باقی رہتا ہے سانپ کی کئی اقسام پائی جاتی ہیں جن میں درج ذیل سانپ

PDF Compressor Free Version

مشہور ہیں پھنیر یا کالا ناگ (کوبرا) سنگ چور (کنگ کوبرا) کوڑیالہ پانی کا سانپ وغیرہ وغیرہ

سانپ کی ایک قسم کا نام صلی ہے جو عربی نام ہے یہ جس چیز پر چلتا ہے اسے جلا دیتا ہے زہریلے سانپ کے اوپر کے جبڑے کی ہڈی کے پچھلی طرف ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں زہر بھری ہوتی ہے جب سانپ ڈنگ مارتا ہے تو مسموم کے جسم میں پیوست شدہ دانت کو الٹا ہو کر نکالتا ہے اس وقت تھیلی سے زخمی جگہ میں زہر بھر جاتا ہے یہ زہر بالکل بے رنگ ہوتا ہے اور خشک ہونے پر دانوں میں تبدیل ہو جاتا ہے

مزاج غدی عضلاتی

زہر کا کیمیاوی تجزیہ

(۱) نیو روٹاکسن (عصبی زہر) یہ ہر قسم کے خلیات میں سکون پیدا کر کے انہیں بے حس کر دیتا ہے جس سے نظام تنفس متاثر ہو جاتا ہے اور دوسری طرف جگر و غدد میں تیزی پیدا کر کے جسم میں گرمی کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں

(۲) اگلوٹے ٹین (چپاں کرنے والا مادہ) یہ جزو سرخ جسموں کو منجمند کر دیتا ہے

(۳) سائٹولاسین (محلل خلیات) اس مادہ میں یہ صفت ہوتی ہے کہ جسم کے مختلف خلیات خصوصاً خون سے سرخ و سفید جسمے تحلیل ہونے

شروع ہو جاتے ہیں اکثر مسموم کے جسم سے خون جاری ہو جاتا ہے اور جسم گلنا شروع ہو جاتا ہے۔

(۴) انٹی فابرین (خمیر لیفین) یہ جز بھی خون کو منجمند کر دیتا ہے۔

علامات

کاٹے ہوئے مقام پر چھالا بن جاتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد سانپ کا زہر خون تک شامل ہو کر زہریلی علامات شروع کر دیتا ہے متاثرہ جگہ پر درد ہوتا ہے سر چکرانے لگتا ہے جسم میں خارش یا سوئیاں سی چبھتی ہیں سینہ جلنے لگتا ہے خفقان قلب کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے آہستہ آہستہ نیند کا غلبہ شروع ہو جاتا ہے تمام مخرج سے رطوبات کا اخراج بند ہو کر خون کا اخراج شروع ہو جاتا ہے بعض اشخاص کے جسم پر اماس آجاتا ہے اور جسم پھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج

جس جگہ پر سانپ نے کاٹا ہو اس جگہ سے ذرا اوپر رسی یا دھاگے سے مضبوطی سے باندھ دیں پھر گزیدہ جگہ پر چاقو وغیرہ سے ضرب کے نشان کی طرح (X) کاچیرا دیں اور خون بہا دیں اس کے بعد فوراً کوئی جوان مرغی مل سکے تو اس کی مقعد سے بال صاف کر کے زخم پر مرغی کی مقعد لگا دیں تھوڑی دیر کے بعد زہر مرغی کے مقعد میں منتقل ہو جائے گا اور وہ مر جائے گی اسی طرح دوسری مرغی لگا دیں اور پھر تیسری لگا دیں اسی طرح لگاتے رہیں جب مرغی نہ مرے تو سمجھ لیں کہ زہر نکل چکا ہے اور مریض یقیناً بچ جائے گا اندرونی طور

PDF Compressor Free Version

پر اعصابی غدی ادویات سے قے کرائیں تاکہ خون میں سرائت کیا ہو زہر بھی نکل جائے۔

ھوالشافی آک کا دودھ ایک تولہ ریٹھا ایک تولہ رائی چار تولہ نیلا تھوتھا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک پیس کر آک کا دودھ ملا دیں اور ایک ایک ماشہ کی مقدار میں پندرہ پندرہ منٹ کے بعد کھلائیں فوراً دست وقے شروع ہو جائیں گے اور تمام زہر نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا

(۲) اگر کسی شخص کو کسی ایسی جگہ سانپ کاٹ لے جہاں پر دوائی علاج ممکن نہ ہو تو متاثرہ جگہ (x) ضرب کا نشان کی طرح چیرہ دے کر خون بہا دیں اور زخم سے ذرا اوپر رسی سے مضبوطی سے باندھ دیا جائے بہتر ہے زخمی جگہ کو آگ سے جلا دیا جائے نزدیک ہی آک کا پودا تلاش کر کے اس کی کونپلیں کھانا شروع کر دیں جب آک کا ذائقہ کڑوہ معلوم ہونے لگے تو کھانا بند کر دیں تمام زہر خارج ہو جائے گا۔

ھوالشافی ریٹھہ پانی میں گھس کر مقام ماوف پر لگایا جائے کھانے کے لئے حب بندق استعمال کرائیں حب بندق کا نسخہ گزشتہ صفحات میں آچکا ہے

تریاق سانپ

ھوالشافی نیولا ایک عدد سنکھ ایک کلو

ترکیب تیاری دونوں کو ایک کوزے میں ڈال کر نم دار گڑھے میں دفن کر دیں چالیس روز کے بعد نکال کر ایک من لکڑی کی آگ دے دیں

اس کے بعد پیس کر محفوظ کر لیں

مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ تازہ دودھ دیں مجرب ہے

نوٹ علاج شروع کرنے سے پہلی یہ جاننا ضروری ہے کہ مریض مر چکا ہے یا بے ہوش ہے تالو اور پیشانی کے درمیان پچھ لگا کر دیکھیں اگر خون نہ نکلے تو سمجھیں کہ مریض مر چکا ہے ورنہ پہلے یہ تریاق دیں مریض ہوش میں آجائے گا

ھوالشافی سونف ریٹھہ ہموزن گھوٹ کر منہ میں ڈالیں انشاء اللہ ہوش آجائے گا

بچھو کا زہر

تعارف بچھو ایک زہریلا کیڑا ہے بعض علاقوں کے بچھو اس قدر زہریلے ہیں کہ اگر وہ ڈنگ ماریں تو موت واقع ہو جاتی ہے اسی طرح بچھو اگر اپنے زہریلے اثرات کی بدولت پتھر پر ڈنگ مارے تو پتھر بھی ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے بچھو کی اسی صفت کی وجہ سے گردہ مثانہ کی پتھریوں کو توڑنے کے لئے معجون عقرب بنایا جاتا ہے عضلاتی غدی فالج جسے فالج اسفل کا نام دیا جاتا ہے اگر ایسے مریضوں کی ٹانگوں پر بچھو کے ڈنگ لگوائے جائیں تو خصوصاً بائیں طرف مریض میں فوراً تحریک پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے

علاج زہر بچھو

PDF Compressor Free Version

بھنگ کی بوٹی کے پتے پانی میں بھگو کر مقام ڈنگ پر لگائیں فوری آفاقہ ہو گا

حکیم محمد عظیم جہلم

دیگر متھیلیٹڈ سپرٹ ۱۰ تولہ سرخ مرچ ۲ تولہ دونوں کو یک جان کر کے دھوپ میں رکھیں اور مقام ڈنگ پر لگائیں

دیگر کاربالک ایسڈ مقام ڈنگ پر لگائیں فوراً درد ٹھیک ہو گا ہر مطب میں ضروری ہے

دیگر امرت دھارا لگائیں

دیگر جمالگوٹہ گھس کر لگائیں چھلکا اتار لیں

بہتر ہے کہ بچھو نے جسم کے جس حصے پر کاٹا ہو دوسری طرف والی آنکھ کی پتلی میں پچکاری گھول کر تین قطرے ڈالیں

دیگر سفوف ریٹھہ ایک رتی سے دو ماشہ کھلائیں کچھ نسوار کی طرح سونگھیں قدرے سرکہ میں ڈال کر لیپ کریں

جس زہریلے جانور کی کاٹے کا علاج کرنا ہو تو بہتر ہے کہ اسی جانور سے بنے ہوئے متھیلیٹڈ سپرٹ میں آٹھ دن پڑا رہے تو ٹنکچر تیار ہو جائے گا مقام ڈنگ پر لگائیں انشاء اللہ فوری فائدہ ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یقینی و بے خطا مجربات

برائے خارش

ھوالشافی کاربالک ایسڈ ۵۰ گرام روغن کنجد ۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری کاربالک ایسڈ کو گرم کر کے سیال کر لیں پھر روغن کنجد ملا کر خوب ہلائیں تاکہ دونوں حل ہو جائیں۔

موقع استعمال دھوپ میں بیٹھ کر گرم کر کے لگائیں دو تین دن میں خارش ٹھیک ہو جائے گی۔

افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہیں۔

نوٹ سردی میں کاربالک ایسڈ تیل کے اوپر آ کر جم جایا کرتا ہے لہٰذا جب بھی استعمال کرنا ہو تو گرم کر کے مالش کریں۔

برائے خارش

ھوالشافی لمبی سرخ مرچ ۱۰ عدد روغن سرسوں ۱۰۰ گرام

منسل ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری پہلے مرچوں کو تیل میں جلا لیں پھر مرچیں نکال کر منسل ملا کر کھرل کریں انتہائی مہین ہونے پر تھوڑا تھوڑا تیل ملا کر مرہم سی بنا لیں اور محفوظ کر لیں بوقت ضرورت دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں۔

PDF Compressor Free Version

ٹکور برائے زخم ذیابیطس

ھوالشافی افتیمون ۳۰ گرام گل کیسو ۳۰ گرام پانی ایک کلو۔

ترکیب تیاری دونوں ادویہ کو ملا کر رات پانی میں رکھ دیں صبح ٹھنڈا ہی زخموں پر تولیہ رکھ کر نطول کریں۔

نوٹ اگر موسم سرد ہو تو قدرے گرم کر کے ٹکور کر سکتے ہیں یہ ٹکور ایک ماہ مسلسل کرنی ہے۔

مرہم زخم ذیابیطس

ھوالشافی افتیمون ایک حصہ گل کیسو ایک حصہ موم یا ویزلین دو حصہ۔

ترکیب تیاری پہلے دونوں ادویہ کر سرمہ کی طرح باریک کر لیں پھر ویزلین ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال اوپر والی ٹکور کے بعد یہ مرہم خشک کر کے لگائیں افعال و اثرات میں اعصابی ندی ہے۔

برائے شوگر

ھوالشافی سندھور ۳۰ گرام سم الفار ۱۰ گرام پارہ ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری ایک مٹی کا کردہ لے کر اس میں نصف سندھور بچھا دیں پھر نصف سم الفار بچھا دیں اس کے اوپر پارہ رکھ دیں پھر بقیہ نصف سم الفار بچھا دیں اور بقیہ نصف سندھور اوپر بچھا دیں۔ کردے کے منہ پر ڈھکن لگا کر گوندھی ہوئی چکنی مٹی لیپ کر دیں خشک ہونے پر بڑے کردے میں کچھ ریت ڈال کر ادویہ والا کردہ رکھ دیں اور ریت سے بڑے کردے کو بھر دیں اور ڈھکن لگا کر دس کلو اوپلوں کی آگ دے دیں خاکستری رنگ کا صحیح کشتہ برآمد ہو گا اور باوزن ہو گا۔

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول تک بارہ دن کھلانا کافی ہے

نوٹ یہ نسخہ شوگر کے اس مریض کو کھلائیں جسے دن میں پانچ چھ کلو پیشاب آتا ہو اگر کم ہو گا تو نقصان ہو گا۔

کشتہ چاندی بنانے کی آسان ترکیب

ھوالشافی پترہ چاندی ۱۰ گرام سم الفار ۱۰ گرام گندھک آملہ سار ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری چاندی کے پتر کے نیچے اور اوپر سم الفار اور گندھک کا پسا ہوا سفوف رکھ کر گل حکمت کر کے چار کلو اوپلوں کی آگ دیں سرخ رنگ کا صحیح خوردہ کشتہ چاندی برآمد ہو گا پیس کر محفوظ کر لیں

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک دن میں دو بار ہمراہ

دودھ

PDF Compressor Free Version

اسرار باہ

ھوالشافی زعفران وارچینی عقرقرحا جائفل لونگ شنگرف ریگ ماہی جند بیدستر افیون ہرایک ہموزن باریک کر کے محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک بوڑھوں کے لئے ۵ گرین والا کیپشول جوانوں کے لئے اڑھائی گرین والا کیپشول وقت خاص سے دو گھنٹہ پہلے استعمال کریں۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ و مسک ہے۔

خونی قے

ھوالشافی بھٹکوئی سرخ ڈیڑھ گرام ایک پاؤ دودھ میں جوش دیکر صبح شام پلائیں ایک ہفتہ ضرور پلائیں۔

برائے رعشہ

ھوالشافی بوہڑ کی داڑھی ۲را پاؤ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں پھر ایک چھٹانک گندم کے آٹا کو گھی میں بھون کر اس پانی سے حلوہ تیار کریں دو تین ہفتہ کھلائیں۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔

برائے دانت ہلنا

ھوالشافی تیلیا سپاری ۲۰ گرام مازو ۱۰ گرام بھٹکوئی ۱۰ گرام ہریڑ ۲۰ گرام کتھا ۱۰ گرام کافور ۳ گرام نیلا تھوتھا ۳ گرام سب کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال دو گرام دوا لے کر ہلتے دانتوں کی جڑوں (سوڑوں) پر بیڑے کی طرح لگا دیں مالش نہ کریں۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔

فوائد ہلتے دانتوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

جلے ہوئے زخموں کا تریاق

ھوالشافی کاربالک ایسڈ ۱۰ گرام آب چونا ۲۰۰ گرام تیل سرسوں ۲۰۰ گرام کافور ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری پہلے کاربالک ایسڈ اور تیل کو ملالیں اگر حل نہ ہو تو ذرا گرم کرلیں حل ہو جائیں گے پھر پانی ڈال کر کھرل کرتے جائیں پانی خشک ہونے پر گاڑھا سا مرہم بن جائے گا۔

موقع استعمال جسم کا کوئی حصہ جل جائے وہاں پتلا پتلا لیپ سا کریں دن میں دو بار لازمی لگائیں ایک ہفتہ لگانا کافی ہے۔

افعال و اثرات اعصابی غدی ہیں۔

تریاق ناسور

PDF Compressor Free Version

ھوالشافی نیلا توتیا ۲۵ گرام پھٹکری سفید ۲۰۰ گرام سنگ جراحت ۲۰۰ گرام سندھور ۲۵ گرام۔

ترکیب استعمال سب کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں ۸ر۱ گرام صبح اور ۸ر۱ گرام شام ہمراہ دودھ کھلائیں ذرا سا زخم پر بھی لگائیں۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

برائے پھولا جالا موتیا سفید ناخونہ

ھوالشافی پھٹکری سفید ۵۰ گرام نوشادر خیکری ۲۰ گرام جست مدبر ۲۰ گرام ست لیموں ۱۰ گرام سرمہ سیاہ ۴۰ گرام۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر سرمہ بنالیں سلائی سے آنکھوں میں دن میں تین بار لگائیں۔

برائی دافع جھریاں

ھوالشافی گندھک آملہ سار ۵۰ گرام ان بجھ چونا ۱۰ گرام پانی دو کلو۔

ترکیب تیاری گندھک کو باریک کرلیں تو دونوں ادویہ کو پانی میں ملا کر رکھ دیں صبح تک چونا تحلیل ہو جائے گا اب دیگچی میں ڈال کر چند جوش دے کر رکھ دیں صبح نتھرا ہوا پانی فلٹر کرلیں اور بوتل میں محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک ۴ سے ۸ قطرے صبح شام کھانے کے بعد

افعال و اثرات غدی اعصابی ہیں فوائد بڑھاپے سے قبل جسم اور چہرے پر جھریاں بن جانے کے لئے مفید ہے۔

برائے اخراج پتھری مثانہ و گردہ

ھوالشافی مغز تخم خربوزہ ۲۵ گرام اجوائین رومی ۱۰ گرام ساگہ بریاں ۱۰ گرام کالی مرچ ۵ گرام سنگ یہود ۱۰ گرام تارا میرا ۲۰۱ گرام

ترکیب تیاری سب کو پیس کر محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک دو دو گرام صبح شام۔

برائے یرقان

ھوالشافی بکرے کے پتے سے صفراء نکال کر شیشی میں ڈال کر فریج میں رکھیں بوقت ضرورت چند منٹ شیشی ہوا میں رکھیں پانچ قطرے نکال کر کیپسول میں بھر کر صبح پلائیں پانچ دن پلانا یرقان کا یقینی علاج ہے

غذا غدی اعصابی کھلائیں۔

افعال و اثرات غدی اعصابی ہیں۔

برائے زخم شوگر

PDF Compressor Free Version

ھوالشافی بکرے کے پتے میں چھ ماشہ سندھور ڈال کر محفوظ کر لیں ذرا سا نکال کر ململ کے کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں پٹی روزانہ دوبارہ کریں انشاء اللہ زخم بند ہو جائے گا۔

برائے شوگر و بلڈ پریشر

ھوالشافی اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق حب شفاء جوارش مفرح شاہی۔

ان کے نسخے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا سے دیکھ کر بنالیں۔

مقدار خوراک تینوں دوائیں دو دو ماشہ دن میں تین بار جوارش مفرح شاہی چھ چھ ماشہ صبح شام۔

غذا غذا اعصابی دیں۔

افعال واثرات اعصابی غدی ہیں۔

فوائد بلڈ پریشر بلڈ شوگر گھبراہٹ بے چینی اماس اور دردوں کے لئے مفید ہے جونہی پیشاب بڑھے گا تمام علامات اور بلڈ پریشر ختم ہو جائے گا۔

برائے دانت درد

ھوالشافی جمالگوٹہ ۱۰ گرام اجوائین دیسی ۳۰ گرام جلوتری ۲۰ گرام لونگ ۲۰ گرام۔

ترکیب تیاری واستعمال سب کو پیس کر محفوظ کر لیں بوقت ضرورت چٹکی بھر دوا لے کر دانت کے اردگرد مسوڑھوں پر بیڑے کی طرح لگائیں انشاء اللہ فوراً درد رک جائے گا۔

منجن ماس خورہ

ھوالشافی کیکر کے خشک پتے ۵ تولہ گل تمباکو ۵ تولہ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ

سب کو باریک کر کے منجن تیار کر لیں۔

افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

ہلتے دانت مظبوط ہو جاتے ہیں ماخورہ ختم ہو جاتا ہے اور دانتوں سے بدبو آنی بند ہو جاتی ہے۔

برائے شوگر

ھوالشافی تخم حیات (پنیر ڈوڈی)۔

تخم حیات کو صاف کر کے آگ پر بریاں کر لیں خیال رہے کہ جل نہ جائے باریک پیس کر کیپسول بھر کر صبح شام ہمراہ قہوہ چھال کیکر اور چھال جامن دے دیں شوگر کے لئے بے حد مفید ہے۔

افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے (عطیہ حکیم باقر حسین شاہ شیخوپورہ)

تریاق بلڈ پریشر

ھوالشافی لہسن کی ایک پوتھی صاف کرکے ہمراہ تازہ پانی صبح شام کھانے سے بلڈ پریشر کو مستقل آرام آجاتا ہے اگر اس کے ساتھ قہوہ دیسی اجوائین اور غذا میں سالن سبزیاں زیادہ اور روٹی کم استعمال کی جائے تو بہت جلد پرانے سے پرانا بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔

دیگر اجوائین دیسی اور لہسن برابر وزن پیس کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح شام نیم گرم پانی سے ایک ایک گولی کھائیں گوشت انڈے سے پرہیز رکھا جائے۔ معمول مطب ہے

درد کان

ھوالشافی آب پیاز ۱۰ قطرے بیلاڈونا ۲۰ قطرے ٹنکچر اوپیم ۲۰ قطرے گلیسرین ایک اونس ملاکر کان کے سخت درد کے دوران صرف ایک قطرہ ڈالنے سے فوری تسکین بخشتا ہے۔

تیل ہڈی جوڑ

ھوالشافی میتھا جیلیا ۱۰ گرام روغن تل ۲۰۰ گرام رتن جوت ۴۰ گرام کافور ۴۰ گرام۔

PDF Compressor Free Version

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک کرکے تیل میں جلالیں سرد کرکے پن کر محفوظ کرلیں نوٹی ہوئی ہڈی پر مالش کریں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے۔

برائے گنج

ھوالشافی روغن بیضہ مرغ ۱۰۰ گرام روغن لونگ ۲۵ گرام روغن جمالگوٹہ ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری سب کو ملاکر گنج پر مالش کریں اگر دانے نکل آئیں تو دو دن روک کر پھر لگائیں۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے۔

ذیابیطس شوگر کثرت بول

ھوالشافی مغز ہولہ مغز تخم کریلا گڑمار بوٹی مرچ سیاہ۔

ترکیب تیاری تمام کو برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال دو تا تین ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی یا برگ آم برگ جامن برگ بوہڑ سایہ میں خشک کئے ہوئے ایک تولہ کا قہوہ سے صبح دوپہر شام کھانے کے بعد جلد شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔

نزلہ زکام

ھوالشافی کالی مرچ باریک پیس کر بعد غذا تین ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ نیم گرم پانی سے دیں اگر اسے لونگ دار چینی کے قہوہ سے دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔

سردیوں کا تحفہ

ھوالشافی بھنے چنے ایک پاؤ کشمش ۵ تولہ گری ۵ تولہ چوہارے ۵ تولہ اخروٹ ۱۰ تولہ دیسی گھی ۲/۱ کلو شہد یا چینی ۳ پاؤ انڈے ۵ عدد۔

ترکیب تیاری بھنے چنے کو باریک آٹا بنالیں باقی تمام اشیاء صاف کر کے الگ الگ باریک کر لیں اب بھنے چنے کے آٹے کو گھی میں بھون لیں جب آٹا اچھی طرح بھن جائے تو باقی تمام چیزیں اور چینی ملادیں اور پھر بھونیں بس حلوہ تیار ہے اسی طرح خشک رہے گا اگر قوام نرم کرنا ہو تو چینی کا گاڑھا قوام بنا کر ملالیں حلوہ نرم ہو جائے گا۔

مقدار خوراک دو تا پانچ تولہ ہمراہ چائے صبح شام

افعال و اثرات بے حد مقوی قلب و عضلات ہے سردی تری یا بلغم کی زیادتی سے ہونے والی تمام تکالیف کے لئے بے حد مفید ہے مردوں کے ضعف باہ کی لئے مجرب ہے۔

قے روک چٹنی

ھوالشافی آب فالسہ ۱۰ تولہ آب انار ۱۰ تولہ آب املی ۱۰ تولہ آلو بخارہ ۱۰ تولہ چینی ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری املی آلو بخارہ کو پانی میں بھگو دیں اور نچوڑ لیں باقی چیزوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں سب کو ملا کر آگ پر گرم کریں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو محفوظ کر لیں کھلے منہ والے مرتبان میں رکھیں۔

مقدار خوراک ایک تا دو تولہ صبح دوپہر شام زیادہ تکلیف کی حالت میں تین بار بھی دیا جاسکتا ہے۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہے جوارش املی کا نعم البدل ہے دل ڈوبنا گھبراہٹ بے چینی ہیضہ قے دست اور حاملہ کی قے کے لئے مفید ہے۔

بار بار پاخانے آنا

ھوالشافی لونگ رائی سنگ دانہ ہموزن۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ لسی دہی یا قہوہ لونگ دار چینی۔

افعال و اثرات عضلاتی ندی ہے سنگرہنی بار بار پاخانے آنے کے لئے مفید ہے اس کے ساتھ چنے کی روٹی اور اوجری بھی کھلائیں۔

PDF Compressor Free Version

قہوہ مقوی قلب

ھوالشافی لونگ ۳ عدد دار چینی ۳ ماشہ کلونجی ۶ ماشہ تیزپات ۶ ماشہ چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری دونوں کو حسب ضرورت پانی میں ابال لیں اگر اسے تیز کرنا چاہیں تو ایک عدد لیموں کا رس نچوڑ لیں فوری اثر ہو جائے گا۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہے اعصابی دماغی تحریک سے ہونے والے تمام امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے بار بار پاخانے آنا تبخیر معدہ برائے بخار کھانسی بھوک نہ لگنا میں بے حد مفید ہے۔

دیگر

ھوالشافی عناب ۹ دانے منقے ۹ دانے خوب کلاں ۶ ماشہ پانی ایک پاؤ

ترکیب تیاری اچھی طرح آگ پر پکالیں میٹھا یا نمک ملا کر پی سکتے ہیں۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

برائے بخار

ھوالشافی کرنجوہ ۵ تولہ پھٹکڑی ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری کرنجوہ کو توڑ کر مغز نکال لیں پھٹکڑی کو گلو کا پانی ڈال کر بریاں کر لیں پھر دونوں کو باریک پیس کر تخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک تا تین گولی ہر دو گھنٹے کے بعد ہمراہ قہوہ خوب کلاں والا۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے جریان لیکوریا کو بند کرنے میں کامیاب ہے ہلتے ہوئے دانتوں پر لگانے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں نزلہ زکام اور لیس دار کھانسی کے لئے مفید ہے۔

سیاہی چہرہ

ھوالشافی بلادر آور تل سیاہ ۲ر۱ پاؤ بابچی ۲ر۱ کلو رائی ۲ر۱ کلو سب کو باریک پیس کر حب تخودی بنالیں

مقدار خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہے چند دن میں چہرے کی سیاہی داغ دھبے دور کر کے چہرہ صاف اور سرخ کر دیتی ہے اس کے علاوہ جریان ضعف باہ کثرت بول نزلہ زکام کھانسی جس میں کچی لیسدار بلغم خارج ہوتی ہو کے لئے مفید ہے۔

مانع حمل ہمبستری سے قبل روغن ارنڈ اندام نہانی میں لگائیں مجرب ہے۔

دیگر اگر تخم ارنڈ (جسے تخم بید انجیر بھی کہتے ہیں) ایک عدد سالم

PDF Compressor Free Version

کھلائیں تو ایک سال تک اور اگر دو کھلائیں تو دو سال تک حمل قرار نہیں پاتا

برائے سیلان الرحم و فراخی فرج

مازو - پھٹکری سپاری کاتھی - مغز تخم املی کلاں - گل یا برگ کیگر کمرکس ہم وزن

طریقہ استعمال ایک ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی کھلائیں۔

طریقہ مقامی استعمال مندرجہ بالا ادویات کا سفوف ۶ ماشہ پانی میں حل کر کے استنجا کرائیں یا پچکاری کریں یا ۳ ماشہ سفوف ململ کی ٹاکی میں بند کر کے اندام نہانی میں رکھائیں چند دن کے استعمال سے سیلان الرحم ختم ہو جائے گا۔ اور اندام نہانی تنگ ہو جائے گا۔ اور اندام نہانی مثل باکرہ ہو جائے گی۔ عضلاتی العصابی محرک ہے۔

معین حمل

پھٹکڑی - کاتھی سپاری ہم وزن

ترکیب استعمال ۳، ۳ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ بوگ بوہڑ یا پیپل کھلائیں۔

حیض کے پاک ہونے کے فوراً بعد ایک ہفتہ تک کھلائیں - تین حیض تک حمل یقینی قائم ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہی سفوف ۶ ماشے ململ کی پوٹلی میں باندھ کر اندام نہانی میں روزانہ رکھا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

نوٹ: قانون مضر اعضاء کے فارماکوپیا کا عضلاتی العصابی نسخہ بھی بہترین معین حمل ہے۔

اکسیر قلاع الفم

ہوالشافی

مرچ سیاہ - کتھ سفید توتیا سبز
۹ ماشے ۲ ماشے ۱ ماشے

پیس کر ۲ ماشہ دوا منہ میں چھڑک کر رال ٹپکائیں۔

خواص ہر قسم کے جوش دہن کو دور کر کے طبیعت کو تسکین دیتی ہے خواہ منہ کتنا ہی پک گیا ہو عضلاتی العصابی محرک ہے۔

دیگر زیرہ سفید - کتھ سفید ہم وزن دو ماشے دوا منہ میں چند منٹ رکھائیں فوراً سکون ہوگا۔
چند بار لگانے سے مکمل آرام آجائے گا عضلاتی العصابی ہے

اکسیر ککرہ

آنکھوں کے پپوٹوں کے اندرونی حصوں میں ورم ہو جاتا ہے جو آنکھ کے

PDF Compressor Free Version

کے دھیلہ میں ٹکرا کر تکلیف کا سبب بنتا ہے اکثر خارش درد ہوتا ہے۔ رڑک ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھ میں ریت وغیرہ پڑ گئی ہے۔

ہوالشافی دو عدد لیموں کا پانی۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ یک جان ہو کر محلول کا رنگ سبز ہو جائے۔ اس میں صاف روئی تر کر کے آنکھوں پر باندھیں صرف دو تین دن باندھنا ضروری ہے۔ اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لئے آرام آجاتا ہے عضلاتی اعصابی ہے

دوائے دمہ المعروف دورہ روک

ہوالشافی

شورہ قلمی	برگ دھتورہ خشک (جوز ماثل)	
۱ تولہ	۲ تولہ	

لوبان	سونف	یا برگ سفیدہ
۲ ماشے	۵ تولے	۵ تولہ

ابال کر یا حقہ میں رکھ کر پلائیں فوراً دورہ رک جائے گا۔

ترکیب استعمال تمام ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں بوقت دورہ تین ماشہ دوا کا سفوف دھکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھواں اندر کھینچیں۔

یا حقہ میں تمباکو کی جگہ رکھ کر پئیں صرف ۴، ۵ منٹ بعد سانس آسانی سے آنے لگتا ہے۔ اعصاب عضلاتی شدید ہے۔

برائے چنبل

ہوالشافی

رائی	آب رہی
۵ تولہ	حسب ضرورت

ترکیب استعمال اول رائی باریک پیس لیں پھر دہی کا پانی ڈالتے جائیں اور کوٹتے رہیں جب مرہم سی بن جائے تو تیار ہے۔ دن میں دو بار چنبل پر لیپ کریں۔ غدی عضلاتی ہے

سفوف مفرح شاہی الائچی خورد۔ صندل سفید

طباشیر	زہر مہرہ خطائی	گل سرخ
۲ حصہ	۴ حصہ	۸ حصہ

مقدار خوراک تمام ادویہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں ۴ رتی سے ایک ماشہ سفوف کی شکل میں کھلائیں

افعال واثرات اعصابی عضلاتی ہے۔ دماغ و اعصاب کو تحریک دینے کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے جب دل صفرا و حرارت اور گرمی کی شدت سے گھبرا رہا ہو۔ اور خفقان القلب کی شدید حالت ہو۔ مریض پر غشی کے دورے ہو رہے ہوں ایسے موقع پر آب حیات کا کام دیتا ہے۔

جسم پر چھالے ہونا

ہڑسپور	صبر	تیل سرسوں	
ایک تولہ	۵ تولہ	۱۵ تولہ	

PDF Compressor Free Version

ترکیب تیاری اول رسکپور پیس لیں پھر تھوڑ تھوڑا مصبر ڈالتے جائیں اور پیستے جائیں جب دونوں انتہائی باریک ہو جائیں۔ تو تھوڑا تھوڑا تیل ڈالنا شروع کر دیں اور رگڑتے جائیں حتی کہ تمام تیل ختم ہو جائے۔

ترکیب استعمال روئی کے پھایہ سے چنبل خارش اور چھالوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ختم ہو جائیں گے۔

غدی اعصابی ملیّن

ہوالشافی سنا مکی ۱ حصّہ ، نمک طعام ۳ حصّہ

تمام ادویہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ دن میں تین بار

افعال واثرات بہترین قاصر ریاح ، ہاضم اور ملیّن ہے دائمی قبض کے لئے بہترین دوا ہے۔ احتلام کی خاص دوا ہے۔

برائے سوزاک

ہوالشافی روغن صندل ، روغن بروزہ ہم وزن۔

مقدار خوراک ۱۰ قطرے تا ۱۵ قطرے بتاشہ میں ڈال کر یا چینی میں ڈال کر صبح دوپہر شام کھلائیں بعدہٗ اگر مریض دودھ پسند

کرے تو دودھ میں گھی ملا کر پلا دیں۔

افعال واثرات اعصابی عضلاتی محرک دلیلین ہے غدی سوزش چاہے جسم کے کسی بھی حصہ میں ہو رفع کرنے میں بہترین فوائد کا حامل ہے۔ خصوصاً سوزاک جو خالص غدی سوزش کی تکلیف ہے۔ اس کے لئے فوری تسکین کا باعث ہے درد جلن چند خوراکوں سے ہی رفع ہو جاتی ہے چونکہ نسخہ کے تمام اجزاء روغن ہیں اس لئے یہ تمام حابس و قابض نسخوں سے بہتر ہے۔

برائے کیل مہاسے

رسکپور ، دار چینی ، جائفل ، شنگرف ، بابچی ، رائی۔

۱ حصّہ ۲ حصّہ ۴ حصّہ ۸ حصّہ ۱۶ حصّہ ۳۲ حصّہ

حب بقدر دانہ مونگ بنا لیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن دیسی۔ یہی دوا ایک ماشہ ۲ تولہ ویزلین میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ تیزابیت اور سودا کی وجہ سے خرابی خون چند دنوں میں غائب کرتا ہے۔ کینسر۔ بھگندر۔ چنبل ، دھدر۔ خارش کی خاص دوا ہے۔

برائے برص

ھوالشافی تخم پنوار۔ گندھک آملہ سار ، بابچی تخم لوسن۔ ایک تولہ سفوف لیکر ایک پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں صبح پانی نتھار کر پلا دیں۔ دوا برص پر مالش کریں۔

اکسیر مسّہ ہائے بواسیر

اعلیٰ درجہ کی مجرب چیز ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے انشاء اللہ مسّے خود بخود غائب ہو جائیں گے دوبارہ شکایت نہیں ہوتی۔

علاوہ ازیں جسم کے کسی حصہ کے مسوں کے لئے بے خوف و خطر استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عجیب و غریب چیز ہے

اگر یہ مرہم قدرے تکلیف دے تو دو تین دن بند کر دیں اور گھی مکھن لگائیں جب سوزش رفع ہو جائے تو پھر لگائیں چند دن بعد سب دُم دبا کر بھاگ جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

ہوالشافی بلادر اعلیٰ قسم ۴ عدد کوٹ کر ۳ تولہ روغن کنجد میں جلا دیں اس کے بعد گندھک آملہ سار۔ ہڑتال و رقیہ۔ سنسل ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر تیل میں ڈال دیں اور خوب اچھی طرح بلادر سمیت گھوٹ کر مرہم بنا لیں۔

طریقہ استعمال ذرا سی مرہم مسّوں پر لیپ کر دیں اور اوپر لنگوٹ باندھ لیں روزانہ ایک دفعہ اس طریقہ سے مرہم لگائیں اللہ نے چاہا تو چند روز تک مسّے جاتے رہیں گے غدی عضلاتی ہے۔

تریاق بواسیر

ابتدائی بواسیر کے لئے فوری اثر ہے چند دن استعمال سے ہی غائب ہو جاتی

PDF Compressor Free Version

ہے۔

ایسے بواسیر کے مریض جنہیں کئی کئی دن پاخانہ نہیں آتا جب آتا ہے تو خون کی دھاریں شروع ہو جاتی ہیں۔ مریض کے پاخانہ کے ڈر سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ خون نکل نکل کر کمی خون یعنی انیمیا تک ہو گیا ہو کے لئے تریاق ہے

ہوالشافی ایلوا۔ رسونت مصفیٰ۔ مغز نیم۔ مغز بکائن مغز چاسکو مغز پاپیتہ ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے ادرک کے پانی میں بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

ایک گولی سے دو گولی حسب ضرورت صبح۔ دوپہر۔ شام کھلائیں۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔ بواسیر۔ قبض۔ ریاح معدہ تبخیر کے لئے اعلیٰ درجہ کی بے ضرر دوائی ہے۔ دائمی قبض کے لئے بھی تریاق ہے۔ کمی خون اور کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے غذا کو جزو بدن بنانے کے لئے بھروسہ کی دوا ہے

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا سے

تریاق بواسیر

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کا غدی عضلاتی ملین۔ غدی عضلاتی مسہل ایسی بواسیر کے لئے تریاق ہے جس میں پاخانہ تین چار بار آتا ہو۔

PDF Compressor Free Version

بعض دفعہ اونٹ کے لیدڑوں کی طرح آتا ہو۔ بلکہ بعض دفعہ مریض کا پاخانہ خود بخود خارج نہیں ہوتا بلکہ مریض کو انگلی داخل کر کے خارج کرنا پڑتا ہے۔ درج ذیل نسخہ ایسے مریضوں کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔ نہایت کم خرچ اور مؤثر نسخہ ہے۔

ہوالشافی اجوائن دیسی، بابچی، گندھک آملہ سار رائی
۵ تولہ ۵ تولہ ۱۵ تولہ ۵ تولہ

ترکیب تیاری تمام ادویات کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں تین بار ہمراہ عرق چہار۔

حب سلاجیت

ہوالشافی سلاجیت، ازراقی، قرنفل، کشتہ فولاد۔ لوبان کوڑہ ہم وزن

افعال واثرات عضلاتی خدی مقوی ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی عضلات مرکب ہے۔ عضلاتی تسکین سے ضعف باہ اور نامردی اور کمزوری و توانائی ہو تو اسے دور کرتا ہے۔
مقوی باہ ادویہ و نسخہ جات کا سرتاج ہے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط کرتا ہے خصوصاً بڑی عمر کے لوگوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ کثرت بول کمزوری مثانہ۔ مولد و محافظ منی ہے۔ امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔

مقدار خوراک حب بقدر نخود۔ ایک ایک گولی صبح دوپہر شام کھلائیں۔

برائے بلغمی کھانسی

ہوالشافی گھیکوار، نمک طعام
۱ سیر ۵ تولہ

ترکیب تیاری گھیکوار مع چھلکا کوٹ لیں، پھر پسا ہوا نمک شامل کر کے مٹی کے کڑوے میں گل حکمت کر کے دس گلواو پلوں میں رکھ کر جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سیاہ رنگ کا مرکب حاصل ہوگا۔ باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

افعال واثرات عضلاتی خدی مقوی و ملین ہے۔
عضلات
میں تحریک دیکر ان کے اندر کی بلغم و ریشہ کو خارج کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں کا بھی ملین و مسہل ہے
پرانی کھانسی اور کالی کھانسی خواہ کتنی ہی مہلک صورت اختیار کر گئی ہو۔ کھانستے کھانستے الٹی آجاتی ہو کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو ایسی صورت میں یہ دوا مسیحائی کا کام دیتی ہے۔
چونکہ گھیکوار بطور غذا سالن بنا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ لہٰذا کسی قسم کے نقصان سے پاک ہے۔ بے خوف و خطر استعمال کر سکتے ہیں۔

مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک تا دو ماشہ، چھوٹے بچوں کے لئے ایک تا دو رتی۔

PDF Compressor Free Version

محرک ومقوی گردہ ومثانہ

ہوالشافی

قلمی شورہ	نوشادر ٹھیکری	جوکھار	کافور
۱۰ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۱ تولہ

سہاگہ	سنگ یہود	پوست ریٹھا
۵ تولہ	۵ تولہ	۱۰ عدد

ترکیب تیاری سوائے کافور کے تمام ادویہ کو باریک کرکے دس سیر املیوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر کافور شامل کردیں۔

مقدار خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین بار۔

افعال واثرات غدی اعصابی مقوی ہے۔ جگر، پتہ، گردہ ومثانہ میں تحریک پیدا کرکے گردہ مثانہ کی کمزوری سے پیدا شدہ پتھریاں ریزہ ریزہ کرکے براہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن تنقیط بول، عسر التبول وغیرہ کے لئے لاجواب دوا ہے۔

اس نسخہ کے بارے میں بعض لوگ اتنے عقیدت مند ہیں کہ ان کے خیال میں یہ نسخہ سر سے لے کر پاؤں تک جملہ امراض میں عموماً اور احتباس بطنی اور گردہ ومثانہ کے لئے خصوصاً مفید ہے۔ نسوانی عوارضات، ورم رحم، اختناق الرحم صلابت رحم کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔

ختم شد

تاریخ طب و اطباء

مصنفہ حکیم محمد یٰسین شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی

اس کتاب میں فن طب کی تاریخ اہمیت وسعت اور اس کی ضرورت تفصیل سے بیان کی گئی ہے پھر اس عظیم و مقدس فن میں کمال پانے والے نامور اطباء کا تعارف کارنامے طبی خدمات معجزانہ کمالات اور ان کی تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے

ملنے کا پتہ یٰسین طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں

یٰسین دواخانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور

نظامات جسم

مصنفہ حکیم محمد یٰسین شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت اس حقیقت کی وضاحت کی گئی ہے کہ حیاتی مفرد اعضاء دل دماغ جگر کی طرح جسم انسان میں نظام بھی تین ہی پائے جاتے ہیں (1) غدی نظام (2) اعصابی نظام (3) عضلاتی نظام ان کے علاوہ باقی تمام نظامات انہی کے ماتحت کام کرتے ہیں انہی تینوں نظامات میں سے کسی ایک کے تیز یا سست ہونے کی صورت میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے قیمت 45 صرف۔

ملنے کا پتہ یٰسین طبی کتب خانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور

یٰسین دواخانہ ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں

PDF Compressor Free Version

حکیم القلاب

المعالج صابر بلیاوی کی تصانیف، حکیم محمد یٰسین دنیاپوری کی تصانیف

★ تحقیقات سوزش واورام	-/۴۰ روپے	★ تحقیقات ادویہ سازی	-/۷۰ روپے
★ " علم الدویہ	-/۴۰ "	★ " تشریح اعضائے انسان	-/۷۵ "
★ " تین انسانی زہر	" "	★ " امراض نسواں	-/۶۵ "
★ " حمیات	" "	★ " امراض معدہ وامعاء	-/۳۰ "
★ " اعادہ شباب	" "	★ " خواص المفردات اول، دوم، سوم ۱۲۰، ۱۱۰، ۹۰ "	
★ " جنسی امراض	-/۶۰ "	★ " اسرار النبض	-/۳۰ "
★ " امراض وعلامات	-/۶۰ "	★ " امراض قلب	-/۲۵ "
★ " فارماکوپیا	-/۳۰ "	★ " امراض دماغ واعصاب	-/۳۰ "
★ " علاج بالغذا	-/۵۰ "	★ " امراض جگر وعدد	-/۴۰ "
★ " نزلہ وزکام	-/۲۵ "	★ " امراض اطفال	-/۴۵ "
★ " نزلہ وزکام وبائی	-/۲۵ "	★ " طبی اصطلاحات	-/۲۰۰ "
★ " تپ دق وسل	-/۲۵ "	★ " علم الامراض	-/۳۰۰ "
★ " تپ دق اور خوراک	-/۲۵ "	★ میرا مطب	-/۱۰۰ "
★ " التجربات	-/۴۰ "	★ رہبر نظریہ مفرد اعضاء	-/۷۵ "
★ " مبادیات طب	-/۴۰ "	★ تعارف قانون مفرد اعضاء	-/۴۰ "
★ فرنگی طب غلط ہے	" "	★ سوانح حیات موجد قانون مفرد اعضاء	-/۶۵ "
★ اسلام اور جنسیات	" "	★ مجربات قانون مفرد اعضاء	-/۳۰ "
★ ملیریا کوئی بخار نہیں	-/۲۵ "	★ دستور علاج بالمفرد اعضاء	-/۴۰ "
★ جنگ رجسٹریشن	" "	★ کلیات قانون مفرد اعضاء	-/۵۰ "
★ سوانح حیات موجد طب جدید	-/۴۰ "	★ غذا سے علاج مع میرا مطب	-/۵۰ "
★ رجسٹریشن فرنٹ کی سالقہ فائلیں۔ نئی فائل	-/۳۵ "	★ تپ دق وسل	-/۱۸ "
		★ دمہ	-/۱۸ "

ملنے کا پتہ یٰسین دواخانہ طبی کتب خانہ دنیاپور ضلع لودہراں فون نمبر ۲۷۷۳